مندر بسمی ناتھ جی کا ہے جسکے کیرت کہنبہ میں یہہ لکھا ہے —
سمت ۱۸۲۱ بیساکہہ سودی پونون کو بادشاہ عالی گوہر اور مہاراو گمان سنگھ
جی رئیس بوندی کے عہد میں موضع بھولیا برزک میں دولت رام دہا مہاراجہ
دیو سنگھ نے مندر بنوایا —
اس مندر کے آگے ایک چھتری گنبد سی بنی ہے جسمیں یہہ حروف کندہ ہیں
سمت ۱۸۲۹ شاکے ۱۶۹۴ بیساکہہ سودی پارس کو بادشاہ مہاراو بھیم
و مہاراو امید سنگھ رئیس کوٹہ و مہاراجہ جی سری دیو سنگھ جی جاگیردار
بھولیا برزک کے عہد میں دہوڑ دولت رام جی نے مندر بنایا —
گانو سے باہر بڑے باغ میں ایک باوڑی ہے اس کیرت کنبہ میں
یہہ لکھا ہے — سمت ۱۶۸۵ شاکے ۱۵۵۰ کو ساہ جیون نے باوڑی
بنوائی —
بڑے باغ کے پاس ایک چبوترہ پر ستی کے پتہر میں یہہ لکھا ہے —
بہدی ۱۴ سوموار کو ستی ہائی زوجہ بہجالی سکوہ

بیساکھ بدی پنچمی — سلطان راٹھور اجارہ دار برووال سنگھ تعلقہ دار — ہرداس بوہرہ ولد کوہٹ — کو نوانی جبوترہ کے آگے ایک پتھر ستی کا کھڑا ہے اوسمین لکہا ہے

— سمت ۱۵۰۰ ساون بدی اماوس اتوار — نونده سنگھ پرگنہ ناستی ہوئی —

قصبہ سے باہر اوتر کیطرف ایک مسجد بنی ہے جسکے طاق مین یہ کتبہ لکہا ہے

— در عہد خلافت حضرت ابوالظفر محی الدین محمد اورنگ زیب بہادر شاہ عالمگیر بادشاہ غازی خلد اللہ ملکہ و لسلطانہ — بندہ سیادت و امانت پناہ محمد واسع امین بانی بیت اللہ مازندرانی

هفتم شہر جمے الثانی سنہ جلوس والا مطابق ۱۰۹۱ بہادون سودی ۹

قصبہ سے باہر پچہم کیطرف ایک ویران باغ مین پختہ باوڑی ہے جسکو آنبا ہیر کی باوڑی کہتے ہین اوسمین اندر جاتے ہوئے بائین طرف کے طاق مین یہ لکہا ہے — سمت ۱۵۰۰ پہاگن بدی گیارس سکردار کو ساہ میہا ولد کارو ولد ساہ ریگن نے بعہد غیاث الدین خلجی بادشاہ منڈو کے باران مین باغ اور باوڑی پرتشٹھا کی — قطعہ

موضع بولیا دیہ جاگیر مہاراجہ نرسنگ سنگھ

یہ گانو قصبہ کوہٹہ سے پورب کیطرف ۸ کوس دو سو پچاس گہر کی بستی سے آباد ہے یہان ایک

کہتے ہیں کہ راو سورجن جی رئیس بوندی قلعہ رنتہمبور سے دو عورتیں لائے تھے ازانجملہ
ایک عورت جیتر بہوج جی کی تو بازار تلک چوک واقع بوندی میں مندر بناکر براجمان کی
اور دوسری عورت ایک رانی کے محل میں رکھوادی اس رانی کا بدبختی یہ حال تھا
کہ بہت عرصے سے اوقات بسر کرتے تھے اور راجا اوسکی بات تک نہیں پوچھتا تھا
آخر ایکدن اوسنے یہ منت مانی کہ جو راجا میرے پاس آنے جانے لگے میرے کوئی
بیٹا پیدا ہو تو میں مندر بناکر کلیان رای کو استہاپن کرونگی اون دنوں راو سورجن
دلی میں رہا کرتے تھے اتفاقیہ ایک دولتمند عورت اونپر عاشق ہوگئی اور بیشقدر
زر و جواہر دینا کرکے اونسے وصال کی درخواست کی راو رتن دو دن کا وعدہ کرکے
بسرعت تمام ایکدن میں بوندی پہونچے اوسوقت اور رانیوں کے محلوں کے
تو کواڑ بند ہوگئے تھے مگر اس رانی کا دروازہ کھلا تھا راجہ بے تامل اوسکے پاس
جاکر شب باش ہوا اور صبح کے وقت کچھ نشانی دیکر اولٹے بیرون دلی
کو چلا گیا رانی مذکور حاملہ ہوگئے اوسسے راو رتن پیدا ہوا اور راجہ بھی بخلاف
سابق کے اوسکی قدر و منزلت کرنے لگا تب اوسنے اپنے وعدہ کے موافق
مندر جہان بنا اور کلیان رای جی کو براجمان کیا ۔ راج گڑھی میں جواب

[illegible]س پٹہ کے رو برو راج سری ... کی سر ... کے ... [illegible]

بیان ہی بابک عالیشان سکر بند ... کلیان رای جی کا ہے جس کا کل سامان

رو برو ... ویسا ہی ہے جیسا کہ ... ہناے ہوئے مندروں میں ہوتا ہیا

اس مندر میں ... مگر ... سے اس مندرجہ ذیل پٹہ ہے ـــ سری دیوان

... بنام ... جی حوالہ ... پرگنہ باران سرکار رنتھنبور صوبہ اجمیر ...

... کلیان رای جی ... اور تیل بھوگ جو ... معتبر ہے وہ بموجب اسناد

... وغیرہ کے معتبر اور بحال ... ـــ

اراضی ... بیگہ		بھوگ وغیرہ	
بموجب پروانہ	بموجب پروانہ ...	تعدبرای بھوگ	روغن سیاہ
... راو رتن جی مورخہ ... سمت ... الف بیگہ	راو رتن جی مورخہ اساڑھ سدی ۳ سمت ۱۶۹۶ ... بیگہ	ھ رر	ـــ ر
بموجب پروانہ ... راجہ ... مورخہ سنہ ۱۰۵۸ ... بیگہ	بموجب ... راو راشاجی مورخہ ... سمت ۱۷۰۱ ماوعسعہ بیگہ		

[illegible]

پگڑیاں بہت اچھی رنگی جاتی ہین جنکو کوٹہ کے مہاراو جی ساون کے مہینے مین
تقسیم کرتے ہین اور اکثر رئیسون کو بہی سوغات مین بہیجتے ہین —
بازار مین لچھمی ناتہ جی کے مندر کے پاس ایک چہتری مہادیو جی کی ہے جس
کتب مین یہہ کتبہ کندہ ہے — سمت ۱۸۳۷ اپن ماہ سودی پنچمی کو سیو رام و میا
ساہ امر چند سکنہ پاٹن نے بازار مین بیچ ناتہ مہادیو جی کی چہتری بنوائی —
اسکے دور ایک مندر رگھناتہ جی کا ہے جسمین مورت کی چرن چوکی پر
کندہ ہین — رگھناتہ جی کا بہگت مہاراجہ سری راول گردہر جی — ہر جی سال و سنہ
یہان کے پوجاری نے ایک تانبہ پتر دکہلایا جسکا ترجمہ زیب رقم ہوتا ہے
مہاراجہ دہراج راول رتن جی دیو کا حکم بجہولی بہگوان کو بعد خوشنودی مزاج کے معلوم
کمر بہگت و رگھناتہ پوجاریان مندر رگھناتہ جی کو موضع کلمنڈا و کہیری باران سے ایک
نقد اور آدہ پاو تیل دلانے رہنا اور ایک سو پچاس بیگہ اراضی ہرکس مین خیرات ماہ بیگہ برسم
دربار سے اوسکو معاف کی ہے اگر ہندو کوئی اوسکو مزاحمت پہونچاوے تو گو
ہمن سنا نے کا پاپ لگے اور جو مسلمان معترض ہو تو اوسکے مذہب مین جو بوری
قسم ہو وہ اوسپر عاید ہووے — بروانگی چودہری کلیان داس — چیت سودی
... منقل وار سمت ۱۸۴۰ — تفصیل اراضی

باران ... بیگہ	موضع کلمڑا ما بیگہ	موضع کہیری ... بیگہ	/

تو اوسکو گردیے گی گالی اور تین طلاق ہیں اور ہندو مسلمان کو گالی سور کی قسم ہے

کلمشی [illegible] جی نے ہندر کے لیے [illegible] کے پاس بابت قبل و مگر [illegible]

کلمشی [illegible] جی [illegible] میں براجان [illegible] جنید [illegible] میں اب حکی [illegible]

میں لکھی پاتے ہیں —

ترجمہ [illegible] — مہاراو میم سنگھ جی [illegible] نے قصہ کو بجکے تیل تنوار [illegible] کو بعد [illegible]

مراج [illegible] میو گیسنیں اتہ تیلہ [illegible] دی گئی ہے سوار کی [illegible] باری بہود [illegible]

نا ب و بجو — [illegible] سدی [illegible] سمت ۹۹ [illegible] سمت ات [illegible] — رجوع [illegible]

اس [illegible] بانی [illegible] گول مہر ہیں [illegible] ہے — [illegible] ہمیشہ اور [illegible]

یاد رکھنے [illegible] ہیں —

ترجمہ [illegible] — مہاراو جی مری [illegible] سنگھ جی [illegible] نے قصہ کو بجو [illegible] تیل تنوار [illegible] کو بعد [illegible]

معلوم ہو تمہارا گانو میں [illegible] کیلے [illegible] لے اتہ تیلہ [illegible] قدیم سے [illegible] کو [illegible]

[illegible] آپ کے ہمیشہ [illegible] رکھنا — [illegible] ون بدی [illegible] سمت [illegible] — رجوع دفتر [illegible]

[illegible] الحا [illegible] دریا [illegible] —

تا مسرکار شاہی میں دیں / اور جیبدی ای صدی دو روپیہ لیجی جسقدر بیاس گانو تک

جیدی ہوا اُسے پیر دو روپیہ سکہ الی الہیں / شور انہی کا نوٹ دو روپیہ / باقی

ستور چہوڑ دہری قانون کو ہون کی ہوتی ہیں

ہمت ایسی ہی لیکن لیا ایک شخص خیصہ ندلو ہیں ایک بات بنوای اور ہمت

بیں جیسی رام کی خصہ جی باہر ایک بڑا ہوا اس عرض میں بانو انکا اور بار شب ... قدر

لی اور دہر ہو کر اوس پا دوست جمع ہوئی ایسی رہ گئی تو نابود سہری / ... تب

ہوت گیا ہی خصہ کو نکور ہیں ایک مقدر ... بار ہے

نقا ہی حکومہ بہمان خود ہو نیا کسند باش انشورانی کی ہوا با حیکی کسیر ہوں کی

ایک کو لیا ہیں ایک ایری ہوئی بیٹر ہیں بہ لکھا ہی / ہمارا دوار جس گنکو جی تھا

علم / تباہ عمل ہوا رہا و جمع قرار ہاں خصہ کو نکور و اگو ندلی ہیں ہی / لم جہو بیلی

کمسی تہی جلہ ایک انہ لیا جا / تا یا رو ہمی ہماگ لیا سمت اسی ہیں لیا جی گیا

اوسی جگہ ایک اور ہیں کی لکھا ہی سمت

ہا دو ان بہ جی پا دو ہی / حکیم ہمارا جہ کشور کشکہ / بال ہوا رہا اور جمعدار روپ

اس احل بابی اور بیگی کی رسم کی جا بی ای رہے تو ہماگ ہیں اور جمعہ کو نکورہ باتکلم

تورام نے چہتری بنوائی ـ سمت اور متی چبوترہ مین دیئے ہوئے ہین ـ

اسی جگہہ ایک مندر سری رادہا کرشن جی کا ہے جسکے پاس ایک پتہر مین یہہ لکہا ہے

مہاراو جی سری کشور سنگہ جی کے عہد مین کشن جی بوال نے یہہ مندر بنوایا ـ متی

بیساکہ بدی پنچمی برہسپت وار سمت ۱۸۱ کو تیار ہوا ـ

گنیش گنج سے باہر قریب موضع کہیرلی کے ایک پتہر کڑا ہے جسمین ایک سوار

آدمی کی تصویر اور یہہ عبارت کہودی ہے ـ سمت ۱۲۰۱ بیساکہ بدی بائیس کو آم دیو

کا بیٹا سکت دیو شہید ہوا ـ

قصبہ کوٹہ

یہہ قصبہ کوٹہ سے بیس کوس پورب کو دکہن جہکتا ہوا چارسو پچاس گہر کی آبادی سے

آباد ہے اور بیالیس گانو اسسے متعلق ہین ساہ روڑورام قانونگو کی زبانی

واضح ہوا کہ یہہ قصبہ مدت دراز سے آباد ہے اوسکے آباد کرنے والے کا نام تو معلوم

نہین مگر یہہ جانتے ہین کہ سمت ۱۳۵۰ مین بعہد سکندر بادشاہ کے ہمارا مورث اعلی

جسکے یہ قصبہ باران سے آکر آباد ہوا تہا چند پشت بعد مسمیان ہیم راج و بیم راج

دلی جاکر پندرہ ہزار روپیہ اکبر بادشاہ کو اور ایکسو ایک اشرفی مہابلسلم جہانگیر

کو دیکر سمت ۱۶۵۹ مین بیالیس گانو کی چودہراہٹ اور قانونگوئی کا فرمان اور خلعت

لائے اور یہہ حق اونکا مقرر ہوا ـ تین سو ایک بیگہہ زمین زراعت کرنے

بائیں

آپ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] اور [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] اور [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] اور [illegible]

[illegible]

کوس کے جانور اوپر ...
اور اس قدر [illegible] اگر جب [illegible] تو بار دیار کو س [illegible]
[illegible] اس مندر [illegible] جو یہ [illegible] صرف [illegible] ٹرانہ کے سلاحوں
[illegible] تھے اس مندر [illegible] جیسے ہاؤ وے میں بڑے بڑے بند
[illegible] لوگ کہ [illegible] ان کا [illegible] مندر کے تہ [illegible]
[illegible] آباد اور [illegible] ہوئی [illegible] مگر جید بڑے بڑے شہر [illegible]
[illegible] ان شہرو [illegible] سے مورتیں کہودی ہوئی ہیں
[illegible] اور کہیں [illegible] ان پتہر [illegible] مورتیں گنو بانا کے
اور ستونوں کے مرغول جاودو [illegible] تصویریں ہیوں کی ہیں ان
اور ستونوں کی موتای [illegible] ہے کہ [illegible] ہاتہون [illegible] اس مندر
ہیں اور ستونوں کی [illegible]
[illegible] بے شمار اور [illegible] صرف ہوا [illegible]
[illegible] اندری [illegible] ہیں ایک شہر
قصہ [illegible] اور [illegible] اتوار کو راجہ [illegible]
سمت [illegible] جیت [illegible]
[illegible] جو لوگ [illegible]
سورج گہن [illegible] اور [illegible] کو [illegible] جو لوگ [illegible]
[illegible] اور [illegible] اوسکو [illegible] تو لڑکا [illegible]
سوا [illegible] رہے اور [illegible]
موضع [illegible]
[illegible] اوسکو [illegible] بستے ہیں
[illegible] جمع [illegible] طرف اسکو [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

موضوع ہدیگی — موضوع دریا پذیر — موضوع

۲ / ۳ / ۳ / ۳

موضوع پیدائیاش — موضوع پیدا پیچ — موضوع زیر اولیا — موضوع زیر

موضوع ملکری — موضوع

۲ / ۳ / ۳ / ۳

اور کھو گئی یعنی — جگے اور کھو [illegible]

مقام [illegible]

ولایت [illegible] ۲ بہت [illegible]

قصبہ [illegible] مقدر [illegible]

حرفوں سے [illegible] رہا ۱۶ ۱۳

[illegible] موضوع [illegible]

[illegible] ایک [illegible]

[illegible] کے بیٹے [illegible]

بوجہ [illegible]

[illegible] کے ساتھ [illegible]

موضع بلدی — موضع ... — موضع ...

موضع ... — موضع ...

موضع ...

موضع ...

موضع ... — موضع ...

موضع ... — موضع ...

موضع ...

موضع ...

موضع ...

موضع ...

موضع زیبرا — موضع اورودا — موضع ...رد — موضع ربا

موضع مابرالیرت — موضع کاهردا — موضع کلدهیا — موضع کلدنا

موضع هرکرا — موضع مرنا — موضع نبیرایا — موضع کهدلیا

سوردیالی

موضع نبیدلی — موضع نهیاورا — موضع اهیاوتا — موضع اسیرا

موضع لوندور — موضع کوبنا — موضع جرانا — موضع جهاورا

موضع بٹ وهویا — موضع مدابدر — موضع جینوره — موضع دهونی

موضع توتلی — موضع دابریا — موضع داربره — موضع رجو

موضع الدودا — موضع امدا — موضع امدیا — موضع لند

[illegible] مزاج [illegible] بعوض [illegible] جاگیر [illegible]

[illegible] اٹرو [illegible]

[illegible]

[illegible]

سند [illegible] = [illegible]

مورخہ [illegible] سمت ۱۶۹۳ [illegible]

مورخہ [illegible] سمت ۱۶۹۳ [illegible] رجوع دفتر [illegible]

خاتمہ [illegible]

[illegible]

قصبہ اٹرو [illegible] مزاج [illegible]

[illegible]

قصبہ اٹرو [illegible] موضع [illegible] موضع [illegible]

۹ ۸ ۱۲ ۴

موضع [illegible] موضع [illegible] موضع [illegible] موضع [illegible]

سرکار [illegible] حوالہ [illegible] موضع جیجاون

[illegible]

روڈی رام کوتوال [illegible] موضع [illegible]

[illegible]

[illegible] بولوں سمت ۱۸۹۵ — اس پتہ کے اوپر گوال [illegible] مہاراو [illegible]

ترجمہ پتہ [illegible] مہاراو جی [illegible] جی کا حکم [illegible] کے حوالہ [illegible] شواری کو [illegible]

خوشنودی مزاج سے معلوم ہو کہ جو تمہاری گانو [illegible] سائی لال [illegible] جی [illegible]

سیوا [illegible] اوسکے نام [illegible] واقع سواد موضع [illegible] کی گئی ہے

تم او [illegible] حاضر او وقت [illegible] جی [illegible] راجہ

سردار سنگھ جی [illegible] جی سری [illegible] پوس [illegible] سمت ۱۸۷۱

اس پتہ کی [illegible] کہ سری کرشن [illegible]

اور [illegible] یاد رکھنے کے [illegible]

ترجمہ پتہ [illegible] مہاراو راجہ [illegible] سنگھ جی [illegible] کا حکم [illegible]

[illegible]

اور شام [illegible] اور [illegible] [illegible]

سو کہا ہے دنیا سے [illegible] سمت [illegible] [illegible]

ترجمہ نمبر ۳ — [illegible] کا حکم [illegible] [illegible]

مزاج [illegible] — [illegible] سمت [illegible] اور [illegible]

موضوع [illegible] [illegible]

اسے [illegible] اور [illegible] [illegible]

عنایت کیا [illegible] اور [illegible] [illegible]

حال [illegible] سماوات — [illegible] سمت [illegible]
[illegible]

سعد [illegible] سعد [illegible]

مورخہ [illegible] مورخہ [illegible] مورخہ [illegible]

ترجمہ نمبر [illegible] کا حکم [illegible] اور [illegible]

[illegible] سعد [illegible]

[illegible]

حکم [illegible] سعد [illegible]

خاتمہ پر بار ...

... سفر ... ہر حال ہیں با ... کے لائق ہیں — خاتمہ ...

... سنگھ ... ولد مہاراو ...

... ہے — بندہ درگاہ ارجن سنگھ ...

... سنگھ ... حکم سری ... سنگھ ...

... مہاراجہ سری ... شیو ... سنگھ ... وزع ...

... معلوم ہو ... جی کے ... نام ...

... جی اور مہاراجہ ...

... راجی ... اور مقرر رکھا — ...

سو ہے اور ...

سمت ... —

چودری ... — ماہ سدی ... مہاراجہ سری ...

اس ... اوپر ایک گول ... رام جی کا نام اور مہاراجہ سری ...

... مندر ... جس کے ... ہوئی ... ہے ...

نام ہے بیان ... ستیارام ... ۱۹۰۷

مہاراو راجہ ... کے عہد میں ... سمت ...

... بیان کیے ...

پیران ... جی رام ... صاحبان ... بیان کے ...

... ترجمہ ... میں لکھا گیا ...

... موضع ... ہے — ...

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ایک تلکی جاتی ہے

میں آپ جلکی نقل ... ہیں

چند ... وکیلان ... سنگھ جی ولد ... نام ... یہ ہے

یہ شیٹ نمبر ۲ مہاراجہ ... اراضی واقعہ موضع ... سے متعلق

موضع ملیان گڑگوش ... نام ... بیلہ اراضی ... سمت ۲۳ ... پیشانی پر فارسی ...

... رہنما ہوا اور بدی ... سمت ...

مستور بحال رہی تم ہی بحال رہنا ... مہاراجہ ... سنگھ جی ...

دریافت ... معلوم ہو ... تلوار سکہ ... لیا تھا

... کیمون کا ...

... قصبہ ...

... وروان ... نام ساہ ... حوالہ ...

ترجمہ شیٹ نمبر ۳ ... موضع ... اور موضع ... اور

... رام سنگھ کی یہ ... کہ ... معاف ہے اور ...

... رسم خیرات ... معاف ہے ...

موضع ... ہے کہ وہ اراضی جو ...

... یہ سند ...

بلوہ میں ... سمت ...

... بدی ...

... سنگھ ... حوالہ ...

ترجمہ شیٹ نمبر ۳ — مہاراجہ ... معلوم ہو کہ رام ...

اور ساہ ... کو ... کی ... علاقہ ...

... اراضی قصبہ ... اور ...

سابق ... معاف ہے وہ ... بحال ...

نام میں مشغول رہے اور [illegible] کی [illegible] اور گانوں سے [illegible] کو [illegible]

[illegible] اور [illegible] قسم اور [illegible] گانی [illegible]

سمت ۱۸۶۶ [illegible] اسی [illegible]

[illegible] ایک [illegible] اور [illegible]

سمت ۱۸۹۳ [illegible] سری [illegible]

[illegible] سری [illegible]

[illegible]

[illegible] سمت ۱۸۰۰ [illegible]

بازار میں ایک [illegible]

[illegible] اور [illegible] سمت ۱۵۹۸ [illegible]

[illegible]

[illegible] سال [illegible]

[illegible] اگرچہ [illegible]

[illegible]

[illegible] ۱۶۹۱ [illegible]

[illegible]

[illegible] ہے کہ [illegible]
ہیں یعنی کو ایک [illegible] بیماری ہو لی ہے
[illegible] قصبہ اترو اور [illegible] اسکا علاج
فساد [illegible] زخم [illegible] گلیں اور [illegible]
[illegible] ہے اور جھولوں میں [illegible] بدن کو گرم [illegible] بہون سی داغ دیتے ہیں
[illegible] اسطرح جیسے کرتے ہیں [illegible] اور بیماری کا نام [illegible] ہے
[illegible] کو [illegible] میں جیسے [illegible]
[illegible] اوین تو یہ مرجا دیں
اور میں [illegible] آتے ہیں کہ [illegible]
[illegible] تمام عمر [illegible] رہتے ہیں
اومیون سے [illegible] سے جو پہلے بیان کیے
قصبہ اترو میں ایک [illegible] راجپوتوں کی بنائی ہوئی ویران [illegible] ہے جس میں یہ لکھا ہے
[illegible] اسکے [illegible] ایک باوڑی ہے جسکی بائیں طرف [illegible]
ہو [illegible] اس [illegible] ایک باوڑی [illegible] اور اوسی جگہ [illegible]
[illegible] طرف [illegible] اور [illegible]
سمت [illegible] عمارت [illegible]
سارے کے چبوترے کے [illegible] ایک [illegible] سری رام [illegible]
[illegible] سنگہ [illegible]
حکایت [illegible] کا حکم [illegible] زیادہ ہے تو اون لوگوں [illegible] اور
کہ اترو میں سارے کا محصول [illegible] کردیا جو ہندو مسلمان [illegible]
سمت ۱۷۳۶ [illegible] کشور سنگہ بہی کا یہ حکم ہو [illegible]
اوسی [illegible] ایک [illegible] اونکو [illegible] اور [illegible]
اس قصبہ کے [illegible] معاف [illegible]

تھی اور سو برس کی ہوئی ہے — سمت ۱۸۶۹ —

موضع رتن پورہ

یہ تھانہ قصبہ [illegible] سے تین کوس [illegible] واقع ہے یہاں ایک [illegible]

میں بائیں طرف [illegible] یہ کتبہ کندہ ہے — [illegible]

[illegible] موضع رتن پور [illegible] اور [illegible]

دو [illegible] سمت ۱۷۲۱ — مطابق سنہ [illegible] عہد بادشاہ [illegible]

قصبہ اکرہ —

تھانے باہر ایک ستی [illegible] یہ لکھا ہے — سمت ۱۷۱۴ جیٹھ [illegible] لکھی

[illegible]

قصبہ اترو

یہ قصبہ [illegible] پچیس ۲۵ کوس پورب [illegible] چار سو گھر کی بستی ہے [illegible] اس قصبہ

سے مضافات کو چھوڑ [illegible] کیونکہ [illegible]

[illegible] یہاں [illegible] اترو کا اصلی نام [illegible]

[illegible]

[illegible] یہاں [illegible] ریاست [illegible]

[illegible]

بیان یہی آیا ہے کہ ... سے چلی ... طرف ایک ... ہوی سیر میں یہ ہے

سمت ۱۸۱۱ ... اس جگہ ... سکرور کو مساۃ لگان ... پیچ بورہ

وا لے زوجہ ... قوم راجپوت جگناتھ ولد ... جی ولد ... سری

... بنے مہاراو ... جی ولد مہاراو ... کے عہد میں یہ مندر بنایا

اسی جگہ ایک دوسری ... ہوی پتھر میں یہ ... سمت ۱۸۱۹ ... ہدی ...

مہاراج ... جی ... میں دیوان ... محصول جو ... نے

... ... ہے تو اوسکو گاے سور کی قسم

اور گدہے کی گالی ہے

اسی مندر ... دو کان ... ایک ... سے جسمیں یہ ... ہے

سمت ۱۸۲۰ ... سری ... جی کے حکم ... اور کلا اور ... کو

تمام ... زمینداروں کو ... معاف ہوی ہے ... ہیں تو ہندو اور مسلمان کو

گاے سور ... گدہے کی گالی ہے

اسی مکان ... ایک اور پتھر لگا ہے جسمیں یہ لکھا ہے ...

سری ... جی کا حکم ... قصبہ ... پور ... سے ... کو ...

تمہاری ... در ... اوسکا ... اگلا اور جو ... سائی ...

بولی ... اوسے ... ہندو مسلمان ... اوس ... ہے

۱۱

بستی سے آباد ہے ساگوان کی لکڑیاں بہت ہوتی ہیں اور پلنگ کے پائے اور

چوکیاں وغیرہ چیزیں بہت عمدہ بنائی جاتی ہیں بازار یہاں کا بہت بڑا نہیں قصبے سے پاؤ کوس

پر ایک ہے جہاں پرانا مندر جاگر ملی ہے یہاں کا [illegible] راجا [illegible] راجپوتوں کا

بنائی ہوئی دیوار پرانی پڑی ہے — گلی کے بازار میں ہیرالال مہاجن کے مکان کے

آگے ایک کھڑی ہوئی پتھر پر یہ لکھا ہے — مہاراو کشور سنگھ جی کا حکم

بنام بیوپاریاں وجمیع رعایائے قصبہ جلوارہ ہوا تھا [illegible] ادھیکے

یہ ہے کہ تم سب اپنی خاطر جمع رکھ کر بنج بیوپار کھیتی باڑی اور آبادانی کیجو ہر طرح

کی تکلیف وغیرہ معاف کیا گیا ہے مگر جو کوئی تقصیر کرے گا تو اپنی تقصیر کے موافق

سزا پاوے گا [illegible] پٹیل پٹواری [illegible] وغیرہ عہدہ دار

راج کی جو اپنی خدمت کریں گے وہ دار [illegible] اور [illegible] راج کا نقصان

کرے گا وہ اپنی کیفر کردار کو پہنچے گا اور اگر کوئی اس حکم سے عدول کرے

ڈنڈ دو کرے تو ہندو کو گاؤ اور مسلمان کو سور کی سوگند ہے — کیونکہ جو

حکم حضور سے ہوا وہ صحیح ہے — پروانگی [illegible] راج ظالم سنگھ جی

کا کاجی مادھو سنگھ جی — مِتی اسوج سودی گیارس سمت ۱۸ —

سالک۔ چندر اوسکا چیلہ بجے چند۔ معلوم ہوتا ہے یہ نام بھٹارکوں کے ہیں
اور اسی جگہ ایک دوسرے جین مندر کے سات ۷ ہتہ لمبے آٹھ ۸ پہلو کیرت کھنب
پر دیوناگری حرفوں میں ایک سنسکرت کتبہ کندہ ہے جسکا خلاصہ یہ ہے پنڈت
سری دیو کے چیلہ گن دیو نے اپنے مذہب کی طرح پر یہ کیرت کھنب قایم کیا اور
مندر میں ۲۴ مورتیں جین کی براجمان کیں ۔ سمت ۱۱۶۱ ۔ عہد راج سری نربرم دیو۔
یہاں بلاس ندی کے کنارے پر دور دور تک موگرہ پیدا ہوتا ہے جسمیں بڑے
بڑے پھول کھلتے ہیں اور جن دنوں میں میں وہاں گیا تھا اوسکے پھولوں کی عجب بہار تھی

موضع بلاس

یہ گانو شہر بلاس سے کچھ دور بلاس ندی کے دہنے کنارہ پر تیس ۳۰ پینتیس ۳۵ گھروں کی
آباد ہے یہاں جاٹوں کی نشستگاہ کے پاس ایک پتھر میں یہ عبارت کندہ ہے
۔ سمت ۱۶۲۷ میں بیساکہ سودی ایکم کو مہاراج سری کنور دیوجی کے حکم سے سترو سال
پورہ آباد ہوا ۔ حاضر الوقت ٹھاکر لچھمی داس بوہرہ
معلوم ہوتا ہے کہ یہ گانو بوہرہ ویرانے شہر بلاس کے آباد ہوا ہے اور اب
بیوپاری جات مدگوجر یہاں بستے ہیں ۔

قصبہ جلوارہ

[illegible] یہ قصبہ [illegible] طرف برنی ندی کے کنارے ڈیڑہ سو گھر کی

اسی جگہہ ایک مندر بنا ہوا تھا جسکے ایک ستون پر [illegible] بزبان سنسکرت

یہہ عبارت کندہ ہے — اس دیول کو [illegible] کوتل دیو روز پوجن کرکے نذر [illegible]

کرتا ہے — کنیان [illegible] ایک [illegible] ہوے مندر [illegible] مین پائی [illegible]

کتبہ ہے جسکا خلاصہ یہہ ہے — سادھو مدن [illegible] سورج [illegible] ہمیشہ

نمسکار کرتا ہے — سکہ اول اور [illegible] ہر روز نمسکار کرتے ہین سورج دیوتا کو

یہان ہی [illegible] ہندوؤن کا [illegible] پڑا ہے جسکی [illegible] مین کئی [illegible]

ہوئی ہین جینون کی [illegible] اس مندر [illegible] سوای پتھر [illegible] چونے کا

نام و نشان نہین ہے جیسے یہہ بات [illegible] مانی جاتی ہے کہ وہ [illegible]

بنا ہوا تھا سب پتھر [illegible] ایسی صفائی [illegible] لگاری [illegible] کہ

کاریگری اونکی دیکھنے سے علاقہ رکھتی [illegible] اوسکی [illegible] دیوارین

[illegible] ناگری حرف کندہ ہین — سمت ۱۱ ماگہ سودی اشٹمی سنیچروار

دہرنی دہر — جہلن —

اسی جگہہ دو ایک اور جین مندر ٹوٹا پڑا ہے جسکے سات کتبے [illegible]

سنسکرت کہنہ مین [illegible] کہدوائے ہے — سمت ۱۲ ماگہ [illegible]

گئے تھیں وہ سب مسلمانوں کے

اور جسقدر عورتیں ماجنون کے

سنی تو گھبرا کر وہ بھی مر گئی اور جسقدر ... رجا لیے تھا

...شت سے ایک دوسری وہ بھی مر گئی جواب برائی وہ کہلاتا ہے

...کے مقابل ہوا اور ایسا لڑا کہ موتہ تمام

دیکھ کر اپنے تمام سپاہ کے ساتھ دریا ... آبادی کا نام و نشان نہ چھوڑا

...کو قتل و غارت کر کے ...

نار آگ یا ویرانہ ... نے فتح پا کر شہر بلد ... ویران پڑا ہے اور

...جلا دیا ہے شہر اور سیدن سے ویران پڑا ہے

اور تمامی عمارتوں کو منہدم اور مسمار کر کے جلا دیا ہے

...مندروں کے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ یہاں کے مندر

...وی اور ستارے سان ہوا ... ایک ایک پتھر پر ایسا

...کر حقیقت ستارے ہیں ... نمونہ ایک ایک

...سقدر دولت ... عقل حیران ہوتی تھی از کلہ آیا

اور نقش و نگار بندی ... کہ سب لینے ایسے کہ یہ بھی ہیں کہ تہریا

موقع پر چار ستون ... اگر یہ مندر تیار ہوتے تو اگلی وقت

اور اونیر طرح طرح کی عجائب ... ہیں نے یہاں کے

اور صناعوں نے ... و سنگکاری کے عجیب و غریب نمونے

...نہایت تلاش کے ... چند نمونوں کے لیے اور کا چہ نہ لگا

پورا ... ایک مندر ہیروں کی ... تو تاہم پڑا ہے

کہیں جاتے ہیں ... وہ کے اوپر ایک مندر ... یہہ مندر ... رسنے ہوئے

اتہہ پالی حرف کندہ ہیں جنکا مطلب یہہ ہے

یشن جی کی چہتری سے نیچے ایک پتھر کہدا ہے جسپر یہ لکہا ہے ـ سمت ۱۷۴۹ شاکے
۱۰۱۵ میں بالاجی پنڈت نے ترمبک راو کی معرفت چہتری بنا کر گنیش جی کو براجمان کیا
چاروں سے باڑہ میں ایک پتھر پر یہ لکہا ہے ـ سمت ۱۷۷۲ اگہن سودی ایکم
سکروار کو مسماۃ ساراں دختر ہربنس و موودر سے ساتہہ ستی ہوئی ـ
قصبہ سے باہر بڑے تالاب سے پاس ایک پختہ گدہی میں جسکے ایک برج پر توپ
رکہی ہوئی ہے ایسا پوراجی کا مندر ہے جسمیں کوئی کتبہ نہیں یہاں راج کیطرف
کسیقدر ضابطہ سپاہیوں کا رہتا ہے کہتے ہیں کہ یہ گدہی پنڈت لالاجی کمات
مہاراجہ سندھیہ کے عہد میں تعمیر ہوئی تہی ـ
بڑے تالاب کی پال پختہ بنی ہوئی ہے اور اوسسے کہیتوں کو پانی دیاجاتا
اس تالاب سے علاوہ ایک اور تالاب دکہن کی طرف ہے جسکو نخیبی تالاب کہتے
دریافت کرنے سے معلوم ہوا کہ کالورام پٹیل سے زوجہ میںہے بالاں نے اپنے کہ
کی چوری سے اس تالاب کو بنوایا تہا ـ

قصبہ ویران بلاس

~~یہ شہر پہلے زمانہ میں بلاس ندی سے بائیں کنارہ پہاڑوں اور جنگلوں~~
~~میں اسقدر آباد تہا کہ اوسکے کہنڈروں سے وکہنی سے پایا جاتا~~
~~راجگان قوم کہنچی جہاں راج کرتے تہے~~

قصبہ ہنور گڑھ

یہ قصبہ کوٹہ سے ۱۲ کوس پورب کیطرف [illegible] گھر کی بستی یہ آباد ہے اور سولہ گانو

[illegible] متعلق ہیں جن میں [illegible] آباد ہیں اس قصبہ کو [illegible] کہ اوسوقت [illegible]

[illegible]ور کے راجا کا راج تھا چودہری مادھو [illegible] برہمنان [illegible] نے آباد کیا تھا جنکے [illegible]

[illegible] اب موجود ہے [illegible] معلوم ہوا کہ یہ گانو بہت [illegible]

[illegible]ور کے راجون کے قبضہ میں رہا جب [illegible] کہانڈی [illegible] ناہر شاہ [illegible]

[illegible] کا جاگیردار ہوا تو اس گانو میں ہی [illegible] قصبہ [illegible] کہانڈی رای کے تیسرے

[illegible] مہیلہ سنگہ نامی شاہ آباد کا رئیس ہوا اوسکے [illegible] مورخہ [illegible]

[illegible] سمت ۱۸۱۲ کی [illegible] کے پاس موجود ہے جو [illegible] کے نام کر دیا

[illegible] راج رانا ظالم سنگہ صاحب راج کوٹہ نے مہاراو امید سنگہ [illegible] برور

[illegible] شاہ آباد کا علاقہ مہیلہ سنگہ کے بیٹے سے [illegible] لیا جب [illegible] سمت ۱۸۹۴ کو

[illegible] جہالاوار کی ریاست کوٹہ سے علیحدہ ہوئی تو شاہ آباد راج رانا مدن سنگہ جی کے حصہ میں

[illegible] آیا اور یہ گانو کوٹہ کی ریاست میں رہ گیا

اس قصبہ میں متصل [illegible] بالاجی کے [illegible] میں [illegible] جسمیں یہ حروف

کندہ ہیں سمت ۱۷۱۱ [illegible] ولد [illegible] رام کشن [illegible] ہو [illegible] بنوایا [illegible]

[illegible] جی — پھولی ستیارام —

[illegible] میں بنایا جائیگا — حاضر الوقت [illegible]

۱۹۲۵ء —

[illegible] مقرر کیا — [illegible] بالکل [illegible]

موضع [illegible] کے اوپر [illegible] سمت ۱۹۲۶ء میں [illegible]

[illegible] سمت ۱۹۸۱ میں [illegible] — اور [illegible]

[illegible] وقت [illegible]

چبوترہ بنایا — [illegible] میں [illegible] جو درخت [illegible]

[illegible] قسم [illegible] گاؤں [illegible]

[illegible] میں وہ [illegible] بنا [illegible] میں [illegible]

[illegible] سے ہندو [illegible]

[illegible] اور [illegible] ہو [illegible]

[illegible] لکڑی [illegible] بہت [illegible]

اور [illegible] لکڑی [illegible] اور [illegible]

[illegible] میں [illegible] اور [illegible]

[illegible] کے [illegible] فائدہ [illegible]

[illegible] —

[illegible]

لشکر نے بیلوں کا پیچھا کیا تھا ... بر وقت پور ... سپاہ ...
بلند کر کے اور بہت ... چلی جب ... گئے اسلئے اونکو ... اچھے
نے اسے ... اور چند روز کا ... بیلوں نے اتفاق کر ... زیر
اور جہاں اگر بیلوں کی وحشت کی ... کو ... پچھلی ...
جمع ہوئے تو ... حملہ کر کے اونکو مار ڈالا اور ... باقی چھوڑا ...
بالکل غارت کر دیا اور سب ... یہ شہر اوس دن سے اجنبی ویران ...
بڑی ... مینارہ پر ... ثبت کرنے کا ... عمارت ...
... حملہ میں ... ابتر کر دوسری ... اور ...
... کمل ... مکان میں ... کمل ... اور ...
... اور کوئی آدمی ... رہا البتہ کبھی کبھی کوئی ...
... کمل ... قدیمی ... اسلئے ... موسم
... اس مکان ... اس مکان ...
... ہمارا لوگوں ... کا ...
... کا ... سبھی ... جو ہوا ... جو ہواری ...
... انگشا ... کا ...

آسل پور

یہ شہر ناہرگڈہ سے ڈیڑہ کوس اوتر کیطرف ایک ہولناک جنگل میں برنی ندی کے بائیں کنارہ بالکل ویران پڑا ہے اس شہر کو بھیلوں نے بنایا تہا پختہ شہر پناہ میں بسا ہوا تہا جو یہاں راج کرتے تھے اس میں چوہڑ کا بازار اور بڑے بڑے مکان تہے جنکے اب کہنڈر پڑے ہیں اور سوای پتھروں کے ڈہیر کے کوئی دیوار ثابت نظر نہیں آتی اسکے ویران ہونے کی یہہ وجہ بتاتے ہیں کہ راو رتن گڈہ والے بوندی کے عہد میں اس شہر کا مالک بھوجا نامی قوم بھیل تہا جسکے پاس سات سو سپاہی تیر انداز رہتے تہے ایکدفعہ کسی خراج کی تکرار پر راو رتن کی فوج چڑہ آئی بھیلوں نے مقابلہ کرکے اوسکو بہگادی اوسوقت اونکے کڑامین نے یہہ دوہا بنایا۔ بونڈی تو ڈابر بہٹی اور بہوجا بہئے دیوان راو رتن کے رام ہے بہوجا کے بہگوان ۔ یعنی بونڈی تو مثل چھوٹی سی تلائی کے ہوگئی اور ڈابر بہوجا کے گانوکا ہی نام تہا اور بہوجا بہیل دیوان ہوگیا کیونکہ بونڈی کے راجوں کا خطاب قدیم سے دیوان ہے اب راو رتن کا رکہوالا رام ہے اور بہوجا کے بہگوان رکہوالا ہے ۔ جب راو رتن نے یہہ دوہا سنا تو اوسکو نہایت غصہ آیا اور بہیلوں کے نیست و نابود کرنے کو لشکرکشی کی تجویز فرمائی مگر کامداروں نے عرض کی

کہ ان کی ...

سلوک — جو کوئی [illegible] یا [illegible] کی زمین کو [illegible] وہ ساتھ ہزار [illegible]

[illegible] ہوتا ہے مضمون عبارت — یہ زمین پر [illegible] کیا ہے [illegible] تو یہ بدھا [illegible]

[illegible] —

اس حرف ایک [illegible] باوری کے اور آپ [illegible] ہے جسمیں یہ حرف [illegible]

[illegible] سمت ۱۶۲۵ کو [illegible] باوری [illegible] —

باوری کے قریب ایک [illegible] ہے جس پر یہ حروف [illegible] سمت ۱۶۹۵

[illegible] ایک روز [illegible] خیرابادی [illegible]

[illegible] قبر ساحل [illegible]

[illegible] جگہ [illegible] سمت ۱۶۹۱ [illegible]

[illegible] باسمی [illegible]

[illegible] —

[illegible] سمت ۱۶۵۱ [illegible] سدی [illegible]

[illegible] باسمی [illegible] —

[illegible] ایک [illegible] سمت ۱۶۶۱ [illegible]

لکھے بموجب جاری رہیگا اور جو اسے عدول کرکے تعرض کرے تو دوغلہ ہووے ۔

جیٹ سودی ۷ سمت ۱۸۳۲ ۔

دریافت کرنے سے معلوم ہوا کہ یہ ہٹوارہ پہلے اس دروازہ سے آگے ہوا کرتا تہا

اب شہر میں بر اتوار کو ہوتا ہے اور چہوٹ مرقومہ بالا بالکل نہیں چہوڑی جاتی ۔

اس پتہر سے آگے ایک پختہ چبوترہ پر ایک ستی کا پتہر کہڑا ہے جسمیں یہ عبارت

لکہی ہے ۔ سمت ۱۷۶۳ کاتک سودی ۷ کو مسماۃ کرمان دلو اچار پر ستی ہوئی ۔

ٹ دروازہ سے کچہہ دور ایک پختہ باوڑی پر چبوترہ کے پاس ایک پتہر کہڑا ہے

اور یہ عبارت کندہ ہے ۔ سمت ۱۸ ماہ سودی ۲ برہسپت وار کو جنجل پوری جی گوسائیں

کا چبوترہ بنا ۔

اس چبوترہ کے پاس ایک چہتری ہے جسکے پاس ایک گڑے ہوئے پتہر میں

یہ حروف کندہ ہیں ۔ مہاراو کشور سنگہ جی کے عمل میں بابا سیام پوری جی کے

چہتری اونکے چیلہ رام پوری نے بنوا کر پرتشٹہا کی ۔ متی جیٹہ بدی دسمین اتوار

سمت ۱۸۷۷ ۔

شہر سے باہر پچہم کیطرف جہاں پہلے موضع بہوج پورہ بستا تہا ایک کہیت کی مینڈ پر

ایک پتہر کہڑا ہے جسمیں ایک ننگی عورت گدہے کی نیچے پڑی ہوئی کہدی ہے

اور ایک سنسکرت اشلوک اور کچہہ سنسکرت عبارت لکہی ہے جسکا ترجمہ یہ ہے مضمون

جس پر یہ حروف کندہ ہیں سیتارام ولد بھیم راج قوم مہاجن اگروال نے یہ باغ باوڑی کا

اور چبوترہ اور چبوترہ کا اور باوڑی بنوایا تھا سمت ۱۸۰۸ شاکے ۱۶۷۳ متی ماہ

سودی ۵ سنگروار عہد بادشاہ برکت شاہ والی دہلی و عمل مہاراو درجن سال

رئیس کوٹہ دریافت کرنے سے معلوم ہوا کہ سیتارام مذکور کے نسل میں مہاجن

کنعد ملی اور رام یہاں موجود ہیں اس باوڑی کا پانی بہت شیریں

اور خوشگوار ہے اور گرمیوں میں اچھے موقع پر بہاں اکثر پانی پیتے ہیں

بڑے دروازہ کے باہر ایک پتھر ہے جس میں یہ عبارت لکھی ہے

مہاراو امید سنگھ جی کی طرف سے تصویر سنگ کندہ کے ہتوارہ کے بیچ

ہر دو بیوپاری کو معلوم ہو کہ اپنی خاطر جمع رکھو کے ٹیکس ... تمیز ... معاف

چھوٹ کیا گیا ہے جو ہمیشہ جاری رہیگی۔

اکبیرا	تماکو والا	سناروں کو	صرافوں کو	تیلی کو	چھیپوں کو	پرچون والوں کو
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

	کوتوال ... ساتھ ...	رنگساز ...	بھیروں کو	جوتی بیچنے والے	لوہار
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

حاضر اوقت ... سرور سنگھ جی ٹھاکر سرداران جی ہیں ... کے ... پر ...

...راجی جاگیری کرے گا وہ داوا پاوے گا — عدول کرنے والے ہندو مسلمان کو گئو اور سور کی سوگندھ ہے

...تی رسوج بدی ایکم سمت ۱۸۷۷

...سے آگے ایک اور چھتری گنیش جی کی ہے جسکی آگے ایک پتھر میں یہ حروف کندہ ہیں

سمت ۱۸۱۲ اساکے ۱۶۷۹ — بادشاہ سری احمد شاہ جی اور راج سری کیسری سنگھ جی...

عہد میں راجا رام برہمن اتست گوتر ولد گوردھن ولد پتی رام ولد بلدیو نے تیار کردہ میں بنا...

استھاپن کیا —

اسکے آگے ایک مندر مرلی دھر جی کا ہے جسکی روبرو ایک کھڑی ہوئی پتھر میں لکھا ہے —

سمت ۱۸۱۰ اساکے ۱۶۷۵ میں مہاراج دھیراج مہاراج سری سردار سنگھ جی کے حکم سے [illegible]

تمبولی سکھ رام اور چیترا نے یہ مندر بنایا —

اسکے آگے ایک مندر بلدیو جی کا ہے جسکی روبرو ایک کھڑا پتھر میں لکھا ہے — سمت ۱۹۹۱...

...اور کنور جی سری مادھو سنگھ جی کے...

مہاراو جی سری کشور سنگھ جی راجرانا جی سری ظالم سنگھ جی...

...جسکی آگے ایک پتھر...

گوبند داس جی نے مندر بنایا — اسکی علاوہ ایک مندر بھانو جی کا ہے...

سکھ رہے اور یہ کتبہ کندہ ہے — سمت ۱۸۷۷ اساکے ۱۷۴۲ میں ماہ بدی...

بعد مہاراو کشور سنگھ جی و راجرانا ظالم سنگھ جی فوجدار کے وکیل کرواں نے نیچے تے خرچ...

بنوایا — جتاگری دروازہ سے باہر ایک ویران باغ میں باوڑی پر ایک پتھر...

نذرانہ کی بابت بندہ بست ہوا کہ بہن ماموں وغیرہ سے کوئی بھی نہ ہو گا تو اُس وقت سرکار میں لیا جاوے گا ۔

نذرانہ بابت سنتو سنگھ جی کہ بارام جی بھولی سیتا رام جی بھولی و بارام جی بھولی رام کشن جی کا

اور شری رام بھولی ۔ جو کوئی اسکو نہ مانے تو ہندو کو گئو اور مسلمان کو سور کی سوگند ہے ۔

ماہ سدی ۱۳ سمت ۱۸۵۹

نقل نمبر ۳ ۔ مہاراجہ سری نواب بہادر ہمارا کے روبرو یہ نقل سر رشتہ کا لکھا گیا کہ لاولد کا

ترکہ اگر پانسو روپیہ سے زیادہ ہو گا تو سرکار میں جمع ہو گا اور کسی کی امانت سے مزاحم نہ ہو گی اور

جو کچھ کہ ترکہ تھوڑا ہو گا اگر کسی کا بھائی بھتیجا آوی اور بنرار ہووی تو کوئی نہیں روکتا یہ لکھا

سو صحیح ہی ۔ جیٹھ بدی نومی سمت ۱۸۶۱ ۔

نقل نمبر ۴ سمت ۱۷۹۳ کاتک سدی ۵ مہاراج جی سری ورجن سال جی بھائی جی سری [illegible]

رام جی بھولی حوالہ [illegible] رام کشن جی بھیا [illegible] سیتا رام جی بھولی و مولا جی کے [illegible]

وغیرہ نیوں نے علانیہ [illegible] کہ جو کوئی انھوں کو آزار دیوی تو اپنی جان سے جاوی گا کوئی

[illegible] نہ کرے ۔

سے [illegible] بار بار [illegible] گنیش جی کی چھتری [illegible] آپ [illegible]

[illegible] یہ حکم نامہ [illegible] [illegible] اور سب رعایا [illegible]

[illegible] سے [illegible] معاف کیا [illegible] مگر جو قصور [illegible] سزا کو پہونچیگا

تمام پہ ھی کہ جو تم سلمنسی کی دہشت عہد حاضر ہوئی ہی سو سب اپنی خاطر جمع کر کر پھر آ جا او
اہل منشی ہمیشہ کی واسطے معاف کی گئی ھی کسی طرح کی ایذا نہوگی اور یہ پھر کسی کی کا کر دیا
اور وہاں کا باعلہ دار ہی نکو لکھی تمام لکھہ دیگا اور حسب بر تاوساہ فنی رزم جی ساہ بجی رام
ساہ بیا گیرت جی ساہ کنبو رام جی ساہ بین سر کنبوساہ بھا لندیرا لو پرا جسور اد
موتی رای جی لو ہرہ کر بار اجور الو ہرہ تنا سماد بالو ہرا مو تن بد بل سی ہنوکا لیبا
ہمنسی ہوگا حاضر الوقت یہاں کی سردار سنگہ جو حوالہ لبر نا ہر للہ جسر سنگہ جی بجو نی نہا
خیدو رام بموجب حکم پروانہ نند گانون کی رجو کوی زر ولدی حال کا ورث
وہ مال اوسکو دیا جاویگا رر جنس بیش لیا جا دیگا اور جو کوی دکس بیں
ادمی پر جرام جاری کی جھوٹی تہمت لگاویگا تو اوسکی سماعت ہوگی اور جو جو
ساتھ اور زرا کی لیاٹ سی پکڑا جاویگا تو اوسپر ہلی ادمی کی کیا تہمہ جانہ کی لی جاویگا
اور لیبر ر ساع بھی اور لوگون سب دور دیںہ بہ فاعلہ نر سنگہ نگر اور اوسکی عملدھی
اور جو اس ہر میں لکھا ھی وہ صحیح ھی اگر کوی ہندو مسلمان اوس سب عدول کرے یا ابدا
پہنچاوی تو اوسکو ہی قدیب کے ہوئگا ھی اور جو مقدمہ در یا رینی دائر
اوسکا فیصلہ بعد حاضر پہنچوانگا ہوگا اور ہر وقت جہہ طلب کیا اسکا ان کی
زیادہ طلبانہ لیا جادیگا فقی ببام سدی نومبر سمت ۱۸۳۱
بعد یہ نمبر ۱ مہا راو جسری ورجن سال جی کا حکم بنام جمیع عمال ہای پرگنہ نر سنگہ سمعو
شخص للد ولد مری کا اوسکا مال سرکار میں نہ لیا جادیگا اوسکی وارثوں کو دیا

قلعہ کے دروازہ میں جاتے ہوئے بائیں طرف کے برج میں باہر کی طرف پتھر پر ایک کتبہ فارسی زبان کا ہے

جسکا خلاصہ یہ ہے کہ نصف ماہ ربیع الثانی روز شنبہ سنہ ۹۰ ہجری کو عالمگیر بادشاہ کے قلعدار [illegible]

زوال بیگ کے بیٹے قطب الدین قوم راٹھور نے یہہ قلعہ بارگدہ نامی تعمیر کروایا

قلعہ مذکور سے کچھ دور بائیں طرف شاہ پور ادریس کا مزار ہے جسمیں کوئی کتبہ نہیں ہے آگے

نیلم نام کا مقبرہ ہے جسکی اندر ایک [illegible] رکھا رہتا ہے اور ایک پتھر اوسکی چھت پر [illegible]

مقبرہ آگے کچھ ٹوٹا ہوا ایک پتھر پڑا تھا جسمیں نیلم نام مذکور کے مزار [illegible] کے بنانے کا [illegible]

دوری کی اندر میں [illegible] یہ تھی — سارے کا وہ ایک [illegible]

نیلم نام سے دونوں کی ایک ہی [illegible] اور کم دوں [illegible] جیسے کہ بال اور [illegible] اپنی دشمنوں

[illegible] تھے — باقی مضمون معلوم ہوا کیونکہ وہ پتھر بہت سا زمین میں گڑا ہے اور میں نے اوسکو

[illegible] کا مکان اور قلعہ کا موقع سمجھکر اوکھڑوانا مناسب نہ سمجھا

نیلم کے مقبرہ سے آگے [illegible] زمین کے [illegible] وہاں سے کچھ دور ایک ہشت [illegible] دالان ہیں

[illegible] کا چبوترا [illegible] پر چڑھا ہوا ہے اس دالان کو کچہری کہتے ہیں اور اسکی اوپر [illegible]

[illegible] کے نام سے مشہور ہیں

بازار میں کوتوالی کے جھنڈے کے نیچے چند پتھر پڑے ہیں جنمیں حسب ذیل کتبہ ہیں

یہہ طغرا — [illegible] جسکا [illegible] قصبہ [illegible] کی [illegible]

پختہ تالاب بنایا جو ابتک قلعہ کے نیچے موجود ہے کہتے ہیں کہ ان چاروں بھائیوں کو راگھو

راجا جی سنگھ قوم کچھی نے مچلاورہ کے لڑائی میں مار ڈالا لیکن اونکی اولاد سے صرف ایک شخص مسمی

جسنے ناہرگڈہ میں بدستور قبضہ رکھا اور اسکے وقت میں رعیت کہاں ہی تالاب کے اب ہوا گیر

رعایا کو طرح طرح کی بیماری ملحق ہوتی تھی اسلیے اونسے تالاب مذکور کی پال توڑ ڈالی اور پانی او

باہر نکال دیا لیکن تالاب شہر سے باہر شمال کے طرف تھا بعدہ نواب ٹکیام نادر بیگ نے ہاتھ سے مارا گیا

قلعہ میں تھا راو بھیم سنگھ جی کوٹہ کا عمل ہوگیا چنانچہ انہوں نے قلعے کی مرمت کروا کر شہر کی پختہ

پناہ بنائی اور آبادی کو بخوبی ترقی دی اور نواب ٹکیام اولاد جو زندہ رہی وہ یہاں سے نکلا

چنانچہ اب اونکو بھوپال میں بتاتے ہیں جب نواب امیر خان کو راج رانا ظالم سنگھ نے درسطہ رکنی

گڈہ کا قلعہ خالی کر دیا تھا تو اونہیں دنوں میں نواب کے حکم سے راجی سندہیا کو ناہرگڈہ کا علاقہ

سندہیا میں دے دیا تھا جو تہوڑی ہی عرصہ کے بعد واپس لیا ناہرگڈہ کا قلعہ مربع یعنی چوکور سنگ

سرخ کا بنا ہوا ہے اور اوسکی چاروں کونوں پر چار راس پہلو برجیں ہیں اور برجوں پر توپیں

جانے کو ایک بڑا اکہرا بنا ہے یہاں راج کیطرف قلعہ دار بموجب ضابطہ قلعہ داری کے رہتا ہے

قلعہ سے باہر ایک پختہ احاطہ میں ایک جماعت ناگوں کی رہتی ہے اور جب یہ قلعہ کوٹہ والوں کے

ت میں آیا تھا تو انہوں نے اسکا نام نرسنگ گڈہ ہی رکھ دیا تھا جیسا کہ کتبوں میں لکھا گیا ہے

ب اون کتبوں کا بیان لکھا جاتا ہے جو ناہرگڈہ میں موجود ہیں —

واقع ہے پہلے یہاں چار سو گھر کے قریب آباد تھے مگر اب صرف ڈھائی سو گھر کی
بستی رہگئی ہے یہاں سفید اور سیاہ تیسکر کثرت سے پیدا ہوتی ہیں اور بجز سیاہ گوش کے
ہر قسم کے درندہ جانور جنگل میں رہتے ہیں اس قصبہ کے علاقہ میں کل ۱۴ گانو ہیں جن میں اا تو
بالکل ویران اور ۳ گانو کچھہ کچھہ آباد ہیں ۔ اور اس قصبہ کے وجہ تسمیہ یہہ بیان کرتے ہیں
کہ پہلے ناہر گڈہ کے قریب میں اٹاہ اونٹیاہو جیور موہن پور اور سلوارا یہہ چار گانو آباد تھے اور قصبہ
ڈوب کا کھیچی راجہ راج یہاں کرتا تھا اوسکے بعد رام نگر علاقہ راگھوگڈہ کے ایک راجپوت
قوم راٹھور کو دیا تھا اوسکے ناہر سنگہ سیر سنگہ صاحب سنگہ کنور سنگہ چار بیٹے ہوئے
جو کسی وجہ سے وطن چھوڑ کر اوہون کے پاس چلے آئے تھے اور اوہون نے اونپر یہ چاروں
گانو اونکو دیئے تھے وہ کچھہ عرصہ کے بعد اوہون سے باغی ہو کر اپنے گانون کے درمیان ایک
قلعہ بنانے لگے جسکے ممانعت کے لئے کھیچی راجا نے درگاہ شاہی میں عرض کی بادشاہ نے
قلعہ مذکور رکوانے کا حکم صادر فرمایا تب یہہ چاروں بھائی بادشاہ کے حضور میں حاضر ہوکر
مسلمان ہوگئے اور قلعہ بنوانے کی اجازت لے آئے اور چاروں گانو کو اوجاڑ کر یہہ قصبہ
آباد کیا اور قلعہ بنایا چونکہ بروقت مسلمان ہونے کے ناہر سنگہ کا نام نواب ناہر دل اور سیر سنگہ جی کا نام
نواب سیر دل اور صاحب سنگہ کا نام نواب صاحب دل اور کنور سنگہ کا نام نواب قطب دل
رکھا گیا تھا اسلیئے قصبہ مذکور کا نام ناہر دل کے نام پر ناہر گڈہ رکھا گیا وہ مسجد جو قصبہ
میں راجگھاٹ پر واقع ہے اسی نواب ناہر دل کے بنائی ہوئی ہے اور نواب قطب دل نے ناہر گڈہ میں

موضع باؤلا

کوٹہ سے اٹھائیس کوس پورب کیطرف ۲۰ یا ۲۵ گھر کی بستی سے آباد ہے اسمین ایک
مندر بہاری جی کا ہے جسکے آگے ایک پتھر پر جو زمین مین گڑا ہے یہہ عبارت
کندہ ہے ۔ سمت ۱۹ شاکے ۲۴۷ امہاراو کشور سنگہ جی کے عہد مین مسیے ناجی قوم
سکنہ برسانہ نے مندر بنایا ۔

قصبہ کوآسے

یہہ قصبہ کوٹہ سے ۳۰ کوس پورب کیطرف ڈہائی سو گہرون کی بستی سے آباد ہے
بارہ گانو اسکے متعلق ہین اس قصبہ مین ایک مندر لچھمی نراین جی کا ہے جسکے دیوار
ایک پتھر پر یہہ عبارت لکھی ہے ۔ سمت ۱۸۶۴ جیٹھ سودی دشمین سنیچروار ۔
برہمن رکہیشر نے قصبہ کوآئی پرگنہ کوٹہ میں لچھمی نراین جی کا مندر بنایا مہاراو امید سنگہ
و مہاراج کنور کشور سنگہ جی کے عہد مین
قصبہ سے باہر ایک تلاب پر جو ملا مہادیو جی کی چھتری ہے جسکے نیچے ایک پتھر زمین مین گڑا ہے
یہہ عبارت لکھی ہے ۔ سمت ۱۸ مہاراو جی امید سنگہ جی کے راج مین خوشحال چودری
نے ملا مہادیو جی کی چھتری اور مندر اور تلاب بنایا
چھوگریا نامی گانو کے پاس ایک کھیت مین کسی کا پتھر پڑا ہے جسمین یہہ حروف کندہ ہین
... سدی ... سا ... اور دوسرے جگہہ ایک اور پتھر مین یہہ لکھا ہے
... نو سو ... امید ... کا ...
نابر ... ۔۔۔۔ یہہ قصبہ کوٹہ سے ۳۲ کوس پورب کیطرف
نظر ...

/

ولد بلے سنگد یو —

اس چہتری کے پاس ایک پتہر زمین مین گڑا ہے جسمین یہہ حروف کندہ ہین —

سمت ۱۵۹۹ پہاگن بدی ۷ کو بہاگا ستی زوجہ ناتہا —

اوسکے پاس ہی ایک اور پتہر زمین مین کہڑا ہے جسمین یہہ عبارت کندہ ہے —

سمت ۱۵۹۳ ماہ سودی پورنون بنہ دار گنگا رام ولد جواہرا کے اوپر سبر لو کی لڑکی

ستی ہوئی —

اوسی جگہہ ایک چبوترہ پر ستی کا پتہر کہڑا ہے جسمین ایک مرد اور تین عورتون کی

تصویرین اور یہہ حروف کندہ ہین — سمت ۱۵۴۳ ماہ سودی ۱۳ کنور موہن سی باشندہ

ونڈی پر تین عورتین ستی ہوئین —

اوسی جگہہ ایک چہتری اٹہہ کہنبے ہے جسکے ایک طرف پر پالی حروف مین ایک

سنسکرت کتبہ کہودا ہے جسکا خلاصہ لکہا جاتا ہے — پدماوت سومناتہہ دیو کو

روز نمسکار کرتا ہے اور جو کوئی سومناتہہ دیو کو روز نمسکار کرے اوسکے گہر خوشحالی

رہتی ہے —

تالاب کے پال پر ایک خام چبوترہ پر ستی کے پتہر مین یہہ لکہا ہے — سمت ۱۷۱۱

(ساہ گندریا)
ساوہ بدی ۱۲ کہم کو بلدیو جی ساہ گندریا کی عورت ستی ہوئی —

سونگہ روز کے خرچ ہے۔ اس آگے ایک مندر روپ چتر بہوج جی کا ہے جسکے

دہنی طرف ایک پتہر زمین میں گہڑا ہے اور یہ عبارت کندہ ہے ۔ سمت ۱۸۵ [illegible]

لواری

شاکے ۱۷۱۸ مہاراوجی سری امید سنگہ جی کے عہد میں تباری رام بخش ورہ [illegible]

قصبہ کونڈی میں مندر بنایا ۔

اس مندر کے قریب ایک دوسرا مندر لکہشمی ناتہ جی کا ہے جسکے دہنے

ایک پتہر میں یہ لکہا ہے ۔ مہاراو ارجن سنگہ جی کا حکم بنام پٹیل و پٹوار [illegible]

علاقہ کونڈی تعلق سمت ۱۷۸۰ کے سال سے آنے معاف کی ہے جو آنے لے [illegible]

گدہے کی گالی ہے اور جو ہندو مسلمان آنے کا ذکر کرے تو اونکو اپنے اپنے

مذہب کی سوگند ہے ۔ متی پہاگن سودی ۵ سمت ۱۷۷۹ ۔

گانو سے باہر ایک گڑہی پرانی ہوئی پڑی ہے جسپر سمت ۱۵۰۰ میں [illegible]

ولد محمود خلجی بادشاہ منڈو نے یورش کرکے راجپوتوں کو شکست دی ا [illegible]

گڑہی میں اپنا محل کر لیا ۔

گانو سے باہر پچہم کیطرف ایک چہتری ٹوٹی ہوئی موجود ہے جسکے ایک [illegible]

سمت ۱۷[illegible]

کتہ بالی حرفوں کا کہودا ہوا ہے ۔ سری مہاراجادہراج پرم بہٹارک [illegible]

اسی جگہہ ایک چہتری مین جال کے درخت کے نیچے ایک پتہر مین ایک سوار اور دو

عورتون کی تصویرین اور یہہ حروف کندہ ہین۔ سمت ۱۵ شاکے ۱۴۱۵ اساڑہ سودی ۱۰

دسمین سوموار کو راجا دہیراج سری دہیرادیو کہینچی جا ایل وال کے ساتہہ دو ستیان ہوئین

دہیران دے باگروٹی سورج دے سجہوا ہی

اسی باغ مین ایک اور چبوترہ پر ستی کا پتہر ہے جسمین یہہ حروف کندہ ہین

سمت ۱۵۶۸ ابیاکہہ سودی دسمین کو راوت پارین ولد نارین دیو نے وفات پای

اسی جگہہ ایک اور پتہر زمین پر کہڑا ہے اوسمین یہہ لکہا ہے۔ سمت ۱۵۵۹

شاکے ۱۴۲۴ اجیٹہ سودی ۸ سنیچروار کو میہے جیتر ولد کانا کے ساتہہ گنگا و جمنا ...

ستی ہوئی۔

قریب درخت املی کے ایک سنگین چبوترہ ٹوٹا پڑا ہے جسپر ایک پتہر مین یہہ

عبارت کندہ ہے کہ سمت ۱۵۶۷ ابیاکہہ بدی ۱۳ ساہ و ہلا کے ستاؤ ستی ہوئی۔

قصبہ موضع گونڈی

یہہ گانو کوٹہ سے ۲۹ کوس پورب کیطرف تین سو گہرون کی بستی ہے آباد ہے

جسمین ایک مندر گنبددار ٹہاکر جی کا ہے جسکے ایک کونہ مین پیچہے کی طرف

ایک پتہر پر پالی حرفون مین یہہ عبارت کندہ ہے۔ جسے کاریگر نے یہہ مندر بنایا

اوسی جگہہ ایک ٹوٹی ہوئی چہتری مین ستی کا پتہر کہڑا ہے ایک مرد اسپ سوار
اور دو عورتون کی تصویر اور ایک سنسکرت کتبہ کندہ ہے جسکا خلاصہ یہہ ہے۔ سمت ۱۵۶۳
شاکے ۱۴۲۸ مگسر بدی ۱۲ کو راجا سکت سنگہ دیو ولد دیرا دیو قوم کہیچی دیولوک
ہوئے اور دو رانیان اونکی ستی ہوئین آ بائی پیچے کنور ۲ بائی جمنا سولنکنی
یہین ایک چبوترہ پر ایک پتہر پر ایک اسپ سوار مرد اور دو عورتون کی تصویر
اور یہہ عبارت کندہ ہے۔ سمت ۱۵۰۲ شاکے ۱۴۲۷ جیٹہ سودی ۱۲ برہسپت وار کو
کرم چند ولد سکتو دیو کے ساتہہ دو سیسودنی رانی ستی ہوئین۔
اس چبوترہ کے برابر ایک چہتری مین ایک پتہر کہڑا ہے جسمین ایک اسپ سوار مرد
اور دو عورتون کو تصویر کے نیچے یہہ لکہا ہے۔ سمت ۱۵۸۰ شاکے ۱۴۴۵ بیساکہ
بدی کیارس اسنیچر وار کو راج سری راو کے ساتہہ بائی کربان پڑہاری اور گہلوتنی
ستی ہوئین۔ اسی باغ مین جامن کے تلے ایک چبوترہ مہادیو جی کا ہے جسکے
پاس ایک پتہر مین یہہ لکہا ہے۔ سمت ۱۸۸۷ شاکے ۱۷۵۲ مہاراو جی سری
کشور سنگہ جی ترجیہہ راج سری ظالم سنگہ جی صوبہ دار جی راج رانا مادہو سنگہ جی کے
تہ مین نند رام تروہ مرتین سری پال نے مہادیو جی کا چبوترہ بنا کر شیو راتری کا
کیا۔

تالاب سے اوتر کیطرف جنگل ایک پتھر کھڑا ہے جسمین یہ حروف کندہ ہین۔

سمت ۱۵۵۵ پوس بدی ۸ سوموار کو کولاجی ولد مہراجی کے ساتھ ستی ہوئی۔

قصبہ سے اوتر کیطرف املی کے درختون مین ایک چبوترہ مین ایک پتھر گڑا ہے

جسمین ایک مرد اسپ سوار اور ایک عورت کی تصویر اور یہ عبارت کندہ ہے۔

سمت ۱۷۸۴ کاتک سودی ۷ کو عورت [illegible] سنگہ ولد کشور سنگہ سولنکی کام آیا

اوسکی زوجہ مسماۃ سانگلی اوسکے ساتھ ستی ہوئی۔ اس کی برابر چبوتری پر ایک

پتھر مین ایک مرد اسپ سوار اور ایک عورت کی تصویر اور یہ عبارت کندہ ہے۔

سمت ۱۷۹۹ شاکے ۱۶۶۴ اساڑہ بدی ۸ دہلین کو ٹھاکر جبر سنگہ دیولوک ہوا۔

کہنچون سے چہار باغ مینا ایک باوڑی ہے جسکے کیرت کہنبہ ہین، یہ حروف

کندہ ہین۔ سمت ۱۵۱۱ مطابق ساکے ۱۴۳۳ اگہن بدی ۴ سوموار کو مسماۃ اوما دے نسبت سیانا کاراوت

زوجہ راج سری دہرمادیو بن کونہا دیو برادر سکتو دیو ولد دہیرادیو نے باوڑی بنوائی۔

اس باوڑی پر ایک چبوترہ مین ایک پتھر پر ایک مرد اسپ سوار اور چار عورتون کی

تصویرین اور یہ حروف کندہ ہین۔ سمت ۱۵۵۵ ساون بدی ۸ دہلین سنیچروار کو راج اسری

کونہا دیو والی موٹہ پور ولد دہیرادیو قوم کہنچی جایل وال دیولوک ہوا جسکے ساتھ ایک

رانی کچہواہی ایک چہاجارنی اور دو سو لنکہنی ستی ہوئین۔

جبار اگر کہا دیں تو اگر میٹھا معلوم نہیں ہوتا جس آدمی نے افیون زیادہ کہائی ہو تو افیون سے

ہوئی گور مار کے جڑ کو پلانے سے اوسکا زہر دور ہوجاتا ہے اور افیون کے مقدار معلوم ہ

یہ دوا چہ ماشہ تک پلادینا چاہی اور مار گزیدہ کو سوا ماشہ بر گور مار کی جڑ اوسیقدر کہالی مرچ

پلادینے سے آرام ہوتا ہے

اس قصبہ کے بازار میں ایک شکہر بند مندر لکشمی نارائن جی کا ہے اوسکی دروازہ

سر دل میں یہ کتبہ کندہ ہے راج سری مانک راو جی کے عمل میں نارائن بہیم دت بانی نے

علاوہ اسکے بیرونی دروازہ کے سر دل اور چہوٹن میں رام سہیر نام کے اسکو کہودی پر کندہ

دریافت کرنے سے معلوم ہوا کہ یہ عورت کے راجا قوم کیچی کی جو ہائی تہی سال سمت کسکو بانی

قصبہ سے باہر پچہم کیطرف ایک بڑا تالاب ہے جسکو سکت ساگر کہتے ہیں اس تالاب کو وہاں

کیچی نے بنانا شروع کیا مگر اوسکے بیٹے سکہو جی نے اختتام کو پہونچایا اسوجہ سے اوسکا سکہ ساگر

نام ہوا اس تالاب کے پال پر سری نرسنگہ جی کا مندر ہے جسکی دیوار میں بائیں طرف یہ

حروف کندہ ہیں — سمت ۱۹۱ کے ۷ اتی ماہ سدی دسمین منگل وار کو ہیرا سکہ

بر قوم سنار بیرا و اسے مہاراجہ رام سنگہ کے عہد میں سکت ساگر تالاب واقع قصبہ موتہ پورکی

پال پر نرسنگہ جی کا مندر بنایا — اس مندر کے برابر ایک چبوترہ ستی کا بھی جسکی تحریر میں

لکھا ہے — سمت ۱۶۹۲ جیٹہ بدی دسمین کو مہاراو سری ستروسال کے راج میں تاتر ولد ساہ گلاب

تہ ساہ کے لعل کی بیٹی ستی ہوئی —

اس قلعہ میں ایک حویلی نواب امیر خان کی ہے جسمین نواب امیر خان سکے قبیلہ رہتے تھے

اور نواب وزیر الدولہ سمٹ ۱۸۶۲ امین اسی جگہہ پیدا ہوئے تھے

اس قلعہ سے نیچے بیرون ندی روان ہے اور جب وہ برسات کے دنونمین

چڑہتی ہے تو قلعہ اور شہر کی آمد رفت بند ہو جاتی ہے اور پانی قلعہ مین آجاتا ہے

اسلئے قلعہ والے کہانے پینے کا سامان جمع کرکے بالا قلعہ مین چلے جاتے ہین اگر

اوس حالت مین شہر کو جانے کی ضرورت ہوتی ہے تو بالا قلعہ سے بذریعہ رسول کے

اوتر کر گہڑنائیون سے ندی کو عبور کرتے ہین اور شہر مین آکر پہر اوسی طرح قلعہ کو

واپس چلے جاتے ہین —

قصبہ موٹہ پور

یہ قصبہ کوٹہ سے ۲۵ کوس پورب کیطرف چنبل کے گہرکی بستی سے آباد ہے اور چہ گانو

اوسے متعلق ہین اس قصبہ مین افیون اسقدر پیدا ہوتی ہے کہ کوٹہ کے بیوپاری

اوسکی خریداری کے واسطے اکثر یہان رہتے ہین اور نیشکر بہی کثرت سے

پیدا ہوتا ہے اور ایک جڑی گوڑمار نامی یہان ایسی پیدا ہوتی ہے

کہ اوسکے جڑ سانپ اور افیون کے زہر کو مار دیتی ہے اور جب اوسکو

بنا دیا ــــ مندر سے آگے پورانے قلعہ ہی جسکو بالا قلعہ کہتے ہین اوسکے اند
بے کہنڈر پڑے ہین ایک حویلی بہت پرانی ہے جسمین ہمیشہ قفل لگا رہتا
اور کلید اوسکی مہاراو جی کے توشہ خانہ مین رہتی ہے اناج کہتے ہین جسمین ا
بہرا رہتا ہے اور ایک مندر چتر بھوج جی کا ہے جسکی نسبت یہہ بیان کرتے ہین
کہ مہاراو بہیم سنگہ جی کے عہد مین یہان کچہری بنانے واسطے نیو کہود رہے تہے
سو زمین کے نیچے سے مورت چتر بھوج جی نکلی جسکو مہاراو موصوف نے یہان
مندر بناکر براجمان کیے۔ بالا قلعہ کی ایک برج کو اس وجہ سے درگا برج کہتے ہین کہ اوسکی
دیوار مین درگا جی کی مورت براجمان ہے مورت کے پاس ایک ٹوٹے ہوے
پتہر مین بزبان سنسکرت ایک کتبہ کندہ ہے جسکا خلاصہ یہہ ہے سمت ۱۱۶۵
جیٹ سودی ۷ کو راگہو ولد بلدیو نے جین مندر مین بڑی خوشی کی فقط
کہتے ہین کہ یہہ کتبہ قدیم سے یہان دیوار مین لگا ہے جب وہ دیوار گر پڑی ا
اوسکی جگہہ یہہ نئی دیوار بنی تو یہہ کتبہ بدستور یہان لگا دیا معلوم ہوتا ہے
کہ یہان پہلے کوئی جین مندر تہا جسکی بابت صرف یہہ کتبہ رہگیا ہے۔

راجہ دودو تہا جسکو مارکر دہارو جی کہیچی نے یہان عمل کر لیا اور ایک عرصہ تک

کہیچیون کی عمل داری رہی بعدہ مسلمانون نے اونکو بیدخل کرکے اپنا قبضہ کر لیا اور

سیرشاہ بادشاہ نے اسکا نام بدلدیا جسسے سیرگڈہ کہلانے لگا بعد فرخ سیر بادشاہ دہلی نے

مہاراو بہیم سنگہ والی کوٹہ کو یہہ قلعہ معہ پرگنات متعلقہ [illegible] کے عنایات فرمایا مہاراو

بہیم سنگہ نے اسکا برسانہ نام رکہکر ہوکی رہایا کو یہان آباد کی سیرگڈہ کے

قلعہ کا اندرونی حصہ دودو راجپوتون کا بنایا ہوا ہے اور باہر کے دروازہ اور برج

اور گہونگٹ وغیرہ چند مکانات کوٹہ والون نے بنوائے ہین خصوص ظالم سنگہ جہالا

مختیار ریاست کوٹہ نے اس قلعہ کو خوب آراستہ کیا تہا اور اوسوقت یہان

آبادی بہی خوب تہی جسکا اب ایک حصہ بہی نہین رہا ہے اور ہزار ہا گہر اوجڑ پڑے

ہین اس قلعہ مین گولہ بارود سامان جنگی اور توپخانہ معہ سپاہیون کے

راج کیطرف سے موجود رہتا ہے — یہان ایک مندر آنند گہن جی کا ہے جسمین

کوئی کتبہ نہین مگر ایسا بیان کرتے ہین کہ جب مہاراو بہیم سنگہ نے موکو اوجڑ کرکے

سیرگڈہ کو آباد کیا تو اس مورت کو بہی وہان سے لاکر یہان براجمان کی اور یہہ مندر

جین مندر کے پڑوس میں ایک مکان مسلمانوں کی زیارت کا ہے جسکو

کا چھلا کہتے ہیں قاضی امیر اللہ سے زبانی معلوم ہوا یہ مکان پہلے ہینا ساہ کا مندر

سا رہا ہے تین سو برس کے قریب گذرے کہ ایک شخص مدار صاحب کے چیلوں سے

یہاں آیا تھا اور کسی وجہ سے اس مندر میں قبضہ کر لیا اور ایک جھلا اپنے گورو

مدار صاحب کا وہان گاڑ کر قبر بنا دی اوس دن سے اس مندر کو مدار صاحب کا چھلا کہنے لگے

احوال سیر گدہ

پرانی کتبوں سے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ سیر گدہ کا اصلی نام کوس بردہن درگ تھا

اور جو پہاڑ اس کے پاس ہے اوسکو کوس بردہن گر کہتے تھے اور وے راجا

جنکے نام کتبوں میں لکھے گئے ہیں یہاں راج کرتے تھے مگر اونکا پتہ صحیح نہیں لگتا

اور بلا بیک گرام اور کاریاس گرام کا احوال بھی معلوم نہیں ہوتا کہ وہ کہاں ہیں

اور جو یہاں کے آدمیوں سے ان حالات کے بابت دریافت کیا جاتا ہے تو وہ

بالکل لاعلمی بیان کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم تو یہ جانتے ہیں کہ زمانہ سابق میں

دودو راجپوت یہاں راج کرتے تھے اور بجز کسیقدر لوہے کی رعایا سے کچھ اور خراج

نہیں لیتے تھے اونکے پاس پارس پتھر تھا جسے وہ سب لوہے سونا کر لیتے تھے اونکا آخری راجا

امید سنگھ جی کے راج میں مست رام بیراگی نے مندر بنوایا۔

بازار میں قریب چبوترہ کوتوالی کے ایک مندر لکشمی نراین جی کا ہے جسکے سیڑھیوں کے نیچے ایک کوٹھری میں ایک پتھر پہ کتبہ کندہ ہے۔ مہاراجہ سری امید سنگھ جی کی طرف سے نوبت رام بچولی بردھان برسانہ کو معلوم ہو کہ سری دیوان سری گمان سنگھ جی نے بیکنٹھ باشی ہونے سے پہلے فرمایا ہے کہ لاولد کا مال دربار میں ضبط ہو اگر اوسکی عورت ہو تو اوسکو دلادو ورنہ بھائی بھتیجہ بیٹے بھانجے کے حوالہ کرو اور جو کوئی بھی نہو تو اوسکی میت کے خرچ سے بعد جو باقی رہے اوسمیں مندر یا تالاب یا باوڑی بنادیجیو یا پورانے مکان کی مرمت کرادو غرض لاوارث مال سرکار میں ضبط ہو سو تم برسانہ کے تمام گانوں میں اس بات کی تاکید کرادو جو عدول کرے اوسکو گدھے کی گالی ہے۔ حاضر الوقت ماما جی بہوپت سنگھ جی ہندو کو گو کی سوگند ہے اور مسلمان کو سور کی متی ماہ بدی ۴ سمت ۱۸

اوسی جگہ ایک مندر لچھمی ناتھ جی کا اور ہے جسکے بائیں طرف ایک پتھر میں یہ لکھا ہے سمت ۱۸۵۲ مہاراو امید سنگھ جی کے راج میں برسانہ لچھمی ناتھ جی کا مندر بنایا۔ فقط دریافت کرنے سے معلوم ہوا کہ یہ مندر زور آور لوہرہ نے بنایا ہے۔

ماہ سودی پنچین سوموار سمت ۱۸۵۸ ـ

اجین سے لوہرہ سے آگے ایک مندر سری جربھوج جی کا ہے جسمین
یہ کتبہ کندہ ہے ـ مہاراو امید سنگہ جی کے عہد مین مسمیان آیا جی
راجارام جی پسران پنڈت بھوانی شنکر جی نے مندر بنایا سمت ۱۸۵۹ مطابق
۱۶۹۴ ـــ اسی مندر کے پاس سری لکشمی ناتہ جی کا مندر ہے جسکے
طرف ایک پتہر مین یہ لکہا ہے ـ سمت ۱۸۸۳ شاکے ۱۷۴۸ ماہ سودی پنچمی
برہسپت وار ـ کو مہاراو کشور سنگہ جی کے عہد مین بختو صقلیگر نے مندر بنایا
اسی مندر سے آگے ایک مندر ٹہاکر جی کا ہے جسمین باہر دہنی ہاتہ کی طرف
ایک پتہر مین یہ کتبہ کندہ ہے ـ سمت ۱۸۵۱ شاکے ۱۷۱۶ بیساکہ سودی ۳
شکروار کو مہاراو جی سری امید سنگہ جی کے عمل مین نائیوں کے پنچون نے یہ
مندر بنوایا ـ موچیون کے بازار مین گنیش جی کی چہتری کے بائین طرف یہ حروف
کندہ ہین ـ سمت ۱۷۱۶ شاکے ۱۵۸۱ بیساکہ سودی ۷ برہسپت وار کو مہاراو
ستر سال جی کے عہد مین رائش موچی نے گنیش جی کی چہتری بنوائی ـ
بروہن ندی کے کنارہ پر ایک مندر نرسنگہ جی کا ہے جسکے دہنی طرف
پتہر پر یہ عبارت کندہ ہے ـ سمت ۱۸۶۰ اساڑہ بدی ۱۴ سوموار کو مہاراو جی

کاتک سدی ۱۳ اتوار سمت ۱۹ [illegible] کو [illegible]

[illegible]

بازار میں آپ [illegible]

[illegible]

جالندھر و ملتان پر [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] بابا جی [illegible]

[illegible]

[illegible]

رامان ستي هوئي سمت ۱۶۹۶ - پیارا دے بهائی کے مکان کے آگے ایک پتهر زمین

گڑا هے جسمین یه حروف کنده هین - جیٹ سودی ایکم سنیچروار سمت ۱۷۳۲ اکو

پرگنفا ستي هوئي -

یهان هي ایک گوجر کے مکان مین ستي کے پتهر مین یه لکها هے - سمت ۱۶۹۹

شاکے ۱۵۶۴ اگهن بدي گیارس منگلوار کو لولا بهاٹ پرماتا جي ستي -

جهیه پاڑه مین ایک مندر سري بلدائو جي کا هے جسکے بائین طرف ایک پتهر

یه لکها هے - مهاراو جي کشور سنگه جي فوجدار ناناجي راج ظالم سنگه جي کاکاجي سري

دهو سنگه جي نول سنگه جمادر دهاباي اور بالکشن جادون حواله گیر برساته کے عهد مین

قوم جهیه نے برساته مین مندر بنوایا تے جیٹ دوم سدي نومي سنیچروار سمت ۱۸

سرکاري اناج کے کهتون کے پاس ایک مندر مهادیوجي کا هي جسکے آگے ستي کا

ایک پتهر گڑا هے اوسمین ایک سوار اور دو عورتون کي تصویرین مع عبارت مندرجه ذیل

کنده هین - سمت ۱۵ اساڈه سدي دسمین کو راج سري جگمال دیو کیسي کسودنه کے

ساته تاران سو نکلني اور پوران وسے گهوتیته ستي هوئین

اس جگه ندي کے کنارے بالاجي کے مندر کے کیرت ستنبه مین یه لکها هے - سمت ۱۸۷۱

ساکے ۱۷۳۶ اسوج سدي دسمین اتوار کو رام لال جهیه نے مهاراو امید سنگه جي کے عهد مین

بالاجي کو استاپن کیا - بیلي گهاٹ پر ایک ستي کا پتهر چبوتره پر گڑا هے جسمین یه عبارت کنده هے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

راماں ستی ہوئی سمت ۱۶۹۶ - بیارادے بہائی کے مکان کے آگے ایک پتھر زمین مین
گڑا ہے جسمین یہہ حروف کندہ ہین - جیٹ سودی اکم سنیچروار سمت ۱۷۰۰ کو بہائیا
بیر گنگا ستی ہوئی -

یہان ہی ایک گوجر کے مکان مین ستی کے پتھر مین یہہ لکہا ہے - سمت ۱۶۹۹
شاکے ۱۵۶۴ اگہن بدی گیارس منگل وار کو لولا بہاٹ بیرما تاجی ستی -

جہیہ باڑہ مین ایک مندر سری بلداؤجی کا ہے جسکے بائین طرف ایک پتھر
یہہ لکہا ہے - مہاراو جی کشور سنگہ جی فوجدار ناناجی راج ظالم سنگہ جی کاکاجی سری
مادہو سنگہ جی پول سنگہ جاپا پردہان آدر بالکشن جادون حوالہ گیر رسانہ کے عہد مین گی
قوم جہیہ نے پرسانہ مین مندر بنوایا ہے جیٹ دوم سدی نومی سنیچروار سمت ۱۸...

سرکاری اناج کے کہتون کے پاس ایک مندر مہادیو جی کا ہے جسکے آگے ایک ستی کا
ایک پتھر گڑا ہے اوسمین ایک سوار اور دو عورتون کی تصویرین مع عبارت مندرجہ ذیل کے
کندہ ہین - سمت ۱۵۰۰ اساڑہ سدی ... وسمین پورابع سری جگمال دیو کہیچی کسودنہ کے
ساتہ تاران سونکنی اور پوران وے گہوتیتا ستے ہوئین

اس جگہ ندی کے کنارے بالاجی کے مندر کے پرستہ مین یہہ لکہا ہے - سمت ۱۸...
ساکے ۱۶۷۴ اسوج سدی دسمین اتوار کو رام لال جہیہ نے مہاراو امید سنگہ جی کے عہد مین
بالاجی کو استاپن کیا - بیلی گہاٹ پر ایک ستی کا پتھر جیوترہ پر گڑا ہے جسمین یہہ عبارت کندہ ہے

مورتون کے علاوہ چند مورتین اور ایک مکان مین رکھی ہین جن مین کوئی کتبہ نہین مندر

ر کے چوک مین ایک چھتری چرن پادکا کی ہے جسکے پاس ایک پتھر مین یہہ لکھا ہے —

سمت ۱۷۷۳ اگہن سودی ۳ سوموار — گنگارام جی رشی جسکے سکہراج رای چند جی نے

یہ چرن پادکا اپنے گورو کی براجمان کی اور چھتری بنوائی —

کمہارون کے محلہ مین ایک پتھر ستی کا زمین مین گڑا ہے جسپر یہہ حروف کندہ ہین —

سمت ۱۲۰۰ بیساکہ سودی پنچمین مسماۃ سندر بلو پر ستی ہوئی —

منیدرام مہاجن کے مکان کے پاس ایک ویران گہر مین ستی کا پتھر گڑا ہے جسمین

یہہ حرف کہودے ہین — سمت ۱۳۱۱ بیساکہ بدی نومین سنیچروار ہے دیولیا ولد لال چند

بہاٹ کے ساتھہ مسماۃ بالان ستی ہوئی —

اسی جگہہ ایک خام چبوترہ پر ستی کے پتھر مین یہہ لکھا ہے — سمت ۱۷۰۵ اسوج

بدی نومین سنیچروار کو کہتا بہاٹ پر لکھی ستی ہوئی — اسی جگہہ ایک گنیش جی

کے مورت کی چرن چوکی مین یہہ لکھا ہے — سمت ۱۸۰۳ مین سری گنیش جی کو براجمان کیا —

مسلمانون کے ویران محلہ مین ایک پتھر ستی کا چبوترہ پر گڑا ہے جسپر یہہ عبارت

کندہ ہے — سمت ۱۶۹۶ ساون بدی ۶ منگل چند کے اوپر ستی ہوئی —

اسی چبوترہ پر ایک اور پتھر ہے جسمین یہہ حروف کندہ ہین — گیگ چند گوجر

ہے کہ سمری یال اور گن یال
ملکہ میں بھی آتی ہے اور انکا مطلب یہ
سری یال آتے ہیں ریویال روزن یال آتے ہیں
مالوہ میں آ سری یال آتے ہیں نشت
ان کے نام آتے ہیں سے
سنگیت کے حصہ کا نام ہو گیا تو ان سے ... اور ونالو
انکو نہ ہو ... ہے
پہلے سے ... ناسی تیس رس ... اور ہے
اپنے سوا دو یال ہیں ناسی ہیں
دوسے کو تو نہیں ... تک
گوری ... راہوت
مورت ... بیہتی ... ناپاک ... تک
نا کروت ... جند
ترتیب ... کرکیا
وقت سمرت ۱۱۹۱ کو ... نے والا
سلسلہ ... صورتوں کا بنا
سنگیت کا نمونہ بھی ... میں داخل کیا گیا



وہ بھی سند ملنے کیا — اب موضع مذکور کے باشندے وغیرہ کو معلوم ہو گیا کہ جو سونا وغیرہ ہم کو دیتے تھے وہ
اب ہم تم کو دیا کرینگے اور ہماری تمہاری اولاد کو بھی لازم ہے کہ اس رسم کو نباہے جاویں اور ان
راجوں کو بھی جو ہماری اولاد میں ہوئے فرمان ہوا ہوں یہ بھی زیبا ہے کہ میری دی ہوئی معافی کو
بحال رکھیں جیسا کہ چاہیے — سگر نے کہا ہے کہ جو جو راجا زمین پر ہوئے اور ہونگے اپنی زمین اپنے
عہد میں جو جو زمین خیرات کی اوسکا ثواب اونکو اونکی زندگی تک ملا ہے اور اونکی بعد جب
یہ زمین اونکی جانشینوں کو پہونچی ویسے ہی اونکی دی ہوئی معافیوں کا ثواب بھی اونکو ہوتا ہے
اسی لیے اگلی راجوں نے اپنی اور اوروں کے دی ہوئے دان کو اپنی بات کیطرح نباہا ہے اور
جو کوئی اپنی یا اور کی دی ہوئی چیز کو لے لیے اوسکی کچھ تعریف نہیں ہے اسلیے رام چندر اپنی
مشہور روز سخاوت کے نسل کے راجوں اور دوسری راجوں سے جو پیدا ہوں یہ کہتا ہے
کہ میری دی ہوئی معافی کو بحال رکھنا کہ اس دولت کا کہ جو مثل برق اور حباب دریا کے
فانی ہے مزہ یہ ہی ہے کہ اور کو دے اور اوروں کی دی ہوئی معافی کو بحال رکھے بس راجہ ہونے کا پھل
اور ہم نا یاد ابھی فرض ہی چاہیے کیسا ہی وقت ہو فقط
اس کتبہ میں کئی جگہ سے حرف جاتے رہے ہیں جنسے ٹھاکر ان کا نام اور سمت معلوم نہوا کیونکہ کتبہ کے
وہاں پیچھے اور کئی حرف اکھاڑے ہوئے گیارہ باقی رہ گئی ہیں کتبہ میں بسبب گھس جانے پتھر کے ناتمام ہے
کیونکہ پہلی اس کتبہ کا ایک مصرعہ نہیں ہے — جسمیں رام چندر کیطرف سے بحال معافی کی
اور اس کتبہ کے نسبت میں نے ایسا سنا ہے کہ یہ کتبہ مہاراجہ رام چندر

[illegible] —— مبارک مہاراجہ [illegible]

[illegible] ہیں سے جیسا کہ [illegible] ذیل میں لکھا جاتا ہے [illegible]

[illegible] مبارک مہاراجہ [illegible]

[illegible] مبارک مہاراجہ [illegible] پرماتما [illegible]

[illegible]

[illegible] اور [illegible]

[illegible]

[illegible] اور [illegible]

[illegible] اور [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] دولت [illegible]

[illegible]

[illegible] اور [illegible]

[illegible] اور [illegible]

[illegible]

[illegible] اور [illegible]

[illegible]

[illegible] اور [illegible]

سمت ... بیساکھ سدی ۱۳ کو سری سوم ناتھ مہادیو ۔ اپنا
ویلی ولے بدھی اور دنیا قبول کیا ۔ سمت ۱۰۹۲ تارہ سدی
پیدا ہوئے کو سمی رتن نے تاریخ جل دیپ
واسطے چندن اور دھوپ کے خرچ ... تیار کرو ... بیلی اور
سری سوم ناتھ مندر سری چراغ سیاہ روغن ... کو ۱۳ نیدرس
روز مقرر کردی اور جب ... ایک دوکان اور نیچے دوکان تیل کی دین
راجا کی ویلی ... دو دکان تیل کی ... اسکا مل چاند اور سورج سے
... ہاوی تو دوسور وی ہاوین
سورج ... سے دوسری ... جب ... ہتلوا اور ... قوم ...
سو تا ... زیاں ہو گئے ...
رہی ... ہو گیا ... اور سری سوم ناتھ ...
... ایک ... دنیا مقرر کی ... ایک دوکان اور نیچے دوکان
... ایک ... کے ... ناتھان شمال کو
مکان کے حدود اربعہ ... پورب کو ... مندر ... بھیم کو تیار ... سمت ۵۹۲
ویسی کونڈی کا چورا ... ہے ... جو نوں میں ... اور ...
باوجود سدی ... مہاراجہ ... دیو ... مندر کی مورت ...
... مندر ... ناتھ کے مندر میں
لوگوں سے دریافت کیا کہ سوم ناتھ مہادیو جی کا مندر ...
سو ... کہاں تھا اور وہ کیا ہوا انہوں نے جواب دیا کہ وہ مندر ... جگہ تھا جو ...
انقلاب زمانہ سے ... خراب ہو گیا تھا اور مورت کا بھی نام و نشان باقی نہ تھا
... مورت ... کردی
تیار کر کے ... ناتھ جی کی مورت ... طاق میں دوسرا ... اور ...
... اوپر دیوار کے ...

سے ہیں جو ان کے بیچ واقع ہیں گوردوارے بھی ہیں جو بطور یادگار کے بنائے گئے ہیں۔ اور اسی طرح بعد کو

عبارت اور نقاشی جس میں مطالب حروف اسقدر ہیں کہ ان کا پڑھنا دشوار ہے ولد سربت لاگت ولدیت

ولد نند و ناگر سنگھ کو سترہ سو روپیہ بیعانہ دے کر اسکے مستحق ٹھہرا اور بعد اس کے تمام کر

جلد [illegible] بیچ میں ایک چاندی کی [illegible] تھوڑی ہاں [illegible] سمبت ۱

دروازہ میں اندر جانے کے [illegible] تاشہ [illegible] ہیں ۔ کہ سمبت ۱۸۹۶ [illegible] ۱۸۴۲ء

استادہ ہیں ۳۳ کو مہاراجہ شیر سنگھ [illegible] مہاراجہ [illegible] لگا ہے [illegible]

دروازہ اور محراب [illegible] کو لگوایا اور شاہ نوید رام مشرف کارخانہ و چوکی سوالی [illegible] وارد

چوب سنگ و چوب [illegible] اور کئی ہزار کے مصرف سے دروازہ [illegible]

اسی دروازہ میں [illegible] سمبت ۱۸۴۳ [illegible]

۱۶۹۹ استادہ ہیں [illegible] مہاراجہ [illegible] سنگھ جی [illegible]

[illegible] بنوائی ہے

شہر میں ایک [illegible] ہے [illegible] کی [illegible] پر [illegible]

پائیں ہاتھ کو [illegible] کے حر خوان میں [illegible] سمبت ۱۰۵۴ [illegible]

[illegible] اور [illegible] اور [illegible] لگانے [illegible]

تو بس [illegible] پانی کی بوندیں گرنے لگیں اور کچہ دیر کے بعد موقوف ہو گئیں

چبال ندی کا احوال اسطرح پر سننے میں آیا ہے کہ موضع چبا [illegible] علاقہ [illegible] میں

ایک مہاجن [illegible] نے ندی کہدوائی تہی جسمیں ایکدن اوسکے اور اوسکے چہوٹے بہائی کی

عورتیں نہانے گئیں جن میں کسی وجہ سے تکرار ہو گئی چہوٹے بہائی کی عورت ناراض ہو کر چلی

تب اوسکے خاوند نے بہی ایک جدا ندی کہدوائی اوسمیں پانی کا چشمہ زمین سے ایسا نکلا

کہ وہ ندی بہر گئی اور پانی ندور کے بازار میں ہو کر بہہ نکلا جسکو چبالے ندی کہنے لگے یہہ ندی بہی

مادیوجی کے نیچے ہو کر قریب موضع چبا پرگنہ علاقہ [illegible] بروان ندی میں مل گئی ہے

بہیم گدہ

یہہ گانو کوٹہ سے [illegible] کوس پورب [illegible] کے گوشہ میں بسا ہے [illegible] اور اوسکے

پاس پہاڑ کے اوپر ایک بڑا قلعہ بنا ہوا پڑا ہے یہاں کوئی قصبہ نہیں ہے

احوال قصبہ شیرگدہ عرف [illegible] پرسانہ

یہہ شہر کوٹہ سے [illegible] کوس [illegible] کیطرف ہے یہ شہر پناہ کے اندر ہے بروان ندی کے کنارہ ایکدار

گدہ کی بستی [illegible] آباد ہے اصلی نام [illegible] کوس پر [illegible] جسکا [illegible] دروازہ کے

سنسکرت کتبہ ہے [illegible] یہہ کتبہ [illegible] حروف میں [illegible] ایک برج [illegible] میں جو [illegible]

کہ ہم [illegible] نیچ بیوپار بھی بار [illegible] آبادالی بھی دربار [illegible] معاف [illegible] اگر کوئی [illegible]

کر [illegible] اپنے [illegible] کے موافق سزا پائیگا اور دربار [illegible] پاتیل بھواری [illegible] عہدہ دار

و [illegible] اچھی [illegible] نکل گئے تو دربار [illegible] گئے اور جو اپنا چلن [illegible] کر راج [illegible]

تو اپنی [illegible] کردار کو [illegible] اگر کوئی [illegible] اس کو [illegible] ہے مقدور [illegible]

او نکلو اپنی [illegible] — جو حکم [illegible] موذہ [illegible] پروانگی

نانا جی [illegible] راج [illegible] — کاکا باد [illegible] — اس [illegible] کیار [illegible]

تاریخ [illegible] وہن [illegible] پہاڑوں میں [illegible] ندیاں [illegible] کر جہاں [illegible]

جنگل اور ویرانہ [illegible] اور [illegible] قسم [illegible] ورزہ [illegible] ایک [illegible]

کا [illegible] چاہتے [illegible] اور [illegible]

[illegible] پانی پا [illegible] لوٹ [illegible] جاوے — یعنی [illegible] پانی [illegible]

لوگ [illegible] چاہے پانی [illegible] — او [illegible] وقت [illegible]

ہوا سے اور [illegible] پانی [illegible] پانی کی [illegible] اور [illegible]

[illegible] وہاں [illegible] او [illegible] وقت [illegible] جگہ [illegible]

شمار [illegible] ہم [illegible] کو [illegible] وہیں [illegible]

دیپ سنگھ کے بڑے بیٹے کی اولاد یہاں اپنی آبائی گڑھی

مین رہتی ہے وہ راج کوٹ مین نوکری کرتی ہے —

اس گڑھی مین ایک مندر کنہیالال جی کا ہے جسمین ایکطرف

پتھر پر یہ کندہ ہے سمت ۱۸ اشاکے ۱۷۴۲ مہاراو کشور سنگھ جی کیطرف سے سری کنہیالال جی کا مندر تیار ہوا

گڑھی سے باہر نیم کے درخت کے نیچے ایک پتھر پر

یہ حکمنامہ کھودا ہے —

...ا راو جی سری کشور سنگھ جی کا حکم بنام مہاجنان

...ری و جمیع اقوام باشندہ موضع تارج کے یہ ہے

کرم خاطر رکھکر [illegible]

اور تارا چند بہادر کو جو یہاں ایک چبوترہ پر براجمان ہیں پہاڑ پر چھتری بنا کر استھاپن کر دیا

اور اونکے نام پر مہاراج تارا چند نے آباد کیا جو کہ بسنگھ کے روپ سنگھ

روپ سنگھ کے کیسری سنگھ کیسری سنگھ کے سکھرام سکھرام کے دیپ سنگھ

دیپ سنگھ کے فتح سنگھ ہوئے فتح سنگھ کے نرور سنگھ اور گمبھیر سنگھ دو بیٹے

ہوئے نرور سنگھ کے سارو دو نیا گمبھیر سنگھ کے سمندر سنگھ ہوئے جو اب دونوں

موجود ہیں اور ساررون کے ایک بیٹا جو سنگھ نامی ہے ... پہلے اسکی

جاگیر میں سارلا اور تاراچ یہ دونوں قصبہ تھے انمیں سے سارلا تو مہاراو

ورجن سال کے عہد میں ضبط ہو گیا اور رہی تاراچ سو اوسکو ظالم سنگھ

جھالا نے چھین کر ہٹا کر دیپ سنگھ اور اوسکے چھوٹے بیٹے اجیت سنگھ

کو گڈھ گاگرون میں قید کر دئیے کہ وہ دونوں وہیں مر گئے اب جو ہٹا کر

مین مسمیان خوشحالا اور گومانی رام وغیرہ ٹہٹہرون کی پنچون نے بالاجی کی چہتری کا

دوڑہ بہیرا۔

لال پورہ تالاب کے پال کے اوپر ایک چہتری ستی کی ہے جسکے نیو مین یہ لکہا ہے۔

سمت ۱۷۳۷ ایساکہ سودی بارس ۱۲ سکروارکو ماتا سالگان دختر ساہ کہیت سی

قوم مہاجن کہنڈیل وال سانکلا ہونکیہ سکنہ ناگود۔ اپنے خاوند چتربہوج کے

ساتہہ ستی ہوئی۔ عہد مہاراج سری کشور سنگہ جی۔

قصبہ تارج

یہہ قصبہ کوٹہ سے ۲۸ کوس پورب کیطرف دکہن کو جہکتا ہوا پونے تین کوس کی

بستی سے آباد ہے اور بارہ گانو بہی اسی متعلق ہین یہہ بارہ گانو بہیلون کے

قبضہ مین تہے اور وہ کسی راج کو صوبہ نہین دیتے تہے جگت سنگہ ہاڑہ بن

سانول داس بن منوہر داس بن بہوپت جی بن اکہے راج برادر راو رتن

رئیس بوندی نے حملہ کرکے اونکو نکال دیا اور ان گانو مین قبضہ کرلیا

اراضی اور ایک ٹکہ روز مندر کے خرچ کو مقرر ہے مسمی چیترا ولد گنگا رام بھٹ مندر کا پوجا

کرتے ہے گاؤں سے باہر اندھیریا باغ ہیں ایک پتھر پر جو زمین میں گڑا ہے یہ حروف

کندہ ہیں ۔ سمت ۱۶۱۲ اساڑہ سدی ۲ ۱۶۰۲ ارگن سودی دسمی بدھوار ۔ مہاراج راو رای سل جی

دیکھنے پہنچے چوہان کے بیٹے جے رام کی بہو مسماۃ درگاوتی راٹھوڑی نے باغ بنوا کر تیار

کیا ۔ اس باغ کے پاس ایک دوسرا باغ ہے اوسمیں ایک باوڑی ہے

جسکو کھیل کی باوڑی کہتے ہیں اوسکے آگے پتھر ہیں یہ حروف کھودے ہیں ۔

سمت ۱۶۳۵ اساڑہ ۱۶۰۲ کاتک سودی بارس سنیچروار کو ساہ گنگا دھر ولد

لعل چند نے باغ اور باوڑی کی شادی کی ۔

اوسی جگہ ایک پتھر جھجھار کا گڑا ہے جسمیں یہ کتبہ کندہ ہے ۔ سمت ۱۷۰۱

اساڑہ سودی سمیں ۔ سیتیا قوم کرار پھلرا گوت ۔

گاؤں سے بوہرہ جی کے لڑائی پر ایک پتھر ستی کا گڑا ہے جسمیں یہ حروف کندہ

ہیں ۔ سمت ۱۵۱۳ کارتک بدی بارس شکروار کو نندا برہمن مرگیا رامان اوسکے

ساتھ ستی ہوئی ۔

ٹھٹھیروں کے باغ میں ہنومان جی کے چھتری کے کہیں کہیں کتبہ میں لکھا ہے ۔

سمت ۱۸۰۱ میں جیٹھ سودی پنچمی کو قصبہ سارول علاقہ پنڈت جی سری بہادر

چوتہا — مہاراو سري بہیم سنگہ جي کا حکم بنام ساہ دلوکرن وبجوبي دیارام

جاگیران قصبہ ساروِل پیہہ ہے — کہ جو موضع سارالمین سري سکہراي جي

کا مندر ہے سو اوسکے پنڈت کو بازار سے ہر روز اندروني و بیروني استیاے

مفصلہ ذیل سے آمد پر قبل از فروخت سربستہ سے موافق جینگي دلاتے رہنا —

ترکاري سن سوت کپاس لکڑي جہاڑو تنکہ +

متي بیساکہ سودي ۲ سمت ۱۸۷۲ — پروانگي حضوري

اس مندر سے کچہہ آگے سکہراي جي کا مندر ہے اوسکے سیڑہي مین لگا ہوا

ایک پتہر کہڑا ہے جسمین یہہ کتبہ لکہا ہے — سمت ۱۸۲۲ شاکے ۱۶۸۷ بیساکہ

سودي ۳ منگل وار کو پنڈت سنبہاجي نے بالاجي کي عملداري مین مندر بنوایا

دریافت کرنے سے معلوم ہوا کہ مندر تو پرانا ہے مگر سمت ۱۸۲۲ مین پنڈت مذکور نے

اوسکي مرمت کروائي تہي — گڈہي سے دروازہ پر گنیش جي کے مندر کے آگے

ایک پتہر پر یہہ کتبہ ہے —

سمت ۱۷۱۵ شاکے ۱۵۸۰ بیساکہ سودي ۱۳ برہسپت وار کو گنگارام

گوبردہن برہمان گجراتي اودیچ نے گنیش جي کا مندر بنوایا — عمل مہا

بہگونت سنگہ جي — روپ سنگہ جي جاگیردار ساروِل — راج سے جا

اس پٹہ پر جو کھونٹی جیا یعنی مہر مہاراج بھیم سنگھ جی [illegible]

پٹہ تیسرا۔ مہاراج سری جگت سنگھ جی [illegible] سے قصبہ [illegible]

قصبہ مذکورہ [illegible] تین ٹکے [illegible] دیا۔

تفصیل۔

چیتر بدی [illegible]	سکھراج	ساکھ [illegible]	[illegible]
[illegible]	٢٥	[illegible]	٢٥

ساون بدی ایکم سمت [illegible] اتفقا۔ اس پٹہ پر رام [illegible]

[illegible] چوترا مہاراج سری کشور [illegible] کا حکم بنام جوالہ [illegible] بیسارلا

کلاں۔ جو تمہارے [illegible] سری [illegible] مندرجہ ہیں اور کے

خرچ کو غلہ اور کرانہ وغیرہ کی آمد پر مفصل ذیل [illegible] مقرر [illegible] وہ ولدیت [illegible]

کولیے من	کرانہ [illegible]	مال آمد بیرونی [illegible]	قصبہ [illegible]
[illegible]	[illegible]	سرکار [illegible]	جو بازار [illegible]

اسوج سودی [illegible] سمت [illegible] راو کشن [illegible] اس بوہرہ کی [illegible]

بھیم راج نے لکھا۔

...سکا ترجمہ یہ ہے

سری دیوان کا حکم بنام اجارہ دار زکات قصبہ سارول ـ

جو کہ قصبہ مذکور سے ٹھاکر دواروں میں قدیم سے تیل اور بھوگ زکات کی آمدنی سے

دیا جاتا ہے سو بموجب تفصیل ذیل اور سند سابق کے بدستور دیئے جانا ـ

بموجب پروانہ مورخہ بیساکھ بدی ۲ سمت ۱۷۶۲ | اراضی بموجب پٹہ سری جی مورخہ ... بنام کشن داس پوجاری

جیٹھ سودی ۱۴ سمت ۱۷۶۲

نقد	روغن سیاہ	بابت مندر سری جتر بھوج رائی جی	بابت مندر سری سکھرائی جی
[illegible]	[illegible]	[illegible] بیگہ	[illegible] بیگہ

سری مہادیو جی سری جتر بھوج رائی جی سری مہادیو جی سری سکھرائی جی

[illegible]

۲۵

سری سکھرائی جی

۲۵

متی پوس سودی نومین سمت ۱۷۷۶ ـ لکھا سو صحیح ہے

پٹہ دوسرا ـ مہاراو راجہ جی سری بھیم سنگھ جی کا حکم ـ بنام سا...

روز دیا رام بھوجو جی جواگیر قصبہ سارولا ـ کشنا پنڈا جو سری سکھرائی جی...

سولہ بیگہ اراضی قدیم سے پاتا ہے سو اوسکو بحال...

[illegible]

سمت ـ

۱ موضع اودھیا

یہہ گانو کوٹہ سے ۲۵ کوس دکھن کی طرف راشٹی گہرون کی بستی سے آباد ہے اس کے باہر
اوتر کی طرف ایک باوڑی ہے جسکے پتھر پر یہہ لکھا ہے ۔ سمت ۱۸۲۵
بیساکھ بدی بارس ۔ لالہ پانچو رای ولد چیت رام نے مہاراج امید سنگھ جی
کے عہد میں باوڑی بنا کر اودیاپن کیا ۔

۲ قصبہ سارلا عرف سارول

قصبہ کوٹہ سے ۲۵ کوس دکھن اور پورب کے کونے میں ہے چار سو گھر کی بستی ہے
دینی ہے اور آٹھ گانو اسکے اور متعلق ہیں اس قصبہ میں ایک گڈھی ویران پڑی ہے
لمرار جن پوتا ہاڈون کی بنائی ہوئی بتاتے ہیں جو یہان کے قدیمی جاگیردار تھے اور
اب اونکی اولاد میں سورج مل اور رام سنگھ موجود ہیں یہان ایک بازار ہے جس میں
ایک مندر سکھر بند جینر بھوج جی کا ہے جسکے پتھر پر اندر سے میں یہہ حروف کندہ
ہیں ۔ کیشو رام سنگی اوستا بینا گوبند وتلچہا ولد بنیا سکنہ پاٹن اور
بائین طرف ایک پتھر پر جو زمین گڑا ہے یہہ کتبہ کندہ ہے ۔ مہاراجہ سری دلوان جی نے
قصبہ سارلا علاقہ اگورہ میں مہاجنون سے جو تیوہاری لیجاتی تھی وہ معروف ساہ
جینر بھوج سے معاف کی ۔ سمت ۱۸۴۳ امتی کے حروف بگڑ گئے ۔
جینر بھوج جی کے پوجاری کے پاس ایک سند تھی جسکے نقل میں ذکر ہے

(حاشیہ: اور مندر کی بنا ۱۸۲۰)

بابر جان رای جی کے مندر میں کیرت استمب پر یہ حروف کندہ ہیں ـــ

سمت ۱۲۲۶ اساڑھ سدی گیارس سوموار کو جو ولد رتن قوم

... ۵۷ ... راجان نے جان رای جی کی مورت براجمان کی

... جو چوہان گوت نے یہ مندر بنایا اور جان رای جی کی ... ایک بستی کے تیہ ... پاس ایک بستی تھی

گاؤں سے باہر پورب کی طرف باوری والی بیت کے پاس

سمت ... بسا کر سدی گیارس کو بنایا قوم مینہ پر سماۃ بوران

یہ لکھا ہے ـــ

ایک چھتری میں ستی کا تعمیر کرایا ہے ـــ سے ہوئی ـــ

اس طرف بھور ... درختوں کے تلے ... بارس کو ...

سمت ۱۵۱۰ اساڑھ جیٹھ سدی بارس کو

جس پر یہ عبارت کندہ ہے ... ساتھ دھول پور کے گیارہ

... سنگھ ولد بری سال راو ستروسال جی کے ساتھ

ستی ہوئی جنگلی تنکدرانی میاں سے ستی ہوئی

لڑکیاں اور دو ... باشندہ ... جنگلی ...

دریافت کرنے سے معلوم ہوا کہ ... جانے ...

مذکور پر آیا تو تنکدرانی فوراً ستی ہوئی ـــ

اس جگہ ایک چھتری ہنومان جی کی ہے جنگلی ایک بستی ... میں یہ حروف

کندہ ہیں ـــ سمت ۱۶۵۵ اساڑھ بدی ... پنڈت ...

ملبر گانوں میں ایک مندر لکشمی ناتھ جی کا ہے جس کے بائیں طرف ایک ستون میں یہ
حروف کندہ ہیں — سمت ۱۶۸۶ اساڑھ سدی ۱۵ ماگہ سدی پنچمی کو سنگر دار کو ہموار ہی
منور ولد کھادیر سیٹھ لچھمی ناتھ جی کا مندر ہوایا — عمل مہاراو چھتر سال جی

ملبر میں پیالہ میں ایک مندر بہاس کا ہے جس کے آگے ایک پتھر پر یہ کتبہ کندہ ہے
سمت ۱۹۰۰ میں وابابا جی نندرام جی بیراگی نے پردہاں کے قصبہ گولانہ میں بہاس کا
مندر بنوایا عہد مہاراو رام سنگھ جی ملبر بازار میں لال ہرداری جی کے مندر کے آگے
پنڈت جی کے چھتری کی سیدھ میں ایک پتھر پر یہ لکھا ہے — سمت ۱۷۶۷ اساکے
۱۵۹۲ اساڑھ بدی نومی رتوار کو دولت رام بوہرا ودامرا نے گنپتی جی
چھتری بنوائی — عہد مہاراو کمان سنگھ جی ٹھاکر شیو ناتھ جی —

کمہاروں کے محلہ میں ایک ستی کے پتھر میں جو زمین کے اندر گڑا ہے یہ کتبہ کندہ ہے
سمت ۱۵۵۵ اگہن سدی پونوں — گوران ستی ہوئے لکھمہ ایک دوسری پتھر میں لکھا
سمت ... اسوج سدی ۳ کو ... دار نندرام مہاجن کے ساتھ دیوستی ہوئی

۴ موضع لاکھا کیری

یہ گانو کوٹہ سے ۲۲ کوس پورب اور اس کے گوشہ میں ۵۲ گھر کی بستی ہے

— اتما پٹیل کے ساتھ مسماۃ راماں ستی ہوئی —

اسی ستی کے پاس ایک اور ستی کا پتھر گڑا ہی جسمیں یہ حروف کندہ ہیں

سمت ۱۷۰۴ ماہ سدی ستمیں سوموار جگرام پٹیل کے ساتھ لچھمی ستی ہوئی

اسی ستی کے پاس چبوترہ مدکور پر تیسرا پتھر گڑا ہی جسمیں یہ لکھا ہے —

سمت ۱۷۱۶ بھادوں سدی ۸ جیتہ ولد لاکھا پٹیل کے ساتھ مانہی ستی ہوئی

۳ موضع دوندا علاقہ تارج

یہ گانو کوٹہ سے بیس کوس دکہن اور پورب کے گوشہ میں کالی ندی کے دہنی کنارہ پر

زیادہ گہروں کی بستی کیسی آبادی ہی اور اسمیں مفصلہ ذیل کتبہ ہیں نمبر ۱ گانو سے باہر

ایک ستی کے پتھر میں یہ لکھا ہی — سمت ۱۷۰۲ پوس سدی پنچمیں سکروار —

دیو ستی زوجہ تیجا نمبر ۲ اسی جگہ ایک ستی کے پتھر میں یہ لکھا ہی — سمت ۱۷۲۵

پوس سدی چوتہ منگل وار — ہیرا رام پروہت بالریا پر ستی ہوئی —

۴ موضع گولانا

کوٹہ سے بیس کوس دکہن کیطرف واقع ہی اور اسمیں مفصلہ ذیل کتبہ ہیں

نمبر ۱ گانو سے باہر دکہن کیطرف ندی کے پاس ایک چبوترہ پر ستی کے پتھر میں

ہے سمت ۱۸۰۵ جیٹھ سدی ۳ کرپا مالی ولد لالا کے ساتھ بالاں ستی ہوئی

معمار اس کنش داس ولد اوگرسین قوم راٹھور وکیشر گوت دیولوک سدھاری جن

پر چار کھوبہ ہیں بستی میں ہیں گوبند داس او کی پابہ ... بنوائی۔ سمت

مع تمثال ہیں۔

علیحدہ ایک چھتری ہے کہ کہہ اس پہ لکھا ہے۔ سوائے اس کے مرحجی کی چھتری ... ہے

بنوائی سمت ۱۷۱۲ اسکا ہے سدی پوران

گاؤں سے کچھ ادہر مکبے درختوں میں بستی کے ایک مندر میں بنا ہوا ہے۔ مسمی مندر

پسر ناتھا پوہرہ قوم برہمن دوارکا گیا تہا سو وہیں مر گیا اوسکی عورت مسماۃ پاروتی پر

پہولی ... ستی ہوگئے۔ اور سدی ... سمت ... گزار

اوسی جگہ ایک چبوترہ پر ستی کا پتھر گڑا ہے جس پہ حروف ... ہیں۔ سمت ۱۶۵۹

بیساکہ سدی پوران مثل ور مسمی روپا ہوا کا بیٹا مر گیا اوسکی عورت ستی ہوئی

اوسی جگہ ایک اور پتھر میں یہ لکھا ہے۔ سمت ۱۵۱۲ چیت بدی پنچمی سوموار

راوت بیما کا بیٹا ... سوار

قصبہ جوگا

کوہ ... بسنت ... پورب ... کوس ... گوشہ میں تحقیقات ... گہروں ...

آبادی دور بندرہ ... زور سے متعلق ہیں اس قصبہ میں ماجی ... ستی ...

ایک ... چبوترہ میں ایک پتہر میں یہ لکھا ہے۔ سمت ۱۶۵۵ بیساکہ سدی ... گزار

[illegible] کے باندھ رہیں جو شمالی [illegible]

سی کھوکری معاف کروائی — ہندو مسلمان اس مندر کے پاس

ٹکوگڑھی کی نگہبانی ہی — وشنو پروہت رام جی اس مندر نے تاریخی گزر کی چھتری کے پاس

تب پتھر میں یہ لکھا ہی — سمت ۱۹ اسے ۱۷۷۲ ماہ سدی تیرس سکردار مہاراجہ

سری رام سنگھ جی ٹھاکر جی سری نانالال جی کے راج میں دیوا اور گنیش سران نسا رام

برہمن قوم سکھوال باشندہ موضع دیابہیڑہ علاقہ سیسرگڈہ نے لچھمی نراین جی کے مندر کے آگے

گزر کی چھتری بنا کر پرتشٹا کی — اس جگہ ایک مہاراں ہندو پترا ہی جس میں مورت نو کویا

نہیں مگر کبیرت کتبہ میں یہ تتہ لکھا ہی مہاراج جی سری کشور سنگھ جی اور راج رانا او سنگھ جو

اور عہد میں شیو ناتھ [illegible] نے پنچایتی خرچ سے سکرائی جی کا مندر بنوایا تھا — سمت [illegible]

— راٹھور ٹھاکروں کے بسایا باغ کھیتی میں اور اوسکی آس پاس جو بستیوں کے نیچے

روپی کتبہ کلمی چالی پاس نمبر ۱ — ایک پتھر میں لکھا ہی سمت ۱۶ ماہ سدی [illegible]

جیتا ولد بالا لوہار کے ساتھ جیوتی ستی ہوی نمبر ۲ — چبوترہ پر ایک پتھر میں لکھا ہے

سمت ۱۷۵۴ اسے ۱۹ ۱۶ کاتک بدی ۶ سنیچر وار کو خوب رام مہترہ وال [illegible]

ساتھ پت بہرتاں ستی ہوی

میں ایک پتھر پر ایک مرد اور چار عورت کی تصویریں ہیں اور یہ عبارت [illegible]

... ٹکہ وری جاتا —

رتن بیتہ کی پیشانی پر یہ رام سہی کی مہر ہے —

ترجمہ بیتہ لمبر ۹ — مہاراج ادھراج سری کنور سنگھ جی کیطرف سے موضع دہی ... تحصیل سواری

معلوم ہو کہ تمہارے گاؤں میں جو دو ٹھاکر دوارہ ہیں اور وہ قدیم سے دو ٹکہ روز پاتے

تے ہیں سو تم یہی بموجب بیتہ انگوٹ سنگھ جی کے دلاتے ہیں تم آسن ... سے

ے جاتا ... ایک ٹکہ ... — حاضر الوقت ساہ بینت سہی پروانگی لودرہ ...

ہو دیں ویسی دو ... — ماہ بدی دسمی سمت ١٧٣٦ رجوع دفتر — موضع دہی ...

ٹھاکر دواری کو دو ٹکہ دیکھو پروانگی ... —

پیشانی پر مہر ... سنگھ کی ہے

سرکاری حویلی سے ملے ہوئے ایک مندر لچھمی نرائن جی کا ہے ...

دیسی طرف ایک ... — سمت ١٦١٠ مطابق سنہ ... میں ...

موضع دہی ... علاقہ ... معاف ہوئی —

... فوجدار ... سنگھ جی — پروہت رائے ... رام جی ...

مقرری ... وکیل ... — لالہ خوشحال چند جی پروہت وکیل ...

... مہاراج ... بالا جی ... پروہت ساہ سدا رام جی — ...

دکھائی [illegible] دی جاتا —

اس پتہ کی پیشانی پر بھی رام سہی کی مہر ہے —

ترجمہ پتہ ملہریم — مہاراد راجا جی سری کنور [illegible] جی کی طرف سے موضع دیہی [illegible] پتیل [illegible]

کو معلوم ہو کہ تمہارے گاؤں میں جو دو [illegible] زمین اور وہ قدیم سے دو بیگہ [illegible]

پاتے ہیں سو ہم ہی نے سب پتہ [illegible] جی کے دلائے ہیں تم اس [illegible]

دے جانا [illegible] — حاضر الوقت شاہ سنت سہی [illegible] بوہرہ کشن [illegible]

وسوندہی [illegible] — ماہ سدی ۲ سمت ۱۸۳۶ رجوع دفتر — موضع دیہی کہرہ میں

وو [illegible] کو دو بیگہ [illegible] پیر والی [illegible] —

پیشانی پر مہر کشن سنگہ [illegible]

سرکاری حویلی کے پاس ایک مندر لچھمی نرائن جی کا ہے جس کے [illegible]

دستی طرف ایک [illegible] لکھا ہے — سمت ۱۸۱۶ مطابق سنہ ۱۶۸۱ میں [illegible]

موضع دیہی کھیرہ [illegible] علاقہ [illegible] میں سب مہاجروں کو [illegible] معاف ہوئی —

[illegible] مہاراجہ جی [illegible] — فوجدار [illegible] — پروانہ رای [illegible] رام جی لالہ

[illegible] وکیل [illegible] — لالہ خوشحال چند جی پروانہ وکیل [illegible] —

[illegible] مہاراج [illegible] پروانہ ساہ سدارام جی — [illegible] رام جی قوم [illegible]

ترجمہ پٹہ نمبر ۲ — مہاراجہ دیراج مہاراجہ سری اندر دہ سنگھ جی کیطرف سے چوہدری [illegible]

ہو اگر پیر موضع [illegible] داد رائبی رام بجول اور جی رام کو بعد مہربانی کے معلوم ہو کہ گاؤں [illegible] تمہارا

دوآرہ [illegible] اونکا جو قدیم سے مقرر ہے وہ بموجب سند پورانی کے بدستور

[illegible] رام کو دو ۔ ازانجملہ [illegible] جی کیلئے [illegible] ٹکہ پیتامبر جی [illegible]

چوہدری رام دت

سمت ۱۷۰۲ [illegible]

[illegible]

صحیح ہے —

ترجمہ پٹہ نمبر ۳

ٹھاکر پیتامبر کو بعد مہربانی ۔

مندرجی [illegible] ٹکہ [illegible] دیا [illegible]

سبب [illegible] سمت [illegible]

[illegible] بزرگ [illegible] اور [illegible] کا

[illegible] مندر کی [illegible] اور چار ندی [illegible] اور [illegible]

بنا ہوا تھا جو اب [illegible] اس کی [illegible] اور [illegible]

ایک کا نام [illegible] بنایا ہے

اس [illegible] کی کا مندر [illegible] دوسری [illegible]

خرچ سے بنایا [illegible] اور [illegible]

گیا ہے [illegible]

قصبہ [illegible] ایک مندر [illegible]

تین چار [illegible] مندر [illegible]

ترجمہ [illegible]

ٹھاکر جی [illegible]

[illegible] تیل [illegible]

[illegible] سمت ۱۹۰۰ [illegible]

اس [illegible] اور [illegible] ہے

[illegible] یہ رہتے ہیں

اس قصبہ میں ایک مندر امیشور مہادیوجی کا ہے جسکے پاس ہی ایک
مسجد اگلے وقت کی بنی ہوئی ہے اس مندر میں کتبہ تو کوئی نہیں ہے مگر یہاں
والے ایسا کہتے ہیں کہ پہلے موضع خان لوہرہ میں جو یہاں سے تین کوس ہے ایک بڑا
میلہ شیوراتری کا ہوتا تھا جسمیں دور دور سے گھوڑے اور بیل بکنے کے واسطے
آتے تھے ایکدفعہ دو شخص جن میں ایک چارن تھا اور دوسرا مسلمان گھوڑے
کی کاروان لیکر میلہ میں آئے اور اس جگہ مقیم ہوئے کوئی سبب ایسا ہوا
کہ اونکے گھوڑے اندھے ہو گئے تب انہوں نے یہ منت مانی کہ جو ہمارے
گھوڑے اچھے ہو کر فروخت ہو جاینگے تو ہم فایدہ کے روپیوں سے یہاں مندر
اور مسجد بناوینگے چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ وہ گھوڑے اچھے ہو گئے اور خاطر خواہ
قیمت پر بکے تب چارن نے تو یہ مندر مہادیوجی کا بنایا اور مسلمان نے مسجد
تعمیر کی یہ مندر زمین میں اسقدر دب گیا ہے کہ دو تین سیڑھیاں اوتر کر اندر
جاتے ہیں اور اسیطرح مسجد بھی نصف کے قریب زمین میں گڑ گئی ہے۔ مہادیوجی
کے مندر کے گرد چار دیواری اور اوسکے مکانات یہاں کے جاگیردار راٹھوڑوں کے بنوائے
جنکی اولاد میں مسمیان شیودان [illegible] سنگھ یہاں موجود ہیں اور مندر کی مرمت بھی انہیں کے [illegible]

موضع چتاي قصبہ سے سات کوس گوشہ شرق و جنوب چارن ے گہر کي بستي بجہ اقوام کي جاگير ہين | موضع پوريل قصبہ سے پچہم دو کوس ھ گہر کي بستي | موضع سونر قصبہ سے تين کوس پورب کيطرف ما گہر کي بستي | موضع ہري پورہ قصبہ سے چہہ کوس ھ گہر کي بستي

موضع ہنولي قصبہ سے چہہ کوس پچہم کيطرف ے گہر کي بستي | موضع کشن پورہ قصبہ سے سات کوس پورب کيطرف عہ گہر کي بستي | موضع ڈوبرا قصبہ سے پانچ کوس گوشہ شمال و مغرب مين پانچ گہر کي بستي | موضع سنگلے قصبہ سے تين کوس اوتر کيطرف للعہ گہر کي بستي

موضع سانگا ہيرہ قصبہ سے ڈيڑہ کوس اوتر کيطرف بيندرہ گہر کي بستي | موضع کاڈرواڑہ قصبہ سے چار کوس اوتر کيطرف سات گہر کي بستي | موضع اگوديا قصبہ سے ڈيڑہ کوس اوتر کيطرف ھ گہر کي بستي

قصبہ ديي کہيڑہ مين جسقدر رعايا کے مکان ہين وہ سب چہپر يا کہپريل کے
ہين کوئي مکان پٹيون سے پٹا ہوا نہين مين نے اس حال کي کيفيت دريافت
کي تو معلوم ہوا کہ يہان سواي مندر کے اور کسي مکان پر پٹيان نہين ڈالتي
اگر کبہي کوئي ايسا کرتا ہے تو اوسپر کچہہ نہ کچہہ آفت آجاتي ہے اسليے
سب لوگ اپني گہرون پر بہوس کے چہپر ڈال ليتے ہين يا کويلو ڈالتے ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اگر کوئی ہندو مسلمان اس حکم سے عدول کرے مہاجن بیوپاری پر ڈنڈ دو کریں تو
اونکے اونکی مذہب کی قسم ہے جو حکم حضور کے ہزنہ ہوا وہ صحیح ہے سروانگی ناناجی
راج ظالم سنگہ کا کاجی مادہو سنگہ جی — اساڑہ بدی ایکم سوموار سمت ۱۸۱[illegible]

اسی مندر میں ایک دوسرے پتھر پر یہ عبارت کندہ ہے — سمت ۱۶۹۲ میں بیساکہ
سودی گیارس کو ساہ ہریداس قوم مہاجن مہیری یو کرانے اس مندر کی
نیو لگائی اور سمت ۱۶۹۴ میں ساون سودی ۹ کو پرتشٹھا ہوئی —

کا نگو سے باہر ایک چبوترہ ستی کا ہے جسکے پتھر میں یہ حروف کندہ ہیں کہ سمت ۱۶۷۶
میں پوس سودی اشٹمی برہسپت وار کو مہاراجہ سری پرتاپ سنگہ جی خلف
روپ چند جی قوم کہنچی دیولوک ہوئے اور بہاگان سو لنکنی ستی ہوئی —
اسی چبوترہ پر دوسرا پتھر کھڑا ہے اوسمیں یہ عبارت کہودی ہے — سمت ۱۶۷۱ میں
پہاگن سودی گیارس بدھ وار کو راج سری کنور پورن مل جی نے وفات پائی
اور بہو کچھواہی دختر راکہر ستی ہوئی — سمت [illegible] میں جیٹھ بدی ۲ بدھ وار کو
انکا چبوترہ اونچا کروادیا —

مفصلہ اسکے علاقہ میں ہیں اور کل آمدنی سالانہ بائیس ہزار نو سو باسٹھ روپیہ

ساڑھے چھ آنہ کی ہے

سرکہنڈا نیواڑ سے	اکودیا نیواڑ سے	ناہران نیواڑ سے	جہانہ نیواڑ سے	ٹہی بہرہ گورتہ	للتاوتہ
ایک کوس اور [illegible]	ایک کوس اتر طرف	مشرق کیطرف	مشرق کیطرف	شمال و مشرق میں	الغنا
۷۵ گہر	ایک کوس	ایک کوس	ایک کوس	ایک کوس	ڈیڑہ کوس
	۷۵ گہر	۱۰۰ گہر	۵۰۳ گہر	۳۰ گہر	۳۵ گہر

باگود نیواڑ سے	جیرا پورہ کلاں	بدن کہیری	کوبجہ گورتہ
دکہن کیطرف	کیطرف	دکہن اور پورب	شمال و مشرق میں
ڈیڑہ کوس	ایک کوس	کے گورتہ میں	اڈہائی کوس
۴۰ گہر	۵ گہر	۵ گہر	۳۰ گہر

قصبہ نیواڑ کو آباد ہوئے ہزار برس کی مدت گذری مگر آباد کرنے والی کا حال معلوم
نہ ہوا اس قصبہ میں سر بازار ایک مندر کلیان جی کا ہے جسکے دہنی طرف ایک [illegible]
پتہر پر لکہا ہے — مہاراجی سری کشور سنگہ جی کی طرف سے مہاجن بیوپاری و جمیع
رعایا سے باشندے نیواڑ و مواضعات متعلقہ قصبہ مذکور کو معلوم ہو کہ تم سب خاطر جمع
رکہکر بنج بیوپار کہیتی باڑی اور آبادی کرو دربار سے ڈنڈ دور وغیرہ معاف کیا
گیا ہے جو کوئی تقصیر کرے گا وہ اپنی تقصیر کے موافق سزا پاوے گا اور دربار سے جاکر
پٹیل پٹواری سانسری بلائی وغیرہ عہدہ دار جو اچھی چاکری کرینگے تو داد
پاوینگے اور اپنی چلن کو چہوڑکر دربار کا نقصان کرینگے تو کیفر کردار کو پہنچینگے

[illegible] مرد مسلمان

بنا کر واری داس جی کی چرن پادکا براجمان کی — اسی جگہ ایک مٹھ گوسائیوں کا
ہے اوسمیں ایک مندر مہادیو جی کا ہے جسکے پاس ایک پتھر ہے جو زمین میں گڑا ہے
یہ عبارت لکھی ہے — سمت ۱۸۱۴ جیٹھ سودی ۱۳ کو سندر بہارنی جی گوسائین مہرے
مہنت گوبردن بہارنی کی سمادہ پر مندر بنایا اور پرتشٹہا کی — عہد مہاراو جی سری
اجیت سنگھ جی — اسی مٹھ میں ایک اور پتھر گڑا ہے جسپر فقط سمت ۱۷۱۱ اکھودے ہیں
گانو سے باہر دکھن کیطرف ایک چبوترہ پر ستی کے پتھر میں یہ لکھا ہے — سمت ۱۸۰۹
بیساکھ سودی پوران بدھ وار کو سیجھا کے ساتھ سماہ تیجو ستی ہوئی اور سمت ۱۸۰
میں یہ چبوترہ طیار ہوا — فقط

گانو سے باہر پچھم کیطرف ایک چبوترہ ستی کا ہے جسکے پتھر میں یہ حروف کندہ ہیں
سمت ۱۶۶۴ بیساکھ بدی چوتھ بدھ وار اشنا برہمن کے ساتھ پوران ستی ہوئی —
اسیطرف ایک باؤلی کا کنڈ ہے جسکے ایک پتھر پر اسقدر عبارت پڑھی گئی —
ساہ ستو رام کہنڈیلوال مہاراج امید سنگھ جی کے مصاحب نے یہ کنڈ سمت ۱۷۱۵ میں
بنوایا —

قصبہ بنواڑ پرگنہ برسانہ

یہ قصبہ کوٹہ سے ۸ کوس گوشہ جنوب و مشرق میں پانسو گہروں کی بستی ہے اور وہاں گانو

ندی کے کنارے ایک چھتری کے نیچے ایک کھڑے ہوئے پتھر میں لکھا ہے —
سمت ۱۸۹۸ بیساکھ سودی ۲ بدھ وار مہاراو سری رام سنگھ جی گئے اور راج رانا مادھو سنگھ جی
اور کنور مدن سنگھ جی کے راج میں انار سنگھ جی جہالاوت نے راج سری ستی وان جی
کی چھتری بنوائی — گوشائیوں کے نوہرے کے آگے ایک چھوٹے چبوترہ پر ستی کا پتھر
کھڑا ہے جسمیں یہ عبارت کھودی ہے — سمت ۱۷۳۵ اسوج سودی پنچمین کو مسمی ہیرا قوم
بولا کے ساتھ مسماۃ نیجی ستی ہوئی اور اوسکے بیٹے بھیمے نبا نے یہ چبوترہ بنوایا —
لشنوی ماتا کے مندر کے آگے ایک پتھر میں یہ حروف کندہ ہیں — ٹھاکر ستی وان
اور بھیم سنگھ جہالاوت نے اس مندر میں چامنڈا ماتا جی کی مورت استھاپن کی —
سمت ۱۸۱۰ بیساکھ سودی ۳ بدھ وار — تالاب کے پال پر ایک پتھر گڑا ہے جسمیں یہ عبارت
کھودی ہے — سمت ۱۷۱۹ ماہ بدی پنچمین — سبیران ستی —

موضع لاسے ہیل

یہ گانو کوٹہ سے بیس کوس پورب دکھن کے گوشہ میں ہے چالیس گہر کی آبادی ہے
اس گانو کو بوندی کے راجا نے ایک بسایا تہا اسمیں ایک مندر مرلی منوہر جی کا ہے
جسکا کوئی کتبہ نہیں مگر اسکے چوک میں دہنی طرف کو ایک چبوترہ چرن پادکا کا ہے
اوسکے نیچے ایک زمین میں گڑے ہوئے پتھر پر یہ حروف کندہ ہیں — سمت ۱۷۱۶
شاکہ ۱۵۸۱ جیٹھ بدی بارس برہسپت وار کو بابا رام داس جی نے چبوترہ

سمت ۱۷۴۰ جیٹھ بدی اشٹمی اتوار کو راج سری سکہ رام جی سولنکھی کے ساتھ راجا دتی بائی

اور جیابائی جی ستی ہوئی اور پرتاپ سنگھ جی چند راوت ہری سنگھ [illegible] ہری گڈہ

مین اونکا چبوترہ بنایا۔ گوشائیون سے میٹھ سے پیچھے ایک چبوترہ ستی کا ہے

جسکے پتہر مین یہ عبارت کہدی ہوئی ہے — سمت ۱۷۶۱ اسوج بدی گیارس کو گنگا رام

دسوندی لالکنورت کی ہمراہ مسماۃ جیرا ستی ہوئی ہے —

اس چبوترہ سے پیچھے ایک پتہر مین یہ لکہا ہے — سمت ۱۷۶۳ جیٹھ سودی ۱۲ کو

لکہی داس ناتہو رام اور کسل رام نرماتا جیو کا چبوترہ اور چہتری بنائی ہے —

موضع کہیڑہ

یہ گانو قصبہ ہری گڈہ سے کچہہ دور نانگلی ندی کے دہنی کنارہ پر بجا اس کہیڑی کے

بستی سے آباد ہے پہلے یہ گانو چانداوت راٹہوڑون کے جاگیر مین تہا

جب وہ ہر وقت علیحدہ ریاست جہالاواڑ کے مین سنگہ جہالا کے ساتھ ہو گئے

تو یہ گانو اون کو ٹہہ کے جانے ضبط کر لیا یہان رام داس جبرا گی کے مکان سے

پیچھے ایک چبوترہ ستی کا ہے جسکے پتہر مین یہ عبارت کندہ ہے — سمت ۱۶۵۶

ہنگسر سودی پونون بدہ وار کو مہیس والد [illegible] کے ساتھ مسماۃ دلو ستی ہوئی —

سوگند ہی اور جو حکم حضور کے منہ سے ہوا وہ صحیح ہی — پروانگی بابا راج سری

جیالال ٹھاکر سنگلہ جی کے کاکا جی مادھو سنگلہ جی — اس سے سیدی دستخط سوموار

سمت ۱۸۰۱ — کتبہ تیجے، اوپر سورج چاند اور گؤ کی تصویریں ہیں —

اس گاؤں میں ہری سنگلہ سوکلنگی کے محل اور باغ ویران پڑے ہیں کہتے ہیں

کہ وہ تو وہ کا رہنے والا تھا اور کسی وجہ سے راجہ سنگلہ سیسودیہ والی تو [illegible]

ناراض ہو کر راؤ بہاو سنگلہ جی بوندی والے کے پاس آگیا تھا اور دونوں میں

راؤ بہاؤ سنگلہ کا راج ہو میں تھا سو ہری سنگلہ نے اونکی پروانگی سے یہ گاؤں اپنی

نام پر آباد کیا اور محل بنا کر باغ لگایا اور نالے ندی کا بند باندھ کر [illegible] نام

تالاب بنایا جس سے کھیتوں کو پانی دیا جاتا ہی

— ساتواں جی کے مندر کے دروازہ پر ایک طاق میں گنیش جی کی مورت رکھی

ہوئی جس کی ثبت میں سمت ۱۸۰۱ کندہ ہیں

دریافت کرنے سے معلوم ہوا کہ یہ سمت قصبہ کی آبادی کی ہی

ہری سنگلہ سوکلنگی کی باغ میں ایک چبوترہ پر [illegible] پتھر کی چھتری [illegible] تصویر [illegible] اور [illegible]

[illegible] سری [illegible] پیارے [illegible] مہاراج [illegible] سری امید سنگھ جی [illegible] راج رانا جی [illegible]

[illegible] جی . . . . لوگوں کے زبانی [illegible] ہر ایک یہ چشمہ [illegible] کا [illegible] ہے

جاری [illegible] اور [illegible] ملتی ہے

۲ قصہ [illegible]

[illegible] نانگا [illegible] دو [illegible]

[illegible] کو [illegible] جیوترہ کے [illegible] ایک [illegible] [illegible] مہاراو

راجہ جی سری [illegible] سنگھ جی [illegible] کے [illegible] اور

سب [illegible] کہ تم [illegible] اور کبھی [illegible] اور [illegible] کبھی

دربار [illegible] جو کوئی [illegible] موافق سزا [illegible]

اور [illegible] راج کے [illegible] سے [illegible] اور جو

[illegible] راج کا نقصان [illegible] اور جو کوئی [illegible]

[illegible] دور [illegible] ہندو [illegible] اور مسلمان [illegible] مذہب کی

اس جگہ ایک مندر تیار ہو رہا ہے جسکے آگے زمین میں گھس[illegible]
ایک بڑی بھاری پتھر پر یہ کتبہ لکھا ہے سمت ۱۲۰۰ [illegible] سدی تیرس[illegible]
مہاراوجی سری امید سنگھ جی کے راج میں موضع باگھیر علاقہ بڑی گدہ میں تیار[illegible]
رم ورسن جی جاگیردار نے مندر بنوایا اور بابا جیتن ورسن جی نے پرتشٹھا کی
باگھیر سے ادہ کوس بڑی گدہ کے راستہ میں ایک پہاڑ کے نیچے [illegible] پانی
جسمیں جاری ہے جسکو رام جھرنے کہتے ہیں وہاں ایک مندر گنگا دیوی کا ہے جسکی
بارسوت میں لکھا ہے ۔ اجیت وبج جوگی ۔ یہ نام ایک جوگی کا ہے ۔
گنگا دیوی کی مورت بہوت ہی اور اوسکی برابر ایک مندر مہادیو جی کا ہے
جسمیں صرف جلہری ہے اور مہادیو جی کا لنگ نہیں مندر کے پاس ایک
چھوٹا سا کنڈ ہے جسمیں جھرنے کا پانی جمع ہوتا ہے اور وہاں کئی ٹوٹی ہوئی
مورتیں پڑی ہیں اور ایک پتھر زمین میں گڑا ہے جسکا کتبہ بسبب گھس جانے
حرفوں کے صرف اسقدر پڑھنے میں آیا ــ سمت [illegible] اساڑھ [illegible] ۱۱۹۶

جھم سے بار ایک پر باندھ ہی جسکو چوب دہ ہوتی ہے تا بادب کشتی کی زمین

زراعت میں آب پاشی ہوتی ہے اُس تالاب کی پال پر ایک چبوترہ

حکمی پتھر میں یہ حروف کندہ ہیں — سمت ۱۸۱ جبار رجہ سری ہوالی سنگہ جی

جبار رجہ سری پرتی سنگہ جی تا ساوت کے عہد میں ولیت سنگہ جی جبار وجہ

ساتہ ہو جہانی جی ستی ہوئی اور راج سری ویت سنگہ کے زوالی

اور جبار رو جی سری ورجن وقت میں پرتی سنگہ — سمت ۱۸۵۰

دو کوس —

موضع پاسیر

یہ گاؤں شہر سے ۲ کوس پورب کی طرف ہے اس گاؤں میں ستی کا بڑا ہے اس گاؤں کے

ہو ستہ میل ہیں اور زیادہ تر ستی ہی — بیان ایک جنڈر

جمین کوئی وہ ستی کو جاری یہ حال معلوم ہوا کہ دو سو دوس برس ہوئے کہ

رسم بیان شہر کے اتفاق سے اسکو بدی جو کہ

درج منہ اور جگہ اسکی انہوں نے

منہ بنا کر سو برس منہ بنا رہا —

قصبہ موضع جبت کو مہاراؤ سوم سنگھ نے سری ناتھ جی کی بھینٹ کر دیا تھی اسکے بعد اور چار گاؤں نیکر
موصوف کے جاگیر میں تھی جنکی مل آمدنی تخمیناً دو ہزار روپیہ سالانہ ہے

موضع گوردھن پورہ

یہ گاؤں کوٹہ سے ۱۰ کوس گوشہ جنوب و مشرق میں پیر گرو کی بستی آباد ہے اسمیں ایک بڑا تالاب ہے جو
کھیتوں میں آبپاشی ہوتی تھی کہتے ہیں کہ اس گاؤں کو ظالم سنگھ جھالا کے خواص لال جی گوردھن سنگھ نے بسایا
اور تالاب ظالم سنگھ جھالا کا بنایا ہوا ہے

قصبہ منڈاور

یہ قصبہ کوٹہ سے ۲۰ کوس پورب کی طرف دو سو گھروں کی بستی آباد ہے زمانہ قدیم میں یہاں بھیل قوم کا راج
راج کرتے تھی جنکی حکومت کا زمانہ تحقیق نہیں ہوا البتہ اونکی محلوں کے کھنڈر گاؤں میں موجود ہیں اس قصبہ میں
دو مندر ہیں جنمیں کوئی کتبہ نہیں مگر اس میں جو [illegible] کے پاس جو راج کے حویلی کے سامنے ایک پتھر زمین میں گڑا ہے
اوس پر یہ عبارت کندہ ہے — سمت [illegible] مہاراج سری کرم سنگھ جی یاترا [illegible] نے اس گاؤں میں [illegible]
لگائی اور حرف بگڑ گئے ہیں — راج مندر کے سامنے ایک چبوترہ ہے ایک پتھر گڑا ہے جس کے کتبہ کا خلاصہ
یہ ہے — سمت [illegible] کے [illegible] دوس بدی [illegible] سوموار مہاراجہ دھیراج مہاراو جی سری امید سنگھ جی کے عہد دار
راج سری جھالا ظالم سنگھ جی کنور سری مادھو سنگھ جی کی طرف سے قصبہ منڈاور کے پٹیل پٹواری مہاجن اور [illegible]
قوم کو معلوم ہو — تم [illegible] بادشاہ [illegible] ہزار رسل [illegible] آئی جاگیرداری باب [illegible]
[illegible] سال در سال [illegible] معاف ہیں [illegible] مندر [illegible] در مسلمان [illegible]
— [illegible] مہاراج [illegible] سوار [illegible] آدمی ساحل [illegible] جائے [illegible]
[illegible] — اور [illegible] معاف — [illegible] اسکی [illegible] اور [illegible]
[illegible] اسکی [illegible] اور [illegible] تصویر [illegible] کندہ [illegible]

[illegible] کنوری [illegible] از کنور سردار [illegible]

[illegible] کنور سردار سنگہ [illegible] چو قبل از شادی [illegible]

[illegible] سمت ۹۹ [illegible] ۱۱۶ [illegible]

اور [illegible]

اور [illegible] چبوترہ [illegible] سدی [illegible]

پاس [illegible] ستارہ [illegible]

چبوترہ [illegible] محمد [illegible]

[illegible] حسین [illegible] سمت ۱۶۲۳ [illegible]

[illegible] ——— [illegible]

[illegible] اور [illegible]

سمت [illegible] ۶۴ [illegible]

یہ چبوترہ [illegible] اور [illegible]

چاروں طرف چار کتبہ ہیں ازانجملہ جنوبی رخ کا کتبہ یہ ہے [illegible] سمت ۱۷۲۶ [illegible] سدی ۱۲ [illegible]

[illegible] جیلہ [illegible] اور [illegible]

جیلہ [illegible] — [illegible] شمالی رخ کا کتبہ یہ ہے [illegible]

[illegible] مغربی رخ کا کتبہ [illegible] — فقط

موہن داس ولد رام کشن محرر — اور جو کوئی حاکم اس پل کی مرمت کروائی
تو بیکار ہیں نہ کرائی روپیہ صرف کر کے کام بنوا دیا

اس مکان کے پاس ایک بارہ دری بیراگیوں کے چھتریاں اور چبوترہ ہیں
جنھیں آگے چھتروں میں مندر [illegible] ذیل [illegible] لکھی ہیں نمبر ا رام داس نے اپنی گرو بری داس کے چبوترہ
بنوائی — جیٹھ سدی پنچمی بدھ وار سمت [illegible] نمبر ۲ کلیان داس [illegible]
سری رام مورت کا چبوترہ بنایا — جیٹھ سدی [illegible] منگل وار سمت [illegible] نمبر ۳
سادھو [illegible] کا چبوترہ [illegible] بنایا — [illegible] ماہ سدی [illegible]
سمت [illegible] نمبر ۴ [illegible] نے [illegible] اس کا چبوترہ بنایا

جیٹھ سدی [illegible] ...... ان چھتریوں سے ایک [illegible]
جس کے [illegible] ایک ستون پر یہ لکھا ہے — سمت [illegible] ماہ سدی [illegible]
[illegible] سالم جی نے بنوائی

اور ہے جگہ ایک ستی کا چبوترہ [illegible] چھتری [illegible] — سمت [illegible] [illegible] بدی [illegible]
سوم وار [illegible] قوم [illegible] راٹھوری [illegible] دیا —
گانو سے پورب کنارے آموں کے باغ میں ایک بہت بڑا درخت گولر [illegible]

زمین واپس کرلی وہ چاند سورج کی چہتی تک دورخ مین پڑا رہتا ہی —
سمت ۱۸۳۳ ساون بدی دشمین   اس مندر کی پاس ایک مندر بنوایا نہ
جبکا ہی جسکی اب [illegible] مین یہ لکہا ہی کہ سمت ۱۸۰۰ میں بیان ہمدی گیارس برسپت وار نتا
باندی کی ساہی [illegible] واس کی واسطی یہ مندر رام جیکا بنوایا اسمین جل ملیصدہ [illegible]

حرف ہنوی

گانون سی باہر چار زندی جو بادشاہی پل بنا ہوا ہی اوسکی پاس ایک چبوترہ بہی کانہ
ہرا ہوا ہی جس مین یہ حرف کندہ ہین سمت ۱۶۴۳ سالی ۱۵۸۸ متی اگن شدی
کو ساہ جگروپ قوم مہیسری گوت لڈال کی ساتہ مسماۃ لاڈی ستی ہوی اور ساہ
جگروپ کی بیتجہ کی یہ چبوترہ بنوایا — اوسی جگہ ایک اور چبوترہ ستی کا ہی جس
پر یہ مین لکہا ہی سمت ۱۸ سالی ۲۴ ما ۱۷ عہد مہاراو امید سنگہ جو حمصا ظالم سنگہ جا
وقت مین جلنا تہہ رام کی ساتہ ستی ہوی — چار زندی کی پاس کنارہ جمن واس پرا
کا مکان ہی جسکا ایک بتی مین فارسی اور ہندی عبارت جدا جدا لکہی ہوی ہی از ان جملہ
فارسی کتبہ کا نمونہ تو [illegible] اور ہندی کتبہ کا یہ مضمون ہی — سری
اورنگزیب عالمگیر غازی کی عمل مین سمت ۱۷۳۱ شکہ ۱۵۹۰ ساکہ سدی تیج کو محصہ
ہونیہن باو ساہی منعم سری مرزا جی ابو طالب سیخ محمد جی کی اتفاق سی پل
بنوایا — راج مستار — اوستاد یوسف محصل — بہیا غریب داس حرف

ہوی دار

سری مان جسن جی بجولی جی سری ہر آنند جی کے [illegible] جاتا ہی کہ کارکن پیرہ دار

فوتہ دار مفسد جو بی ضابطہ [illegible] تو اُن کو تین طلاق اور گدھی کی گالی ہی سمت ۱۶۶۸ [illegible]

[illegible] لو تو ان کی پاس زمین مین ایک پتھر ہی جس مین یہ حروف ہو دیا

ہین — مہاراجی سری [illegible] سنگہ جی کی حکم سی سمت ۱۷۳۳ مین دند در معاف ہوا

ویران گرون کی پاس ایک مندر پارس ناتہ جی کا ہی

جس دیودھی کی طاق مین ایک پتھر پر یہ حروف ہو دیا ہین سمت ۱۷۵۸ مین مندر تعمیر ہوا

اچاریہ سری [illegible] اور کا جیلہ [illegible] جوران کی وقت مین —

اس مندر مین [illegible] مورت ہیں جی — قریب دروازہ شہر کے ایک مندر [illegible]

[illegible] بائین طرف جدا جدا کتبہ لکھی ہوی [illegible] — نمبر ۱ مہاراج دیراج مہاراو

[illegible] سنگہ جی دیوا در راجرانا ظالم سنگہ [illegible] کی عہد مین یہ مندر [illegible] ماہ

[illegible] سمت ۱۸۱۶ [illegible]

نمبر ۲ مندر کی دہنی [illegible] — مہاراو سری [illegible] سنگہ جی راجرانا ظالم سنگہ

[illegible] کی عہد [illegible] زمین مندر [illegible] جوار [illegible]

[illegible] اور [illegible] معلوم [illegible] اور [illegible]

[illegible]

یہ قصبہ لونہ سی ۱۲۵ کوس اوپر دکن کی طرف ... ہی میں جارندی کی دہنی طرف [illegible] ہی اور میکو ملند

کی نام سی مشہور ہی میدانہ کا پرگنہ جو صوبہ سی اوتر کی طرف ہی اسکی لونہ دار الحکومت میں تھا جب ۱۴۹۱ میں

جب لاوارثی رہا تو یہ سی جدا ہوی تو میدانہ کا علاقہ بھی جالاوار والون کی تحت میں چلا گیا [illegible]

ووودر راجپوتون کی عملداری ہی جب دیو السی بیجی کی [illegible] کو مار کر اوسکی ریاست پر قبضہ کیا تو یہ

قصبہ بھی اوسکی تصرف میں آیا ہی جب سمت ۱۵۸۰ میں منڈو کی بادشاہ ہوسنگ نی اوجلاجی بیجی کو

مار کر منڈو [illegible] فتح کی تو ادسو میکو کا جاگیردار اجلاجی کا بھائی جاجوجی تھا جو اوسکی لڑائی میں

اپنی بھائی کا شریک ہوا تھا اور اسی جہت سی ہوسنگ نی میکو کا علاقہ اوسکی پاس بحال رکھا جاجو

جی کی اولاد میں ایک شخص محراب نامی میکو کا راجا تھا جس کی پاس ایک عمدہ گھوڑا تیز سنگھ نامی تھا

ایک دن راجہ کی بھائی بیرنی راج راٹھور کی جو موضع [illegible] کا جاگیردار تھا وہ گھوڑا

مانگا راجا نی اوسکی دینی میں انکار کیا تب تو بیرنی راج نی غصہ ہوکر اوسکو مار ڈالا اور میکو

میں اپنا راج کر لیا اور محراب کا بیٹا جس کا نام [illegible] تھا بھاگ کر اکبر بادشاہ کی پاس

فریادی گیا بادشاہ نی [illegible] صوبہ دار [illegible] بیرنی راج سی میکو چھین کر [illegible]

[illegible] بیرنی راج [illegible] اور اوسکی [illegible] اکبر بادشاہ

کی مہاراجہ مان سنگھ والی آمیر [illegible] حکم دیا کہ تم بیرنی راج [illegible] مان سنگھ کی

[illegible] کا نام [illegible] اوس [illegible] بیرنی راج کا

[illegible] بیرنی راج کی [illegible] بادشاہ کی پاس [illegible]

تب لگے برہمن نے بادشاہ کی دوہائی

اس برہمن مذکور کے زندگی بچہ تھی [illegible]

[illegible] کو مت کاٹو میری زندگی بچہ برباد ہو جائے گی مگر

والی کر اس درخت [illegible] راجہ نے ایسے اوسکی

توجہ نہ کی تب وہ راجہ کے پاس فریادی گیا

بات نہ پوچھی بلکہ بادشاہ کے نام سے [illegible] کہا اور [illegible] زندگی بچہ [illegible]

گزرا ہے تب وہ بادشاہ کے پاس گیا اور [illegible] سب سرگذشت

سنائی بادشاہ نے اوسی وقت [illegible] لشکر بھیجے اور راجہ کو

راجہ کو مار کر اوسکی ریاست ضبط کر لی یہ حکایت وہاں

بہت مشہور ہے مگر اب اوس قسم کی باتیں کرتے

ویسے طوطے نہیں ہیں

قصہ مختصر

کا نام ہی نہیں تھا اسکی معلوم نہیں ہوتا کہ وہ کون تھا میں نے وہاں والوں سے اسکا احوال

بہت دریافت کیا مگر وہ بھی اسکی سیر سیاحی کی خبر نہیں رکھتے تھے اور کچھ نہیں جانتے تھے ندی کے

دوسرے کنارہ پر ایک تکیہ احاطہ میں ایک باغیچہ اور مندر اور راجہ اندر جی کی چرن پادکا ہے

جو سیاحی کی گردش ہی مگر کوئی تکیہ نہیں تھی اس مکان کے پاس ایک بہت بڑی

کھجوری کے درختوں میں ایک پتھر پڑا ہے جس کی عبارت کندہ تھی مگر حرفوں کے

بگڑ جانے سے اسقدر مطلب معلوم ہوا ہے سمت ۱۲ اکمانک سندی پار اس سکو ور کو سیارج

سرے کی طرف ٹیلہ کے پیدا ہوئے میں علاقہ کالروں سے اندر نہیں بھی ہے بہت کی کائی

سند کی پار ایک پہاڑی کی چوٹی پر آم کے بہت سے درخت ہیں جنمیں طوطے بکثرت رہتے ہیں

اس جگہ کا نام آمتے ہے یہ طوطے ... موسم میں آتے ہیں اور ...

طوطوں کے بہ نسبت خوب تر ہیں اور روشنی ... بیان و ...

سے ہیں ... دور دور بیچے جاتے ہیں وہ ... طوطے ... کی ...

غارت ... بہت عزیز ...

وہ ... اپنی وطن ... آدمی ... درخت ...

[illegible] مہاستی ایک میدان [illegible]
حروف کندہ ہیں — سمت ۱۵ا سوج بدی دشمن بدہ وار — [illegible]
ب اور پتھر پر ایک تصویر دی ہے اور دو تصویر عورتوں کی ہیں اور یہ عبارت سدی ایک [illegible]
سمت ۸۲۳ و سمت ۱۶۸۷ بیلان چندی مہاستی — معلوم نہیں کہ یہ دو سمت کیوں لکھی ہے
اور نہ کوئی اون کی حال سے واقف ہے — مالیوں کی محلہ میں جو شہر سے
باہر بیا کی بنچی ہے ایک پتھر پر لکھا ہے — سمت ۵۳۲ ا ریاگان سدی دشمی —
سدی باستے مالیوں کی ناگروں سے ولہن لدطرف حسان [illegible] آہنونی اہمد جالی کندہ ہیں
ملی ہے بیبا جی کی چتری ہے جس کی ایک ستون پالی حروف اور پر کی ماترا کی حرفوں میں
لکھا ہے — ہشارب الہورمت کا جنبنی دار ناگروں میں ہوا — سمت ۱۲۱۶

اس چتری میں بیبا جی کی [illegible]
اس کی کندہ کا نمونہ سے سرکار میں داخل ہو چکا ہے —
سمت ۱۷۸ اکانک بدی بیر [illegible]
جن بابو کا ہے اور دوسری ستون میں یہ لکھا ہے — عبد مہارانجا
سکندر لو بابا لال وارثے کی اس چتری پر میر انداختہ ہا —
جو ہر اس چتری میں کوئی کتبہ اب نہیں ہے جو حسب [illegible]
ارجن سنگہ —
بیبا جی کی نام کا شہرت ہوا اور ہشارب کی معنی اگرچہ نہیں بتا در [illegible] اور [illegible]
مثل مگہ بہ لقب [illegible] خاص ترنبہان جبنون میں مشغول تہی اور درسہ [illegible]
کانا [illegible]

بیان والی [illegible] اس [illegible] راج رانا ظالم سنگھ [illegible]

[illegible] طرف [illegible]

سمت ۱۸ [illegible] دروازه میں [illegible]

[illegible] سمت ۱۹۰۹ میں [illegible]

مرو [illegible] میں [illegible] اور [illegible] نقلی [illegible]

[illegible] اور [illegible]

بیان [illegible] اور [illegible] وہاں [illegible]

تا [illegible] اور محلوں میں [illegible] وہاں [illegible]

[illegible] اور انعام [illegible] رونق افروز ہوئے [illegible] آرام [illegible]

[illegible] اور [illegible] اور وہاں [illegible] تشریف [illegible]

[illegible] ایک [illegible]

[illegible] دروازه [illegible]

[illegible] دریافت کیا [illegible]

[illegible] میں [illegible]

کہا کہ جب [illegible] صاحب بیان [illegible]

[illegible] بیان [illegible]

اس دروازه [illegible] طرف ایک [illegible]

سمت ۱۶۶۵ [illegible] ۱۴۰ [illegible]

کوئی ہندو مسلمان کبھی کسیکو ایذا پہونچاوے تو اوسکو گائے سور کے سوگند ہے —
اور جو بیوپاری کارسی والا ہندی کے اوس طرف بیچ بیوپار کرتی پاری کریگا اوسکو ہندی کے
پار بھی کچھ روک ٹوک نہوگی اور جیتے بیوپاری کے مندر کے معافی ہے کبھی برار نہ لی گئی ہے
حاضر الوقت ٹھاکر پورن مل جی دیا بھائی کنہی رام جی — اوجیس مل جو الکر — بہوان جی کوتوال
— گہاسی رام معمار — بالکشن معمار — فقط خاتمہ پر لکدی اور سور کے تصویر کہودی ہے
اس مندر میں دہنی طرف ایک اور پتھر گڑا ہے جسمیں یہ عبارت لکھی ہے —
مہاراجی سری کشور سنگھ جی کے حکم سے قصبہ ٹاگروں کے مہاجن بیوپاری اور سب قوموں کو
معلوم ہو کہ تم اپنی خاطر جمع رکھکر بیچ بیوپار کرتی پاری اور آبادی کیجو دربار سے ڈنڈ دور وغیرہ معاف
کیا گیا بھی جو کوئی تقصیر کریگا وہ اپنی تقصیر کے موافق سزا پائیگا دربار کا کوئی اہلکار یا پٹیل بیگاری
سالسری یا بلدی وغیرہ بلا دار مجرا بھی پیٹاری کریگا اوسکو داد ملیگی اور جو کوئی اپنی جان کو
چھوڑکر دربار کا نقصان کریگا تو اپنی کئے کردار کو پہونچیگا — جو کوئی اس لکھی سے عدول حکمی
کریگا مہاجن بیوپاری وغیرہ پر — ڈنڈ دور کر دی تو ہندو کو اوسکی حرم گئی اور مسلمان کو اوسکی
مذہب کی سوگند ہے — حکم جو حضور کی مرضی سے ہوا وہ صحیح ہے یہ دانگی [illegible] راج سری ظالم سنگھ جی [illegible]
مادہو سنگھ کی — ستے اسوج سدی [illegible] سمت [illegible]

[illegible]

یہاں والی کیتھی [illegible] اور اس شہر کے بیچ میں [illegible] راجہ رانا کالم سنگھ [illegible]

سمت ۱۸۸ [illegible] رنگ [illegible] دروازہ میں جا بجا [illegible] طرف دیوار [illegible] سنگ

سمت ۱۹۰۹ میں مہاراج [illegible]

مرو کے بیچ میں یہ عمارت [illegible] دون نقلی کاریگروں [illegible]

[illegible] فروکش [illegible] اور وہاں آدمی راست [illegible]

[illegible] اور سونے کے [illegible]

یہاں کل شہر [illegible] فوج [illegible] اور [illegible]

[illegible] وہاں راجی شیو [illegible]

تا کہ اس کے شہر کو گرفتار کیا اور محلوں میں [illegible]

[illegible] اور انعام تقسیم فرمایا [illegible] ہر جگہ میں رونق [illegible]

[illegible] اور وہ [illegible] داخل ہوئی اور وہاں [illegible] تشریف ارزانی فرما

[illegible] جنوبی دروازہ کے باہر [illegible] ایک [illegible]

[illegible] دریافت کیا تو انہوں [illegible]

طول [illegible] زمین میں [illegible]

کہا کہ جب [illegible] صاحب یہاں [illegible] جوگیوں نے [illegible]

[illegible] صاحب [illegible] یہاں [illegible]

اس دروازہ سے پچھم کی طرف [illegible]

سمت ۱۶۶۵ [illegible] اور [illegible] ایک [illegible]

کوئی ہندو مسلمان کبھی کسیکو ایذا پہونچا دے تو اوسکو گاے سور کی سوگند ہے
اور جو بیان کا رہنے والا ہندی کے اوسطرف بنج بیوپار کرتی پارئی کریگا اوسکو ہندی [illegible]
پارہی کیہ روک ٹوک نہو لی اور جیہ بیوج جی کے مندر کے معافی پر کبھی برار نہ لی گیا
حاضر الوقت ٹہاکر پوران مل جی دیا بہائی کنی رام جی — اوجیتی مل مولا لگر — بہوان جی [illegible]
— گیانی رام معمار — بالکشن معمار — فقط خاتمہ پر گدیی اور سور کی تصویر کہودی [illegible]
اس مندر میں دہنی طرف ایک پتہر کندا ہے جسمیں یہ عبارت لکہی ہے —
مہاراج سری کشور سنگہ جی کے حکم سے قصبہ ناگرون کے مہاجن بیوپاریا اور سب قوموں کو
معلوم ہو کر تم اپنی خاطر جمع رکہکر بنج بیوپار کرتی پارئی اور آبادی کیجو دربار سے [illegible] معاف
کیا گیا ہے جو کوئی تقصیر کریگا وہ اپنی تقصیر کے موافق سزا پائیگا دربار کا کوئی پاٹیل [illegible] سواری
سالنری بلدیا وغیرہ بلا دار [illegible] بیگاری نہ کریگا اوسکو داد ملیگی اور جو کوئی اپنی بیلی کو
چہوڑ کر دربار کا نقصان کریگا تو اپنی کیفر کردار کو پہونچیگا — جو کوئی اس لکہی سے عدول کریگا
کریگا مہاجن بیوپاری وغیرہ پر — ڈنڈ دور کری تو ہندو کو [illegible] اور مسلمان کو اوسکی
مذہب کی سوگند ہے — حکم جو حضور کی طرف سے ہوا درج جی پروانگی نانا جی راج سری ظالم سنگہ جی
سماچار جی مادہو سنگہ جی — بیچ اس کے سدیا [illegible] سمت [illegible]

اصلی نام اس سید حمید الدین ہے یہ شہر قنوج علاقہ سندہ میں رہتے تہے سمت ۱۳ میں

مکہ ہو کر گاگرون میں آئے اور سمت ۱۴ میں مر گئے۔

کتبوں سے معلوم ہوتا ہے کہ انکی قبر کا گنبد اول سنہ ۸۵۳ ہجری میں میاں معظم واحد الدین

نے بنوایا پہر سنہ ۹۸۷ میں عیسی نے گنبد کا محراب دار دروازہ اور سنہ ۹۹۱ ہجری میں

گنبد طیار کروایا مجاوروں کی کہنی سے معلوم ہوتا ہے کہ اگلا گنبد ٹوٹ گیا تہا اور

مزار کے آگے کی تباری سمت ۱۶۳۲ میں راوت سائین داس نے بنوائی ـ راوت سائین داس

کا احوال یہ ہے ـ کہ وہ بہسرور کے راجا اور رانا کی طرف رنتہنبور کے قلعہ دار تہے اور انکے

مقرر کئے ہوئی بسوہ کی جریب ابتک علاقہ کنڈال یعنی پرگنہ بہسرور میں مروج ہے

کہتی ہیں کہ ایکدن سائین داس کچہری کے [illegible] میں بیٹھے ہوئے کہیں جا رہے تہے

اوس وقت رعایا نے فریاد کی کہ مہاراج حاکم لوگ بہت اوچہی بسوہ کی جریب بنا کر ہمارے

کہیتوں کو ماپتے ہیں جسسے ہمکو نہایت نقصان ہوتا ہے سائین داس نے کہا کہ تہ اور ٹہاکر

کہا کہ تمہارے علاقہ میں اتنے بسوہ کی جریب رہیگی رعایا نے عرض کی کہ یہ ایک بسوہ

ماپ دیا جاسکے تب انہوں نے زمین سے اپنی ہاتہ کی اونچائی تک رسّی

تب کر اونکو دی چنانچہ اوسکے بموجب بیس بسوہ کی جریب بنائی گئی۔

پیش لگی ہوئی ہیں ان حقائق میں نے بہت دریافت کیا مگر تحقیق معلوم نہ ہوا کیونکہ کوئی تو یہ کہتا ہے

کہ ایک مندر ہندوؤں کا تھا جس کی یہ چھتریاں ہیں اور کوئی یہ بیان کرتا ہے [illegible] وہ مندر جہاد کرکے گرایا تھا

خاص شہر گاگرون کے کتبے

گاگرون میں ایک دروازہ [illegible] کی چھتری جس پر [illegible] کے پاس دہنی طرف کی دیوار میں بزبان

ہندی اور فارسی کتبے ہیں یہ لکھا ہے — سمت ۱۶۳۶ ماہ بدی [illegible] مطابق ...

سنہ ۹۸۷ ہجری — یہ عمارت دروازہ کی میاں عیسی ولد علوی خان [illegible]

شیخ علداری سلطان [illegible] ولد راؤ [illegible] بنوائی

دوسرا کتبہ فارسی کا کتبہ اول کے پاس اس مضمون کا ہے کہ عمارت چھتری [illegible] بند کے

میاں عیسی ولد علوی خان [illegible] شیخ علداری سلطان [illegible] ولد راؤ [illegible]

بنوائی — ماہ محرم سنہ ۹۹۱

تیسرا کتبہ ہندی کا بائیں طرف کی دیوار میں یہ ہے — سمت ۱۶۳۳ ماہ بدی [illegible]

چار [illegible] سری [illegible] گنبد کے آگے [illegible] بنوائی

چوتھا کتبہ فارسی [illegible] ہندی زبان میں اس مضمون کا ہے — گنبد [illegible] اور واجد الدین خان

[illegible] — ماہ ذوالحجہ سنہ ۹۹۵ ہجری بیان کیے مجاوروں کی زبانی معلوم ہوا کہ [illegible]

پاس ایک کوٹھری ہی جسمین اچلا کھیچی کی پوجا ہوتی ہی اور یہین ایک
پنجہ کا نشان سندور لگا ہے جسکی نسبت یہہ روایت بیان کرتے ہین کہ جب راجہ
رانی ستی ہوئی تہی تو اوسنی یہان یہہ نشان اپنی پنجہ کا بنا دیا تہا
بیرون پول میں ایک مندر بھی بنا ہے — نواب خان دوران کے وقت میں
یہہ دروازہ تیار ہوا — اوستا کیسو معمار امیر سنگہ بیگ محل اس دروازہ کے اوپر
مدن موہن جی کا جسمین [illegible] کی پوجن کرتے ہین قلعہ کے چوک میں
متصل تہہ خانی ایک بڑے چبوترہ پر ستی کا پتہر لگا ہی جسمین یہہ عبارت کندہ
— سمت ۱۵۳۳ اساڑہ [illegible] جی کے ساتہ روپاں جی ستی ہوئیں — مالہ سدی
اس چوک میں بائیں طرف ایک بارہ دری ہی جسکو اچلداس جی کی کچہری کہتے ہین اور
پاس ہی قلعہ کا گیٹ زینہ ہی اور دہنی طرف بہت کنڈ بڑی ہین اونکو اگلی راجوں کے محل
بتاتے ہین قلعہ مذکور میں ایک مندر خالی پڑا ہوا کہتے ہین کہ اسمین دوارکا ناتہ جی کی مورت تہی
[illegible] عالم سنگہ عبداللہ [illegible] میں لگئے — جواب وہاں [illegible] تالاب کے
دو پر ایک مندر مین براجمان ہے قلعہ کے دہنی طرف کوٹ کے نیچی ایک چبوترہ پر مہادیو جی
براجمان ہین جنکو [illegible] کہتے ہین اس قلعہ کے دیوارون میں جگہ جگہ منقش پتہر مندروں کے
لگے ہین

[illegible]ج سودی ۱۳ ابده وار کو مہارا و امید سنگہ جی کے وقت میں راج رانا ظالم سنگہ فوجدار نے

[illegible]گاگرون میں مسجد بنوائی — معرفت جگا دہر ارتومل کے —

مسجد سے آگے سیندہ ندی کے کنارہ پر قلعہ کا گھونگٹ ہے جسمیں ایک جگہ چند بیڑہ یہان

[illegible]ہی ہیں کہ اون میں اوتر کر کالی سندہ کا پانی بہرتے ہیں اوسی آگے قلعہ کا دروازہ ہے

جسکی دیوار کے پاس ایک چہتری کٹار مل بہیرون کی ہے جسکے بابت یہ کہانی بیان

کرتے ہیں کہ جب دلیل خان فوجدار صاحب راج کوٹہ واسطے ڈہا لینے ایک برج کے اس قلعہ کے

متفرق آہنی سامان کو گلاتا تہا تو اوسوقت ایک بہت بڑا کٹار راو اجلاد کا جو

یہان رکہا ہوا تہا اوسکی نظر پڑا جو کسی سے بہی نہیں اوٹہ سکتا تہا دلیل خان نے

اوسکو بہی ناکارہ سمجہکر گلانیکے لئی ڈالدیا جب آگ کی آنچ سے پگہل کر اکٹہا ہو گیا

تو رات کے وقت بہیرون جی نے آکر اوسکو اپنا سنایا کہ اوسنے صبح ہوتی ہی

کٹار مذکورہ کے لوہی کو نکالکر یہان رکہدیا اور یہ چہتری بنوادی جسکو لوگ کٹار مل

بہیرون نام رکہکر پوجنے لگے اب اوس لوہے پر سراپا سیندور چڑہا ہوا ہے

اس دروازہ کے اندر ایک اور دروازہ ہے جسکو بہیرون پول کہتی ہیں یہاں بہیرون پول کے

... میں مالی سندھ کے دونوں کنارہ پر بہت فتح کر لیا اور عرصہ تک [illegible] قبضہ رکھا اور [illegible]

بابر بادشاہ والی دہلی نے تبدیل رائے پر حملہ کر کے چندیری اور گاگرون وغیرہ علاقہ جات [illegible]

تحت میں نہیں چھین لی اور سو وقت سے فرخ سیر بادشاہ کے عہد حکومت تک گاگرون کا علاقہ

اور علاقہ داخل سلطنت دہلی رہا اور دہلی کے بادشاہ اپنی امیروں کے جاگیر میں دیتا رہتے

آخر [illegible] بادشاہی [illegible] کو یہ [illegible] عطا مواجب [illegible] ایک اون کی قبضہ میں ہے

گاگرون کا قلعہ ایک پہاڑی پر [illegible] جس کے دو برج

تو کالی سندھ میں نہی ہیں اور دو میں راج کی طرف کی گولہ بارود

اور سپاہیوں کا ضابطہ بخوبی رہتا ہے اس قلعہ کی [illegible]

جانب سپاہیوں کا پہرہ رہتا ہے ایک مسجد بنی ہوئی ہے جس پر راج رانا ظالم

مختار راج کوٹہ [illegible] مسلمان سپاہیوں کی بنوائی ہے کہ نماز

پڑھنے کو قلعہ چھوڑ کر دور نہ جاویں اور عید کی نماز بھی یہیں پڑھ لیا کریں

غرض اس مسجد کی بنوائی سے [illegible] مطلب قلعہ کی حفاظت اور [illegible]

حاضر [illegible] مسلمانوں کا [illegible] ایک [illegible] زمین میں ایک منبر [illegible]

اور [illegible] ذیل [illegible] لکھا ہے — سمت ۱۸ [illegible] ۱۷۳۹ [illegible]

[illegible] اور جواب [illegible]

[illegible] حکایات [illegible]

[illegible]

[illegible] بیان قابض [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] بیان بیه بات [illegible]

[illegible]

بیان [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اس پہاڑ کی بھی ابھار ندی لنبولی بی پہاڑی سی آگرا ہو ندی بستی جو آکر [illegible] ملتی ہے

اور یہ ابھو ندی گاگروں کی نیچی کمالی سندندی میں شامل ہوتی ہے موضع نرین پورہ [illegible]

آبادی پہلے یہاں راج کیطرف سے ایک چوکی رہتی تھی بعدہ جب یہ گاؤں آباد ہوا تو ظالم [illegible] مقامات

راج پوتہ نے دو بائیگاہ یہاں چرائی کی درستی متعین کیں اب جنگلی مقاموں کے کنڈر پہاڑ کے

دامن میں پڑی ہیں یہاں والی بستی میں یہ گاؤں اور گردو پورہ اور چہار پائیں تنبون ایک [illegible]

سال ہی نسبت ۱۸ [illegible] میں [illegible] جا کے اقامت آباد ہوئی ہیں —

موضع بھیم پور [illegible]

یہ گاؤں [illegible] ۹ کوس [illegible] کوہ پایہ پر [illegible] دس گیروں کی بستی ہی [illegible] سنگ [illegible]

اب یہ موا جنگلی رہتی ہے مقامات ویران پڑی اس گاؤں سے نیچی پہاڑ [illegible] دامن میں [illegible]

[illegible] کی کاشت ہوتی ہیں دو سیمیں [illegible] رنگ کے کنول [illegible]

گاؤں سے [illegible] ایک دو گاؤں اور [illegible] میں چھپن کری [illegible] —

قصبہ [illegible] گاگروں

یہ پورا [illegible] گو [illegible] میں کمال [illegible] کیے [illegible]

آباد سے اصلی نام [illegible] اور کہتی ہیں کہ [illegible] جنگلی [illegible]

[illegible] یہاں [illegible] جنگلی نام [illegible] شہر ہوا — اور اب [illegible] اس [illegible] میں اور [illegible]

[illegible]

ماری گئی اور جس کے مورچے اور ہتھیار لے لئے گئے یہ زور آور سنگھ بادشاہ کی طرف سے ایک باغی -
سردار تھا جس کو بھیجی گئی سوار سپاہی ہاتھ لڑ کر ماری گئی اور انکی بیٹی جودھ سنگھ تھی
جو ہمارا اور راجہ بھیم سنگھ کی سنتہ اجنبی لڑائی میں کام آئی اور انکی بیٹی محکم سنگھ
اور انکی بیٹی سنگھ اور انکی بیٹی گوپال سنگھ تھی جنہوں نے ظالم سنگھ جھالا کی دقت
باندھ کر کی لڑائی فتح کی تھی اور انکی بیٹی رتن سنگھ تھی جن کی بیٹی جیت مال جی

اب موجود ہیں [illegible]

رمچار ندی بہتی ہے جو بوندی اور جھالاوار کی عملداریوں میں حد فاصل ہے

۲ موضع ببیرہ [illegible]

یہ گاؤں مکندرہ سے بارہ چار کوس پر جنوب مشرق میں ہے اس کے
لیتے ہیں جس میں کوئی کتبہ نہیں اگرچہ گاؤں سے آگے کوہ بالا کی چوٹی پر ایک بارہ سے
کیے پر جاتی بنا ہوا تھا جو اب ٹوٹا پڑا ہے اور اس کو مندر کی بارہ [illegible]

۴ موضع تارالیورہ پرگنہ گاگرون [illegible]

یہ گاؤں کوئی سے [illegible] کوس دکھن کی طرف کوہ بالا پر [illegible] کی [illegible]

راو ہرناتھ سنگھ قوم کھیچی والی مؤے سے فتح کیا تھا اور لنکا بنایا ہوا کوٹ اور حویلی
یہاں موجود ہے اس گانوں کے علاوہ دو گانو اور بھی ان کی جاگیر میں شامل ہیں
اور جن آمدنی سالانہ ہزار روپیہ کی ہے — پہاڑ کی منجی انتری کی جنگل میں ان
شکاروں کا چار باغ ہے جس میں مفصلہ ذیل چھتریاں ہیں مگر گنبد ہیں — چھتری
راو مہاری جی — چھتری راو ہرلی سنگھ — چھتری راو زورآور سنگھ ولد
ہری سنگھ — چھتری راو روپ سنگھ

اب یہاں پنت نامہ جاگیرداروں مذکور کا لکھا جاتا ہے

راو ہری سنگھ جنکا سلسلہ نسب بوندی کی راجوں سے ملتا ہے

ان جاگیرداروں کا مورث اعلی تھا انہوں نے تلوار کے مار کی یہ علاقہ
بھوان سے لیا اور دھو بھوری لڑائی میں کام آئے ان کے بیٹے زورآور سنگھ تھے
ولو تہ کی زورآور برج میں رہتے تھے اور وہ برج انکی نام سے
مشہور ہے یہ زورآور سنگھ ایسا زبردست تھا کہ کھیروں کی جلد
انہوں سے چیر ڈالتے تھے اور گولہ انداری میں ایسی مشاق تھے کہ جب
مرہٹوں کی فوج کو نگر ہرا کے تھے تو انہوں نے زورآور برج سے ایسی گولی

ماری

...ہ دیا جاتا ہے اور پورب کیطرف تھوڑی دور پر دو پہاڑ ملے ہیں جنمیں اور اگر ... ہو کر

گاگرون کو جاتے ہیں گاگرون کو جاتے ہوئے پہاڑ دہنی ہاتھ کیطرف رہتا ہے

اوسکو پالی کا پہاڑ کہتے ہیں اور بائیں ہاتھ کیطرف کے پہاڑ کو آنترڈی کا پہاڑ

بولتے ہیں اور ان دونوں کے درمیان جو زمین درختوں سے چھپی ہوئی ہے اوسکو

آنترڈی کہتے ہیں یہاں سے آگے تین کوس کے فاصلہ پر بالا کے پہاڑ میں بالا کی دیبی کا

مندر ہے جسکی نسبت یہ بیان کرتے ہیں کہ یہ دیبی پہلے گاگرون کے قلعہ میں تھی

جب پیپاجی نے شہزادت کو اختیار کرکے بیراگی ہوئی تو اسکو دیبی کو

گاگرون سے یہاں بھیجدیا اور گہاٹی کے زور آور سنگھ جی نے انکا مندر بنایا

جب سے انکو بالا کی ماتا مشہور ہوئی انکے پجاری قدیم سے تنور راجپوت ہیں

موضع گہاٹی

مکندرہ سے تین کوس پورب کو کوہ بالا پر گہاٹی نامی ایک گاؤں آباد ہے

جسمیں اگرچہ پہلے بہت بستی تھی مگر اب صرف تیس گھر بستے ہیں جاگیرداران سو سے

راو چترسال ہیواوت کے ڈیرہ میں جسکی موروث اجی ہری سنگھ نے بزور شمشیر

پاٹا جاتا عقل مین نہین آتا اب اس چھتری کا گلا ٹوٹ گیا ہے اور ستون
چارون بدستور کھڑے ہین اس مکان سے آگے دکھن کی طرف ایک چبوترہ پر
ہنومان اور مہادیو جی براجمان ہین جنکے پیچھے ایک پتھر مین یہ لکھا ہے —
سمت ۱۸۴۲ جیٹھ سودی ۱۲ برہسپت وار کو استہاپن کیئے آگے حرف جو نہین
دیئے ہوئے ہین گانو سے باہر پچھم کیطرف ایک چبوترہ ستی کا ہے جسکے پتھر
مین یہ حروف کندہ ہین — سمت ۱۷۰۰ اگہن بدی اشٹمی بدھ وار — سری دیو سنگھ جی
کے ساتھ راجاونتی جی ستی ہوئی — اوسی جگہ دوسری چبوترہ پر ایک پتھر
مین ایک مرد و عورت کی تصویر کھودی ہے اور یہ عبارت لکھی ہے — سمت ۱۷۰۱
اساڑھ بدی اشٹمی سوموار کو کمان سنگھ جی ولد فتح سنگھ ولد ہردے سنگھ [illegible]
ہوئے اور اونکے ساتھ ستی ہوئین انکا نام نہین لکھا —
گانو سے کچھ فاصلہ پر دکھن کیطرف جہان کہ پہاڑ ملے ہین ایک دروازہ بنا ہوا ہے
جسمین ہو کر دکھن کو جاتے ہین یہان ایک چوکی [illegible] کی رہتی ہے جو مسافرون سے
ننٹ گھوڑا گاڑی پر کچھ محصول لیتے ہین جسمین سے [illegible] کی رشتہ دارون کو

[illegible]

اچھی خدمت بجا لاتے تھا اور سکو دادِ ملکی اور جو ہندو مسلمان [illegible] اور سکو رہنی رہی

مذہب [illegible] اور بدھ کی گالی ہے

بازار کے سبھی ایک [illegible] سے [illegible] جو [illegible] اور

یہ کہانی بیان کرتے ہیں کہ [illegible] ہے [illegible] اس [illegible] شادی

منظور کی تھی [illegible] بیشتر [illegible]

شادی [illegible] ہم [illegible] بیان [illegible] جوڑی [illegible]

جانور کی [illegible] سے [illegible] اور اوسکی [illegible] لایا اور جوڑی [illegible]

ایک [illegible] کی ضرورت ہوئی [illegible] مگر [illegible]

[illegible] اور [illegible] اور یہ [illegible]

یہ بات [illegible] اور [illegible] دوسری

شادی میں یہ دستور [illegible] اور [illegible]

[illegible] اور یہ جوڑی [illegible] دوسری شادی میں لکڑی کا [illegible] اور

[illegible] ایک رات میں [illegible]

سیسودلی جی سے ہولی کہیلی اور انعام تقسیم کرکے جو برجہ مین داخل ہوئے
اور شام کو سوار ہو کر درہ مین واپس آئے ۶ تہوین کو کہیر اور گہوڑون کو
جلیبیان کہلا کر کوٹہ مین داخل ہوئے ۔ محلون کے سامنے باغ مذکور مین
ایک پرانی باوڑی ہے جسمین سیڑہیون کے اوپر ایک طاق مین یہ کتبہ کہودا ہے
مہاراو جگت سنگہ جی کے حکم سے راگہو داس کایستہ نے اس باوڑی کی
مرمت کروائی اور یہ باوڑی اگلے وقت کی ہے ۔ متی ساون بدی ۶ سمت ۱۷[illegible]
باغ کے دروازہ سے باہر شکارگاہ کے پاس ستی کا ایک پتہر چبوترہ کے سہارے
سے کہڑا ہے جسمین یہ عبارت کندہ ہے ۔ پوس بدی نومین روز یکشنبہ
سمت ۱۷[illegible] ۔ ٹہاکر بدم سنگہ ولد ہر سنگہ جی کے ساتہہ ستی ہوئی گانون مین [illegible]
چبوترہ سایر کے ایک پتہر زمین گڑا ہے جسمین یہ حکم نامہ کہودا ہے ۔ سمت ۱۸[illegible]
آسوج بدی ۔ سوار ۔ مہاراو کشور سنگہ جی کیطرف سے پٹیل مٹواری اور پنچ مہاجن
کو معلوم ہو کہ تم خاطر جمع رکہکر پنچ بیوپار کہیتی باڑی اور آبادی کرو سرکار سے تمکو
دور معاف کیا گیا ہے مگر جو قصور وار ہو گا وہ اپنی سزا پاویگا اور جو

اس گانون کو مہاراجہ مکند سنگھ والی کوٹہ نے آباد کیا تھا جسکا مختصر ذکر یہ ہے کہ

اس درہ میں شکار کھیلنے کو آئے تھے یہاں ایک عورت قوم مینہ ابلا نامی جو

رہنے والی نہایت حسین تھی مہاراجہ کے نظر آئی جس پر وہ عاشق ہو گئے اور

اوسکو اپنی حرم میں داخل کی اور یہاں یہ گانون بسا کر اور محل باغ [illegible]

بنا کر رہنے لگے ابلا کا شوہر کتارے لیکر مکند سنگھ کے پاس گیا جسکو انہوں

کچھہ جاگیر دیکر راضی کر لیا اور یہ حق بھی مقرر کر دیا کہ جو مسافر اس درہ میں سے

اونٹ گھوڑے گاڑی کا محصول لے لیا کرے وہ باغ اور محل

اوتر کی طرف کوٹہ سے راستہ میں پہاڑ کے نیچے ہیں جہاں ایک چشمہ پانی کا

باغ سے محلوں میں جاتا ہے اور دروازہ میں دہنی طرف ایک پتھر پر یہ کتبہ

سمت ۱۹۰۸ میں مہاراو رام سنگھ جی کوٹہ سے سوار ہو کر ان محلوں میں تشریف

جب آدھی رات گذری تو یہاں سے کوچ کر کے دن نکلے گاگرون میں پہونچے

وہاں شیر کی شکار کھیلی اور سب فوج کو کھانا دیا اور امیروں کو کپڑے

کڑے اور بالون کے لنگر سونے کے بخشے اور دوپہر کے وقت محلوں میں

اندر جانب مری دنی طرف ایک پتھر جیب نامی ٹھاگر نانات تھان اور یہ تختہ بہد اوراجی

سمت ۱۷۱۲ اسکی میں پہاڑون سدی وزون سکردار کو مہاراو کنور سنگھ جی نے

ایسی نو رام سنگھ جی کی خوشنودی کے واسطے کرتہ دیا سرحد پر موضع سوارس کے زمین میں

یہ گانو آباد کیا اور ایک تالاب سوار کنور سار نام رکہا [illegible] تالاب کے پال ایک محل اونہیں

مہاراو کنور [illegible] جو سب درست [illegible] اور اوس میں دو چار

چوکیدار رہتے ہیں یہ گنتور پورہ سے ایک کوس کے فاصلہ پر دوب کی کوای جو لی ہی

جس کے پاس ایک غار میں پانی برابر رہتا ہے اوسکو ہیم تیا کہتے ہیں یعنی راجا جند [illegible]

بہائی ہیم کی بیان لات ماری تہی جس کی ضرب سے یہ غار ہو گیا اور زمین سے پانی

نکل آیا اس جگہ پہلی زمانہ میں ایک مندر تھا جس کی اب چند پتھر بڑی پڑی ہوئی ہیں

موضع مکندرہ

یہ گانون کوٹہ سے بارہ کوس دکھن کی طرف پہاڑون کے بیچ میں ۲۰ گھرون کی بستی سے

آباد ہے جسکے قرب وجوار میں دور تک جنگل اور پہاڑی ہے جہان ایک درخت جدا گانا

اور بہت سے درخت آریٹہ اور بہیرہ کے ہیں اکثر صاحبان انگریز اور ہندوستانی شوقین

اس جنگل میں شیر کی شکار کو آتے ہیں اب سوا پہان کی خراب اور حضرت بخش سے

...اهي متي ماه شعدي پونون بده وار سمت ١٧٢٦ ساکی ١٦١١ جو نره موهن سنگهه قوم

...وال کا سانت راڻ نی بنوا با مهارا و لنتور سنگهه جی والی کو یه - رای دوار کا داس

...صاب - قبضه سی باهر کهاری باوری لی باس مهارا و لنتور سنگهه کا گردوراهی وهان ایک

...بر زمین مین باوری لی سهار کراهی اوپر یه عبارت لکهی - فنی کا نک شدی

...بونه سمت ١٥٠٢ کو بوریا لی هر جالی کو لباس لانی هوی ما ٹرالا - الی لی حرف ...

اهان سی اگلی نذی لی بل براب بنر راهی جس مین یه حروف نقش هین سمت ١٧...

...ساکی ١٧ ١٥ ماه بدی پنجمی بسوار با لبا بهات لی نبل اور تیوهاری منوضع نوارس مین

...هوی - رکس حصه لی نزدیک بوربندر ایک تندر مین زمین دور کو سری ...

...مین ایک براللک مهادیو جهاجوادی لی کولی جس آوی براجمان هی اور ...

...ایسی نگدور با نفت نرلی سی معلوم هوا که ما ن جی هاڑا والی بوندی لی ارکس ...

...رنا موصل جی لو مار انها جو بعض جلا با لبا ابنا به مکان دسلی باد هاری کا ...

موضع کنور ...

... [illegible]

جو کوی تعمیر کرایا تو رہی سرائے و گنگا پتیل بنواری سے اسی بلای کا ما دار و خیرہ چوریح کی جاگیر

وہ داد پائی تھا — مہاجنوں سے جو کوی ہندو مسلمان زمند و درگاہ و سکو دینی مذہب کی [illegible]

حکم سری حضور نانا جی ظالم سنگھ جی کا کا جی ماد ہر سنگھ جی آسوج سدی [illegible] سمت [illegible]

قصبہ سے باہر اوتر طرف اہرو ندی کے پل کی پاس ایک ویران باغ میں مہادیو جی کا

چبوترہ جس میں ایک پتھر پر یہ حروف کندہ ہیں — سمت [illegible] میں جی جینہ [illegible]

موضع [illegible] کی مہاراو کشور سنگھ نے [illegible] کے اہتمام سے برہم گھاٹ بنوایا اور جینہ

بندی [illegible] سری مہادیو اور گنیش جی پر چڑھائی گئی —

قصبہ سے باہر دکن اور پچھم کے گوشہ میں ایک سنگ [illegible] کا [illegible] جس کی کتبہ کا خلاصہ یہ ہی —

[illegible] قوم مہاجن [illegible] زوجہ [illegible] قوم مہاجن

[illegible] کی اولاد [illegible] کی عہد مہاراو راجہ بھیم سنگھ جی کی عہد میں بنوایا [illegible]

سمت [illegible] —

یہ کتبہ دو جگہ [illegible]

[illegible] کا ہوا [illegible] بنوایا تھا اور [illegible] گڑھی میں پڑا ہی

قصبہ سے باہر پورب کی طرف متصل [illegible] کی ایک چبوترہ کی [illegible] پر یہ

لکھتے ہیں کہ جن دنوں میں یہاں آبادی کا نام و نشان نہ تھا جنگل میں ایک لنگ [illegible]

کر پوجا کرتے تھے جنگلی لوگ [illegible] ایک بار اس موضع [illegible] آتا تھا اور [illegible] قوم [illegible]

پرستی رائج ہوتا ہے یہ قصبہ آباد کیا جسکی اولاد میں اب یہاں ایک [illegible] دستگیر نامی رہتا ہے

جیسے [illegible] اور اسکی بزرگی کا حال اور قصبے کی آبادی کا سال سمت دریافت کیا تو اوس نے کہا

کچھ معلوم نہیں یہاں والے اس لنگ کو لوگوں کی تعریف میں بہت درجہ پرستی کرتے ہیں — [illegible] اہل ہنود

جو [illegible] پاس [illegible] کے [illegible] کا [illegible] مندر [illegible] اور اسکو رہا کرتے تھے

بنا یا ہوا تھا [illegible] جو اب اس قصبے کے اندر ہے اور اسکے پاس ایک مسجد بادشاہی وقت کی

بنی ہوئی ہے اسکے پاس [illegible] رئیس نامی ایک شخص قوم کا [illegible] مندر کی مرمت کرائی تھی

اور اس شخص نے [illegible] کے نیچے ندی کا پل بنایا تھا [illegible] پل [illegible] میں [illegible]

در [illegible] کو پانی دیا تھا [illegible] اس قصبے میں ایک [illegible] جینیوں کا ہے

جینی مورتیں [illegible] مذہب [illegible] سمت ۱۵۴۳ اور [illegible]

اور جو [illegible] کہتے ہیں [illegible] کے سامنے [illegible]

ایک [illegible] چار اور [illegible] کے [illegible]

[illegible] پانچ سو برس کی ہیں اور آبادی [illegible] وغیرہ [illegible]

تمو وندود ور سر مارسی معاف کیا گیا تھی سو ہمیشہ معاف رہے گا کوئی ہندو مسلمان
تعرض کرے تو اوسکو گائے سور اور [illegible] کی گالی ہے

موضع [illegible]

یہ گانو تونہ سے بارہ کوس دکھن کیطرف وسگ گھرون کی بستی ہے [illegible]
مہارو کشور سنگہ نے زودے رام بارہٹ کو دیا تہا سو زتک [illegible] کی اولاد کے قبضہ مین ہے
گانو سے باہر پورب کو ایک باؤڑی ہے جسکی اندر [illegible] بائین طرف دیوار مین
ایک پتہر پر یہ [illegible] کہودا ہے سمت ۱۷۴۳ اساڑ ... ۱۵ [illegible] سو ورا
زودے رام نے مہاراج کشور سنگہ جی کے عہد مین یہ باؤڑی بنوائی ہے

قصبہ [illegible]

کوٹہ سے ۳ کوس پورب دکھن کو ہتا ہوا ۹۰ گھرون کی بستی ہے آمدنی اسکی [illegible]
ایک [illegible] راد [illegible] مین جمع ہوتی تھی اسکا [illegible] ہزندی روان ہے جسکا مہاراو
کشور سنگہ نے بنوایا ہے یہ ندی اور [illegible] ندی جو کیتون کے نیچے ہے دونون
[illegible] ہیرون [illegible] سی نکلی ہین مگر [illegible] سندہ مین جا ملی ہے
اور ندی [illegible] ہین ~~[illegible]~~

[illegible] ایک ہندی [illegible] پڑی ہوئی [illegible] اس کو [illegible] پہونچ [illegible]

[illegible] کہ طرح [illegible] مگر رب کوئی اور کہی [illegible] بیان [illegible] نہیں [illegible]

[illegible] گذشتہ کے آئے

[illegible] اپنے [illegible] بیان [illegible]

[illegible] اور یہ حکایت

[illegible] اور سکوت [illegible] جو [illegible]

[illegible] ایک [illegible] بیان [illegible]

بیان کرتے ہیں کہ ایک [illegible]

[illegible] تو [illegible]

اور [illegible] جو لوگ ہی

[illegible] ہندو [illegible]

زمانہ [illegible] طلب [illegible]

[illegible] اور [illegible]

سوکروں [illegible] ایک [illegible]

اور [illegible] ہندو [illegible] سمت ۹۱ [illegible]

[illegible] جسمیں یہ عبارت لکھی ہوئی [illegible]

زمین میں ایک پتھر [illegible]

[illegible] سکھوں [illegible]

[illegible] ہندو [illegible]

[illegible] جسمیں یہ [illegible]

عمدہ [illegible]

سمت [illegible]

[illegible] خاطر [illegible] اور آبادی [illegible]

جو یہ اتفاقیان دکھیں تو یہ دو دہانا پایا ــــ بشیارہ گھوڑا [illegible] ہندت [illegible]

ــ دیکھو یار کہ سم کی [illegible] بہرہ [illegible] یعنی بشیاری گھوڑی پر [illegible] ہیں اور ہندت

پیادہ پہرتے ہیں دیکھو [illegible] سم کی [illegible] [illegible] [illegible] ہے یہ مل رعیت [illegible]

ظلم سے تباہ ہو [illegible] [illegible] سے نکل گئے اور یہاں امن ملا جا کر آباد ہوئی

اور یہ شہر بالکل ویران ہو گیا [illegible] ہے یہ [illegible] پارسا [illegible]

[illegible] اس خرابی کے بیان [illegible] اور اس قصبے کی آبادی کی صورت پائی

[illegible] باشندہ [illegible] کاوقت [illegible] کام نہیں کرتے [illegible]

[illegible] موقع [illegible]

یہ گاؤں [illegible] کو جیتا ہوا [illegible] کی بستی [illegible] آباد [illegible] یہاں بہت

[illegible] اس [illegible] سبزہ [illegible] ہیں اور یہ گاؤں [illegible]

[illegible] حقی [illegible] نسبت [illegible] اور اس کو دریا [illegible]

اس گاؤں [illegible] سالانہ [illegible] سرکار میں داخل ہوتا ہے

موضع [illegible]

یہ گاؤں [illegible] طرف [illegible] گاؤں [illegible] بستی

[illegible] قوم [illegible] اور [illegible] اس گاؤں کو [illegible]

یونانیوں اور سلوقیوں کے وقت میں باختر ستائی گئی اور بدھ مذہب کا سوگ کرتی ہوئی راجہ کو

چھوڑے [illegible] کی تصویر کا سب دماغ تھا یونانیوں کی دیکھا دیکھی خود بھی پیر سمجھ کر بدھ مذہب

[illegible] رہتا [illegible] اور [illegible] سپاہیوں کی داڑھی مونچھ منڈوا کر

[illegible] یونانیوں کے حال دیکھ کر سمجھ لیا کہ میرا اختیار غافلوں پر نہ چلے گا

اثر کر گیا [illegible] حکومت [illegible]

[illegible] اور ریاست میں مداخلت اور کینہ زوری کرتی تھی بیان

رفتہ رفتہ ریاست کی بات کاموں پر حاوی ہو گئی اور جو [illegible] ایک [illegible] عورت اور

ملک داری کی [illegible] محض ناواقف تھی اس کی ریاست [illegible] سنبھال سکی بلکہ جو [illegible] جو عقل اور رعب ہیبت تعلق رکھتی تھی

[illegible] اس کے [illegible] میں وہ بھی بگڑ گیا اور لوگوں کے [illegible]

[illegible] یونان [illegible] حکومت [illegible] اور جو [illegible] اس کی [illegible]

[illegible] حکم [illegible] چنانچہ ایک دفعہ [illegible]

عورت کا حمل ایک شخص کی لات مارنے سے گر گیا تھا [illegible] حکم دیا کہ [illegible] خدمت [illegible]

[illegible] حاملہ ہو جاوے [illegible]

اور زاری کی مگر وہاں کون سنتا تہا کہ جہان کا حال مطابق اس مثل کے تہا — اندہی پیسی کتا کہاے

— اور یہہ کہاوت بہی اوسیوقت سے چلی آتی ہے — آٹہہ بیٹہہ نو لگوال — گدہے کو

لیگیا کوتوال — پہر جب وہ بیچارے اپنے اپنے گہر گئے تو کمہار کی عورت نے جسکا پوبان

نام تہا اوسنے کہا کہ جو کچہہ کما کر لائے ہو وہ دو کہ ناج لاکر روٹی پکاؤں کمہار نے کہا کمانا کیسا

گرہ کا گدہا بہی کوتوال چہین لیگیا اور سب سرگذشت بیان کی تب پوبان نے کہا اگر ایسا ہی

اندہیر ہے تو میں بہی سمجہہ لونگی پس وہ راجپوتانیوں کا لباس پہن کر اور ایک بردہ دار

گاڑی میں بیٹہہ کر اودہ میں پہونچی اور اپنے گدہے کو جسکا نام بدمان تہا روتی ہوئی راجا کے

راولے میں گئی اور رانیوں کو دہمکا کر کہنے لگی کہ میں راجا کی بڑی بہو ہوں تم مجکو ایسے

بہول گئیں کہ آجتک خبر نہ لی اور ایک شخص بدم سنگہ تمہارے بزرگوں سے مر گیا جسکی

بہی تمنے ماتم پرسی نہ کی نہ راجا جی بہدر ہوئے یہہ کیسا ظلم ہے کہ اگر تم لوگ اور سب بابوں سے

گئے گذرے ہوگئے تو کیا رشتہ داروں کی موت وحیات کی بہی ساتہہ [illegible] تمہاری

یہہ بے انصافیاں نہیں دیکہی جاتیں میں تمہاری بڑی بوڑہی ہوں اور تمہیں سمجہانے کو

آئی ہوں غرض پوبان نے رانیوں کو ایسی خشم نمائی کی اور بدم سنگہ کو یاد کر کے اسقدر روئے

کہ غل راجہ بیم سنگہہ تک خبر ہوئی اور وہ اپنی سب بیبیوں کو لیکر زنانے میں آیا۔

پوبان نے

جس میں کہ لوگ کہتے ہیں شکر سان والی اسکو بوپان بائی کا مندر بتلاتے ہیں
اور یہ حکایت بیان کرتے ہیں کہ پہلے یہ شہر اسقدر آباد تھا کہ اسمیں نوسو باور
اور نوسو نوی تھی اور نوسو تنبور ستان کہ جنکے بیلنے کو نکلتی تھی اور رعیت بوہرہ عا[illegible]
[illegible] سو دوکانیں تھی جیسا کہ ان دوہوں سے ظاہر ہے نوسو نوسو نوان نوسو بائی — نوسو نور
[illegible] جاتی اور دیس میں جو رسیا بائی اور ان رہی سو پیون کا ہی یعنی اسکو [illegible] والی
[illegible] و جو ارسا تی ہیں اور پیاں والی کہوں — بعد ایک مدت کی [illegible] نامی راجا بہان
[illegible] مسند نشین ہوا جو نہایت ظالم اور کم بخت تھا رعیت اوسکے ظلم سے برباد ہوکے شہر کی
[illegible] نی اور آبادی جاتی رہی وہ کسی کی فریاد نہیں سنتا تھا اور نہ اسکی منصب کے لوگوں پر
[illegible] م کرتا تھا اوس کے وقت میں نو جلیہ بیوپاریوں کا محصول لیا جاتا تھا اور طرح طرح کے
[illegible] ت ہوتی تھی چنانچہ ایکدفعہ ایک مالی آٹھ عدد بیٹھ کرایہ کے گدھے پر رکھکر آوان سے
[illegible] رہاں لایا آٹھ شخص محصول لینے والے اوسکے پاس آئے اور ایک ایک بیٹھ اوٹھا لیگئے
[illegible] یلے بعد کوتوال صاحب تشریف لائے اور مالی سے پوچھا کہ تو کیا لایا تھا اوسنے کہا
[illegible] بیٹھ لایا تھا جنکو آٹھ شخص محصول لینے والے لیگئے کوتوال صاحب نے فرمایا کہ میں محصول
[illegible] لیتے ہیں اور اوسنے گدھا چھین لیا مالی اور کمہار نے جو کہ اوس گدھے کا تھا بہت فریاد

[illegible] سیاست کا ایک دوست [illegible]

آجتک سب آدمی گجرات کے ایک اسکول [illegible] میں [illegible]

چنانچہ سب [illegible] ان دونوں نے آپس میں صلاح کی

نامی [illegible] جس کی پاس [illegible] اور خلافت کو فیض ہوئی ہے

[illegible] کام [illegible] جیسے ہمارا [illegible] باقی رہی

کہ اس روپیہ سے [illegible] اور سب ساہ کی ناموں میں جگہ جگہ بھی

[illegible] جا بجا [illegible] میں [illegible]

مندر تیار کیے یہ دونوں [illegible] ایک گاؤں آباد کیا اور ایک قلعہ

[illegible] ناموں کی رعایت پر [illegible]

بنایا جس کا نام [illegible] فارسی [illegible] کہا گیا

سب ساہ کی سکونت میں اختلاف ہے کوئی کہتا ہے [illegible]

[illegible] میں اور کوئی [illegible] پاس [illegible]

کہتا [illegible] میں رہتا تھا کوئی کہتا ہے [illegible]

[illegible] بیان کرتے ہیں کہ کوہ [illegible] مندر [illegible]

گاؤں [illegible]

[illegible] اور اسکو بھی سب ساہ کی بنایا تھا

[illegible] سمت [illegible] دسمبر [illegible]

روپے [illegible] دوسری [illegible] سمت ۱۱۰۵ [illegible] ستی [illegible]

ان [illegible] کی قریب ایک [illegible] مندر [illegible]

[illegible]

قوم اوسوال کا بیٹا تھا اور سبب اسکی کہ بچپن ... [illegible] ... چنانچہ ... [illegible]

... [illegible] ... جب وہ جوان ہوا تو سوداگری ... [illegible] ... ایک ... [illegible]

... [illegible] ... لگی لانے تھی ایک ... [illegible] ... کہ وہ ... اول ... [illegible]

سب ... [illegible] ... کو ہاری ... [illegible] ... رستے پر ... [illegible]

... [illegible] ... تب اوسنے سمجھا کہ اس ... [illegible] ... بس روپیہ ... [illegible]

... [illegible] ... برکت سے اوسکا ... [illegible] ... روز روز ... [illegible]

... [illegible] ... کر دیا تھا اس ... [illegible] ... اوسکی ... [illegible] ... کر وہ ... [illegible]

... [illegible] ... اور بڑی ... [illegible] ... تب ... [illegible]

... [illegible] ... شاہ نے ... وقت اوسکو ... [illegible] ... ایک مال ... [illegible]

ضرورت ... [illegible] ... لی لیتا اوسکی ... گجرات میں چار ... [illegible] ... کو ... [illegible]

... [illegible] ... اور اوسکی ... [illegible] ... جب وہ ... [illegible] ... ساہوکار ... [illegible]

بیان کیا اوسکی ... [illegible] ... سمجھ ... [illegible] ... اور اوسی وقت ... [illegible] ... گجرات ... [illegible]

سوداگر ... [illegible] ... ساہوکار اور بیوپاری ... [illegible] ... اوسکی ... [illegible]

... [illegible]

خلاصہ پتہ نمبر ۲ — مہاراجہ سری [illegible] سنگھ جی ولد کرم سین جی بقوم راٹھور نے نذر دی کی بابند

سمت ۱۷۹۹ کو جبکہ ہندو مسلمان تنازعہ کرکے [illegible] زمین دی [illegible]

بنوایا اور [illegible] روپیہ [illegible] دیوان جی

خلاصہ پتہ نمبر ۳ مہاراجہ سری رام [illegible] سکہ در [illegible]

[illegible] سدی [illegible] — مادھو جی [illegible]

ہندو مسلمان کو لینے دینے کی سوگند ہے

فقط — اور اکی مہاجنوں کو کھوڑی معاف کری [illegible]

[illegible] تو لی سری [illegible] ہیں

سمت کے حرف [illegible] خراب اور حرف جابجا ہے تو لی [illegible]

صرف اسقدر معلوم ہوتا ہے کہ پوجاری [illegible]

اس [illegible] زمین معاف ہے اوران

اس مندر کے خرچ کو راج کو [illegible]

ہیں ایک برا حالہ ویران [illegible] اور سمیں ایک پرانا مندر پارسناتھ [illegible]

سمت ۱۵۴۳ [illegible] ایک کے جین [illegible] ہیں

چھکے اندر دو مورتیں ٹوٹی پڑی ہیں از انجملہ ایک کے چرن چوکی ہیں — سمت ۱۵۲۵ [illegible]

لکھا ہے دوسری کے چرن چوکی ہیں [illegible]

[illegible] ہے

کہتے ہیں کہ [illegible] مندر قدیمی ہی [illegible] بنوایا تھا

[illegible] نامی شخص [illegible] اور [illegible] مندر

[illegible] لکھا جاتا ہے [illegible]

موضع دیولی

देवली

یہ گانوں [illegible] کی جانب میں ہے اور اس میں مفصلہ ذیل کتبہ ہیں — نمبر ا

ستی اوتری کی طرف ایک چبوترہ ستی کا زیر درخت پیپل ہے جس میں یہ لکھا ہے —

سمت ۱۵۰۷ [illegible] سدی [illegible] روز [illegible] — [illegible] ستی ہوی

نمبر ۲ اوسی جگہ ستی کے دوسری پتھر پر یہ حروف کندہ ہیں — ~~[illegible]~~ سمت ۱۶۹۰

[illegible] बागली [illegible] ستی ہوی

نمبر ۳ اوسی جگہ ایک اور پتھر زمین پر پڑا ہے اور اوس میں یہ لکھا ہے — سمت ۱۵۵۰ [illegible] بدی [illegible]

[illegible] ستی ہوئی اس گانوں [illegible] کے پورب کے طرف ~~[illegible]~~ ۹۰ گز دور

ستی ہے [illegible] جس میں ایک بڑا محل [illegible] اور مفصلہ ذیل کتبہ ہیں

نمبر ۴ گانوں سے باہر [illegible] ایک چبوترہ پر تین پتھر ستیوں کے کھڑی ہیں ان میں سے ایک پر لکھا ہے

سمت ۱۵۹۶ اجیٹھ بدی [illegible] — دوسری پر یہ ہیں

سمت ۱۵۹۶ اجیٹھ بدی ۶ — [illegible] ستی [illegible] — تیسری پر یہ ہیں —

سمت ۱۶۱۱ اگہن سدی ۱۲ [illegible] گوپال [illegible]

نمبر ۵ گانوں سے دکن کی طرف ایک پتھر [illegible] کے درخت کے [illegible] جس میں یہ حروف

سمت ۱۵۱۰ بھادوں سدی ۹ [illegible] —

اکیا نوی گاہرون کی لینے سی آباد ھی اس گھاٹ نون کو کھنتیا پانی کو سرسن پہلی ایک ہی نوم

آدہ گورنی آباد تھا جس اور ادھر گوبی رام ھی اب یہاں کا پہلی حی اور اس

قانون میں مفصل حال لکھا ہی — نمبر ۱ اس قانون سے باہر دکن کو ایک پتھر ہی میں ایک

پتھر گڑا ھی اور یہ عبارت لکھی ھی سمت ۱۵۰۱ بیساکہ سدی ۵ راجا مان بائی بسنے زوجہ

رام سنگہ ولد لنکارام ولد گوما جی قوم مکھو لکھی مع صع کو کاوث

نمبر ۲ اوسی جگہ ایک پتھر پر لکھا ھی سمت ۱۵۰۱ مانگ سدی بسا بدن بیا پانی بستی

نمبر ۳ اوسی جگہ ایک پہوتا ہنیا ساہ کا تیار ہوا ھی اوسکی

دروازہ پر حرف ہو دھی ہو گئی ہیں — سری گورنہ بابنہ جی بامت کا جوگی جلی لوبنی

میں دیا ھی اور ایک جگہ جلیہ رھتا ہوا ھی — نمبر ۴ اس مندری بائیں سرکا پیر سے

طرف میں پر ایک پتھر پڑا ھی جس میں عورت مرد کی تصویر اور عبارت لکھی ہوئی [illegible]

مگر فالی حرفون کی طرف اسقدر بگڑ گئی ہیں اکی سمت ۹۱۲ [illegible] بہت بگڑی ہی

نمبر ۵ اہر ندی کا پل ہی کہ جس میں [illegible] شاہ کا اور ایک ٹوٹی ہوئی پورانی مندرو

کی پتھر لگی ہیں ایک کسی کا پتھر ھی اور یہ عبارت اوس میں کندہ ھی — سمت ۱۵۳۵ [illegible] ۱۲

چودھری [illegible] ~~[illegible]~~

~~[illegible]~~

[illegible] ایک [illegible] پاس سالاری [illegible] مجبہ [illegible] کتبہ نمبر ۲ [illegible] نمبر ۳

[illegible] راول کی مہاراج اور راجہ رام سنگھ کی عملداری اور [illegible]

بہ عبارت [illegible] سمت ۱۸۲۱ [illegible]

[illegible] سنگھ کی مختاری کی عہد میں یہ [illegible] کی جوبانی [illegible]

تیاری [illegible] عمدہ [illegible] جوبان میں [illegible] اور میں یہ عبارت

[illegible] مندر [illegible] سنگھ جی کی زمانہ میں یہ

[illegible] مہاراج اور [illegible]

[illegible] سمت [illegible] نمبر ۵ [illegible]

[illegible] ایک [illegible]

[illegible] طرف ایک [illegible]

[illegible] سمت ۱۵۲۱ [illegible]

[illegible] راجا گیا

خانو [illegible] صورت رام [illegible]

[illegible] پورب [illegible] فاصلہ [illegible] اور [illegible]

~~[illegible]~~

~~[illegible]~~

~~[illegible]~~

موضع ڈیہوی

[illegible] پورب [illegible] فاصلہ [illegible] سندھ [illegible]

[illegible]

جاتا ہے کوٹ کی حویلی میں رتن سنگھ قوم گوڑ ہے اوس زمانہ میں کہ جالو
اوسکو اوسکے باپ کی خون بہا میں چھاڑو کی لڑائی میں بمقابلہ افواج [illegible]
مارا گیا تھا محل اور مکان بنائے ہیں جو اب ٹوٹے ہوئے موجود ہیں اور
موتی سنگھ گوڑ جو رتن سنگھ کی اولاد میں ہے اونمیں رہتا ہے اور اب اس علاقہ
میں باون گاؤں کی بستی ہے اب ان عمارتوں کا حال لکھا ہے جنمیں کتبہ پائے
جاتے ہیں نمبر ۱ چبوترہ مہادیو جی کے مندر کے دروازہ کے سامنے ایک چبوترہ ہے
پاس کے جسپر مہادیو جی اور گنیش جی اور نادیہ کی مورتیں ہیں ایک پتھر کھڑا ہے
اور تفصیل ذیل عبارت اوسپر لکھی ہے - نانجی ہرکارہ ولد کشنا قوم جاٹ
ساکن موضع نانتہ نے مہارائو راجا امید سنگھ کی عمل داری اور ظالم سنگھ کی فوجداری
میں نادیہ اور پاربتی جی کو استھاپن کیا متی پھاگن بدی ۳ سوموار سمت ۱۸۴۷ فقط
معلوم ہوتا ہے اس چبوترہ پر مہادیو اور گنیش جی پہلے سے تھے اور نادیہ
و پاربتی جی کو نانجی نے براجمان کیا نمبر ۲ اوسی مندر کے نیچے زمین میں گڑا ہوا ہے
پاس ایک پتھر گڑا ہے اور یہ عبارت لکھی ہے - مہارائو جگت سنگھ جی نے
اس مندر کی مرمت کروائی - رای دوارکا داس مصاحب راج متی پھاگن
[illegible] ۳۹ [illegible]

گئے جب وہاں سے واپس روانہ ہوئے تو گجرات کے راجا بھیم [illegible] جا کر انہیں

انکو گھیر لیا اور راجہ کو اپنی بیٹی مسماۃ پوسپجاتی بیاہ دی اور اسکی معزولی

کرکے بعد اسکے اپنے ماموں کو مار کر شہر انہل پور پٹن دار الحکومت

گجرات میں قبضہ کر لیا اور اسکی نو پشت میں راجہ کیل کرن تہا اور اسکی [illegible]

تحریر بالا کی جو ملا تہا دیو جیکا [illegible] سے راجہ جی سنگہ اسکا

بیٹا تہا جسنے گجرات سے نکل کر جہالا بہار میں اپنی ریاست قائم کی اور [illegible]

اور اسکے راؤ [illegible] نامی ایک بڑا شہر بسایا اور اسکی ایک بیٹی بھیم پال کے جالور

کو فتح کیا اور دوسری بیٹی بیاہا [illegible] راجہ کی [illegible] راجہ لیا جسکی نسل والے

باگیلہ کہلاتے ہیں اور بڑا بیٹا [illegible] راجہ جی سنگہ کا گجرات کا وارث رہا اور اسکی

[illegible] پشت میں سولنکی راجہ بھیم تہا اور [illegible] مسلمانوں نے گجرات چہین لی

اور سولنکی راجہ بھیم کی اولاد ایک عرصہ تک خوار و تمام رہی آخر کو [illegible]

[illegible] کی راجا بھیم [illegible] جو ہانگول وال کو مار کر

[illegible] میں راجہ لیا جسکو چند پشت کی حکومت کی بعد اکبر بادشاہ نے چہین لیا

اور [illegible] کا راجہ ریوان کیے سوائی اور سب جگہم سے

تورانی کے بطن سے [illegible] پیدا ہوا تھا [illegible] جے سنگھ رکھا گیا رانی کی
خوش ہو کر مہادیوجی کا مندر بنوایا اور اپنی بیٹی کو لیکر گجرات میں گئے
جب سدھ راج جے سنگھ مسند نشین ہوا تو اس نے جین مذہب اختیار کیا اس موقع
پر قوم سولنکی کا کچھ ذکر لکھا جاتا ہے جس میں یہ سدھ راج جی سنگھ نامی راجا ہو
اور بعد اس قوم کی آمدنی تک ملک مارواڑ میں قبضہ [illegible] واضح ہو کہ قوم
سولنکی راجپوتوں کی ان چار قوموں سے ایک قوم ہے جو آبو پہاڑ پر
وششٹ وغیرہ رکھیشوروں کی ہوم سے پیدا ہوئی ہیں سولنکیوں کا مورث اعلی
چالک نامی ایک راجپوت تھا جس نے اپنی قوت اور مردانگی سے شہر کوروناں
واقع [illegible] پر قبضہ کر کے ایک بڑی ریاست قائم کی یہ ریاست [illegible] پشت تک
ان کی اولاد کے قبضہ میں رہی گو کل راج ان میں ایک سو نناوے پشت میں
ہوا وہ سوروں کی راج سے بیدخل ہو کر دکن کو چلا گیا اور بدریہ دکن کو
فتح کر کے اپنی قبضہ میں لایا جو اس کی پانچویں پشت میں تو تیلپال راجا
ہوا جس نے راٹھوروں کی لوٹ فتح کی گو تیلپال کی چھبیسویں پشت میں راجا
اور بیج دو بھائی [illegible]

تواوسوقت یہان ایک سدہ مہادیو جی کے مندر کے پاس تپسیا کرتا تہا
رانی یہہ خبر سنکر سدہ کے پاس گئی اور اپنی تکلیف بیان کی سدہ نے کہا
کہ تمہارا خاوند جین مت رکہتا ہے اگر اوسکو چہوڑکر ~~ہندو ہو جاے~~ اور
چند روز تک ہمارے یہان حاضر رہکر مہادیو جی کی پرستش کرے تو یقین ہے
مہادیو جی کی کرپا سے تمہارا حمل بر آکر فرزند پیدا ہو رانی نے راجا کو اطلاع دی
وہ فوراً وہان آیا اور جین مت چہوڑکر مہادیو جی کی پوجا کرنے لگا اور وہان
محل بناکر رانی کو رکہدی راجا کا لشکر مہادیو کے چارون طرف پڑا تہا جسکے سبب
چار گانو اسطرح پر آباد ہو گئے کہ مہادیو جی کے مغربی رخ اوس راجا کے
بہائی بندون کی چہاونی تہی جو اب کرٹ کی چومان مشہور ہے اور اوتر کی رخ
راجا کے مصاحب رہتے تہے وہان جو گانو آباد ہوا منتریون کے چومان کہلایا
(جسمین اب ستر گہر کی بستی ہے) پورب کی رخ راجا کے سگے بیٹے آباد تہے جو
لڑکر مارے گئے تہے جنکے بیٹون کو یہ زمین خون بہا مین ملی اوسمین جو گانو آباد
ہوا وہ موندلی کے چومان کہلایا [illegible] (اسمین اب بیس گہر آباد ہین)
دکہن رخ مسلمانون کی فوج ملازم راجا رہتی تہی وہان جو گانو آباد ہوا اوسکو
[illegible] رمان کہلایا (جسمین اب ۳۲ گہر کی بستی ہے) جب اسطرح کچہ عرصہ گذرا

[illegible] ۱۲

زمین پر رکھدی اور پھر جو اٹھانا چاہا تو نہ اٹھ سکی اسلیے یہاں ہی چھوڑ دیا

یہ مورت بہت بڑی اور نہایت خوبصورت اور بے نظیر سیاہ پتھر کی ہے

اور ایک مندر میں اس شکل کا پڑا رہا یہی آس پاس [illegible] گانو والے

اسکی پوجا کرتے اور کبھی کوئی مار دھاڑ [illegible] تماشا کرنے کو یہاں

آ بیٹھا تھا آخر گہلکر سولنکیے کے راج میں یہاں آکر شنکراچاریہ تولد سدراج جیسنگھ

کے عہد میں [illegible] پر یہ مندر بنا راجہ [illegible] کہتے ہیں کہ اسکا جو

مندر کے [illegible] پائین [illegible] کہ بڑے [illegible]

آیا کیونکہ حروف [illegible] اس مندر کے قریب [illegible]

کے کھنڈر پڑے ہیں جنکو رانی [illegible] کے کھنڈر بتاتے ہیں رانی [illegible]

کے یہاں آنے اور [illegible] اور مندر بنانے کی روایت

اس [illegible] صحت میں آئی ہے کہ یہ رانی [illegible] گہلکر سولنکیے

رانی [illegible] کی تھی [illegible] سے [illegible]

[illegible] اور [illegible]

[illegible] آخر [illegible] کی صلاح [illegible]

کاشی جی کی یاترا [illegible] گجرات [illegible] جب اسمقام [illegible]

کہ یہ ادمی شہر سے باہر کر مارا گیا تھا ۔ نمبر ۳ ۔ ستی کا پتھر تالاب کے پاس پڑا ہے اوس

میں یہ عبارت لکھی ہے ۔ سمت ۱۵۰۱ [illegible] اگہن بدی اکم بیلان ستی زوجہ راوت

اودی کرن ولد ہیرا گانوں سے باہر دکن کی طرف گنیس جی کے چبوترے کا

پاس ایک پتھر پڑا ہے اوس کے حرف اکثر بگڑ گئے ہیں مگر جس قدر پڑھے گئے ہیں اوس کی

وہ یہ ہیں سمت ۱۲۵۱ بیساکھ سدی [illegible] جیوک مل سری دیوان [illegible]

पहला

موضع [illegible]

یہ گانوں [illegible] سے پورب کی طرف سات کوس کی فاصلہ پر آباد ہے گانوں کی بستی کے

آباد ہے [illegible] گانوں کے تالاب کی پال میں ایک چبوترہ پر ستی کا پتھر پڑا ہے

جس میں یہ لکھا ہے سمت ۱۶۰۰ کبیر ستی قوم اہیر [illegible] گوت

[illegible]

موضع جوماں

یہ جا گانوں جو پاس واقع ہے [illegible] سے اتر کو [illegible] کوس پر [illegible]

[illegible] میں آباد ہے [illegible] درمیان میں ایک [illegible] مندر جو [illegible] مہادیو جی کا

کا ہے اور شیوراتری کے دن یہاں میلہ ہوتا ہے کہتے ہیں کہ ان مہادیو جی کو

زمانہ قدیم میں راون [illegible] سے لنکا کو لیئے جاتا تھا جب یہاں پہونچا تو مورت کو

زمین پر رکھا

بہ گانوں کوہ سے پانچ کوس کی فاصلہ پر پورب کو بارہ گروں کی بستی سے اباد ہے
اگلی ہیں راس کو مہاراو چھتر سال گلان کی رانی نی آباد کیا تھا اور ایک مندر بھی
بنا ان بنایا تھا جو ویران پڑا ہے اور اب بہ گانوں بال مکند باسنا کی [illegible] میں
دیا گیا ہے

موضع گندی چاپیلی

بہ گانوں کوہ سے چند کوس پورب کی طرف باسنہ گروں کی بستی سے اباد ہے اگلی ہیں یہ
جس مند و کیا بادشاہ نی گاروں کا قلعہ فتح کیا تھا او بستی اجڑی تی ہے اور اب یہ صوبہ [illegible] میں
اس ضلع سے پاری یاتی گندہی خدکورنی اوس میں اپنی نام پر بہ گانوں اباد کیا بھی
اس کو گندی پوری کہتے تھی اب بگڑتی بگڑتی گندی سی ہوگیا - اس گانوں سے باہر
پورب کی طرف ایک نالا کے پال پر دو بڑی چبوترہ پتھر کی اور چار کور [illegible] بیان ذیل میں لکھا
جاتا ہے - نمبر ۱ - ستی کا پتھر جو ایک چبوترہ پر قائم ہے اور یہ حروف اوس میں
لکھی ہیں سمت ۱۵۳۰ رمتی ماہ سودی نومین جوہانی ستی زوجہ باگا جد بو کوک ہوئی
نمبر ۲ جو چار کا پتھر ہے اس پر ایک مرد کی تصویر شیر سے لڑتی ہوئی بنی ہے اور یہ
لکھا ہے - سمت ۱۶ ماہ سدی ۱۰ دسمین - اودی جیند [illegible] کنے میں کر

بیان موضع بدرم سلار

یہ گانوں کوہ سے چار کوس پورب کی طرف واقع ہے جس کے باہر تالاب کے کنارے
ایک چبوترہ چار دیواری ہے اوس میں ایک مکان کے اندر جو [illegible] ہے جس کو بدرم سلار کہتے ہیں
کہا جاتا ہے کہ جو کہلاتے ہیں سری ناتھ جی کی تصویر رکھی ہے اور ایک برہمن اوس کی پوجا
کرتا ہے کہتے ہیں کہ جب سری ناتھ جی کی سواری گوبردھن علاقہ برج سے موضع
گاکروی علاقہ میواڑ میں لیجاتی تھی تو اس مقام پر چند مہینے تک اون کا قیام رہا تھا
اور اب یہ گانوں سری ناتھ جی کی جاگیر میں ہے

موضع جام پورہ

یہ گانوں کوہ سے پانچ کوس پورب کو جمعدار [illegible] کی جاگیر میں ہے
جس میں ایک مندر کی تعمیر سنہ [illegible] میں یہ لکھا ہے — بلدیو جی [illegible]
سمت [illegible]

بوریا کھیڑی

یہ گانوں کوہ سے چھ کوس پورب کو
واقع ہے اس میں [illegible] اور گوجروں کی آبادی ہیں اور کتبہ کوئی نہیں ہے

موضع مباسہ

یہ گانوں کوہ سے پانچ کوس پورب کو [illegible]
گمروں سے آباد ہے جس میں [illegible] ملتانی جولاہوں کی ہیں اس گانوں کو [illegible]
کی قریب ہے جے پور کے کسی برہمن نے بسایا تھا جس کا نام وہاں والوں کو معلوم نہیں

موضع رانی پورہ

اونچی ہے اندر روضہ [illegible] کی نسبت ملائم اس کی لی منزل کوئی گئی ہے ہیں بلا [illegible] دارد ہوتا

بیان ہے ۔ امید ہے سبب دو کوس دکھن کی

طرف جنگل میں وارد ہوا (جس کا اصلی نام دستہ داد ہی تھی) مندرجہ چار دیوار کے

بیچ بنا ہوا تھی مندر بیچ دیبی کی آگے ایک باغچہ تھی جس میں بیلا اور تلسی کی درخت

بہت ہیں اور درمیان میں ایک نہر ہے پانی کا چشمہ جاری تھی جو کہ ~~گنگا دیبی~~

گنگا جی کا تھی جو کہ گنگا دیبی تو کس تک روان ہو کر موضع بیلا دیور کی زمین میں

غایب ہو جاتا تھی یعنی ہے خاص مندر دیبی کا تو ایک بہت بچارہ کا بنا یا ہوا تھی

اور دو سری طرف چوڑی مکانات معہ چار دیواری باغچہ اور دروازہ بنا ہوا

درجہ سال جی کی سمت اترین نبوا کی ہیں وارد ہی بسی یا دو کوس کی فاصلہ

پر اوس کی طرف منڈی کی بادولتی مندوں رسی کا بنا یا ہوا مندو کیسر داد ہو کا مندر تھی

کہتے ہیں کہ یہ مندر پاو وہ تھی کہ جس کی بوندی میں منکوب ہوا اور مندو کیسر داد ہو

کا مندر بنا یا جو اوس کی نام سے مشہور تھی اور یہ بھی نا کہ ہیں کہ وہ راجا کرن

کہ جس کی زر بخششی کا ذکر کنسوا کی بیان میں لکھا گیا اس میں کوئی پاوکا چیلا تھا اور

رسم دیبی کو اوسی جا کی راجہ مذکور کو سدہ بھی ستر کروا دی ہیں

سدی ایلم سمت ۱۸۶۱ء سالی ۵ م ۱۷

امیدگنج کی آس پاس کی درختوں میں جھونپ

نی ہیں طرف سے اوس کو بیر رکہا ہے صندل کی لئی درخت ہیں اور اسی جنگل میں

گانوں سے باہر پورب کی طرف مینار اور امید سنگہ کا بنایا ہوا کرشن بلاس نامی باغ

ہے جس کی دو حصہ ہیں ایک حصہ بیرونی جس میں انبہ کی دیر سو درخت ہیں دوسرا

حصہ اندرونی جس میں زنانہ اور مردانہ ہوادار محل بنے ہیں مردانہ محل کی ایک کمرہ بارہ

میں جو مشرق کی طرف ہے ایک تصویر راجہ امید سنگہ کی اور تین تصویر اور درد

عورتوں کی جڑی ہوئی ہیں — ان محلوں کی نیچے ایک بڑا تالاب ہے جسکا

پانی برسوں میں اکثر خشک ہو جاتا ہے اس تالاب کا پاٹ نجبہ بنا ہے اور وہاں سے

محلوں کی منزل جدید ہا گوکروں کا تجنہ طوبہ ہے — اس باغ اور محلوں میں سوار

مالیوں اور ایک دو برہمن کی اور کوئی نہیں رہتا جنگل میں کئی جگہ شکارگاہیں بنی ہیں

اور بیابان سور و شیر وغیرہ درندہ جانور بہت ہیں

حصہ امیدگنج کی زمین میں جانوں آل نہیں بہت پیدا ہوتی ہے

امیدگنج سے سوگی ہاموری کا فاصلہ بیرٹن گانوں ویران پڑے ہیں

[illegible]

احوال قصبہ امید گنج اباد کردہ مہاراو امید سنگھ یہ گانو کوٹہ سے ایک کوس کو [illegible]

سے بیس کوس پورب کے طرف واقع ہے مہاراو امید سنگھ کے وقت میں یہاں

ابادی بکثرت اور ٹکسال بھی تھی جس میں سے امید شاہی روپیہ نکلتا تھا اب یہ ٹکسال

بند ہے اور ابادی بھی زیادہ نہیں صرف دو سو گھروں کی بستی رہ گئی ہے [illegible] بازار

میں [illegible] کی چھتری کے پاس دو پتھر لگے ہیں اور ان میں مفصلہ ذیل دو حکمنامے

لکھے ہیں خلاصہ حکمنامہ نمبر ا — مہاراو راجہ کشور سنگھ جی کی طرف سے امید گنج کے

مہاجنوں بیوپاریوں اور زمینداروں کو معلوم ہو کہ تم سب خاطر جمع رکھ کر بنج بیوپار

کیے جاؤ اور ابادی کرو [illegible] راج سے [illegible] اور [illegible] معاف ہوگیا ہے اور

راہداری کا محصول بہ نسبت سابق کے نصف کم کر دیا گیا ہے جو ہمیشہ کم رہیگا — متی آسوج

سدی گیارس سمبت ۱۸۸۸ — خلاصہ حکمنامہ نمبر ۲ — کنور کشور سنگھ [illegible] مہاراو راجہ

امید سنگھ کی طرف سے امید گنج کے [illegible] بیوپاریوں کو واضح ہو کہ [illegible] وغیرہ

معاف کیا گیا ہے جو کوئی [illegible] ہندو کو گو [illegible] مسلمان کو سور کی طلاق اور گدھے کی گالی

ہے اور [illegible] جی [illegible] ہیں — فقط اس کتبہ کی پیشانی پر چاند سورج کی

تصویر اور [illegible] گائے سور اور گدھے کی تصویریں کھودی ہوئی ہیں — [illegible]

[illegible] اوسکے بطن سے شگون پیدا ہوا [illegible] بہت دیر اور
شنکو کی رانی دیگئی تھی [illegible] یعنی موسم بہار
اور مہادیو جی کا معتقد تھا اور اسی نظر سے اوسنے بسنت ریت یعنی موسم بہار
میں کنوآسرم میں یہہ مندر بنایا اور موضع سرہانک دہوب دیب سے خرچ
اور مندر کے شکست و ریخت کی مرمت کے لئی وقف کیا جسکے لئی اگلے
راجون کی بہ نسبت یہہ ہدایت لکہی ہے کہ اسکو بحال رکہیں سمت ۱۹۵ کہ اوسوقت
مالوہ کی گدی پر راجہ بکرم کا آٹھہ وان جانشین تہا —
چندر مولی والد سری بہٹ اشلوکون کا بنانے والا — شب ناگ جرفون کا
کہودنے والا — تنک کرشن کا بیٹا سلاوٹ —
مہاراو کشور سنگہ کے وقت میں متی کاتک سودی [illegible] منگلوار سمت ۱۸۰۲ کو [illegible]
اور فتح چند رای دوارکا داس کے بیٹون نے اس مندر کی مرمت کروا کر [illegible]
چار دیواری اور اندر کے مکانات بنوائے یہہ حال مندر کے مغربی دروازہ کے [illegible]
معلوم ہوتا ہے —
اب یہہ گانو متھرا ناتہہ جی کے گوشائین کنہیا لال جی سے جاگیر ملی ہے اور
سے پوجن خرچ کر راج کوٹہ سے کچہہ جائداد مقرر ہے اور موضع سرہانک [illegible]
[illegible] اس گانو کی آبادی کی تفصیل ہے —
[illegible]

وہاں گیا تو کسی کو بھی نہ دیکھا اور کنوئیں کو لوٹا پڑا ہوا پایا اس سبب

سے غمگین ہو کے چلا آیا اور بکرم سے کہا کہ سونے کی آدھی جاتی رہی

اب اٹھا جو ن کو دیکھا دو [illegible] بکرم نے وہ تھیلی آگے رکھ دیا اور کہا کہ رب چین قدر سونا

چاہیں بھی [illegible] اس تھیلا سے نکال نکال کر دیا کریں راجہ کرن اس بات سے

بہت حیران ہوا اور پوچھا کہ کیا آپ ہی راجہ بکرم سین ہیں اوس نے کہا

ہاں راجہ کرن نے خوش ہو کر اپنی بیٹی اوسکو بیاہ دی یہ مندر اوس

راجا کا بنایا ہوا ہے مگر مندر کی رہتے [illegible] باہر کسطرح [illegible]

[illegible] اور وہ آج تک کسی سے [illegible] پڑا [illegible] اور دھیر [illegible]

آگیا [illegible] تصدیق نہیں ہوئی اس کتبہ [illegible] اشلوک [illegible] اول [illegible]

کی تعریف [illegible] کی [illegible] پھر راجہ [illegible] ارشاد ہے اور اسکے [illegible]

[illegible] کا سال اور اس مندر کے بنانے کا ذکر اور [illegible] پہاڑ کی تعریف

عبارت آرائی سے مندرج ہے اسکا [illegible] کہا [illegible]

[illegible] راجہ [illegible] بیٹھا پڑا بہادر اور [illegible] تھا اور اسکا بیٹا [illegible]

ہنڈے میں لا کر کڑاہی میں ڈال دیتا تھا اور دیو جو اوسکی منتظر تھے کڑاہی کی نیچے آگ
جلا دیتے تھے جب تیل خوب گرم ہو جاتا تو راجہ ہنڈی میں نہا کر اوس میں کود پڑتا
اور اسی وقت ایک دیو اور دہ دیو راجہ کو کھا جاتے پر اوسکی ہڈیاں جمع کر کے زندہ کر دیتے
اور ہمیشہ کی مانند راجہ اون سے سونا مانگتا وہ دو اشرفیاں تو نہیں اوسکو دے جاتے
راجہ صبح ہوتی وہ سب سونا فقیروں کو خیرات کر دیتا اور رات کو پھر وہی کام کرتا
بکرم جو خاص اسی بھید کی معلوم کرنے کو نوکر رہا تھا یہ حال معلوم کر کے ایک رات
غسل کر کے راجہ کرن سے پہلے اوس ہنڈے میں گیا اور اوسی طرح تیل گرم کرا کے کڑاہی میں
کود پڑا دیو نے اور دیوتوں نے اوسی طرح کھا کر پھر جلا دیا وہ پھر دوسری بار
کود پڑا اور اونہوں نے پھر زندہ کر دیا اور پوچھا کہ اس بار بار کی جان دینے سے
تیرا کیا مطلب ہے بکرم نے سونا مانگا وہ دو اشرفیاں دینے لگے بکرم نے
ہنس دی اور کہا کہ مجھکو اگر دینی ہو تو وہ چیز دو کہ جس سے تم یہ سونا
روز پیدا کرتی ہو اونہوں نے بعد تامل کے ایک تھیلی جو اونکے پاس تھی
اور جس سے ہر روز سونا نکال کر دیتی تھی اور وہ کبھی خالی نہیں ہوتی
تھی بکرم کو دے دی بکرم لے کر راہی ہو گیا اور اسکے بعد جو راجا کرن
دہاں گیا

ذکر موضع کنسوا — یہہ قانون پور سے دو کوس کی فاصلہ پر بان گنگا ندی کی پاٹ

کنارے پر بہت پرانی بستی آباد ہے اصلی نام اس کا کنو اسرم ہے اور بوجہ تپسیا کرنا

کنو منی کی تیرتہوں میں شمار کیا جاتا ہے مہاتم اس کا مہابہارت کی بن پرب میں

لکہا ہے ہر سال دو میلہ بہرتے ہیں ایک بہادون بدی چودس کو دوسرا

پہاگن بدی چودس کو جس میں بہت سے آدمی قرب وجوار کے آکر بان گنگا میں

اس گانو میں کوئی پرانا مندر اور دکان [illegible] پڑی ہیں جن میں [illegible]

جہاد کی وجہ سے مندر کے سبب مرمت ہو جانے کی ثابت ہوتا ہے جس میں کچہ تحریر لکہی ہے

زنبہ دار موجود ہے سان والی کہتی ہیں کہ اس مندر کو راجہ کرن نے بنایا تہا

اور یہہ گانو بہی اوسی کا بسایا ہوا ہے بہوانی داس چارن راج کوٹہ کی راجاؤں [illegible]

[illegible] یہہ بیان کی کہ وہ [illegible] کی اولاد سے سانکلہ قوم راجا

اور ہر روز [illegible] کر [illegible] دیا کرتا تہا راجہ بکرم والی اجین [illegible]

پاس گیا میں سپاہی ہوں اگر دو اشرفی روز ملے تو [illegible] خاص کا [illegible]

کرد [illegible] اور وقت [illegible] پر کام آوینگا [illegible] نوکر رکہا

[illegible] راجہ کرن ہر روز [illegible] کے بعد [illegible] اور [illegible]

	راجہ ہیواتی جی	کوٹڑی	ایضاً	پورب	باسس	امراوراج ریورہ سلطان پور دھون سنیجا امید پورہ موندلا وی تاتیڑ جہالی پورہ بورہ بورہ
	مہاراجا رنجیت سنگھ جی	پیپلاکلاں	ایضاً	پورب اوتر	۲۰	بڑودہ گولانا مونڈی گنبس گنج اٹاوا پیپلا چھوٹا پیپلابڑا
۱	مہاراجہ گوپال سنگھ جی	بل ون	ایضاً	اوتر	۲۵	گانوڑی کیھڑلی منڈانا رنگ پور بانسن ارنیان ہتونیا جہانگیر پورہ نوتاڑہ تھیکریا لاکھیری بل ون
۱۱	مہاراجا اجیت سنگھ جی	پیپلدا	ایضاً	پورب اوتر	۲۰	تشریح نمبر ۹
۱۱	جالا راجروپ سنگھ جی	کوناڑی	ایضاً	پچھم	متصل	امراوراج
۱	محکم سنگھ جی	اومری	ایضاً	و	۲۵	جاگیردار امرا وراجہ یہ شخص ٹوکراج کے ہیں
۱	مہاراجہ سنگھ جی	بہدوڑا	ایضاً	دکھن	۲۵	جاگیردار امراوراج
۱۵	ٹھاکر موتی سنگھ جی	پیپلدا چھوٹا	ایضاً	پورب اوتر	۲۰	بھائی برادر تشریح نمبر ۹
۱۰	ولو نتہ ناتھ جی	کوٹڑ	ایضاً	۰	۰	دریکی راج سے

۲۵	لالہ فتح لعل	کوٹہ	ایضاً	.	.	وکیل راج اجنٹی کوٹہ وقت اب بعوض اونکے لالہ جمعیت رای
۲۶	سید اولاد حسین	کوٹہ	ایضاً		.	وکیل راج اجنٹی آبو اب انکی بعوض مولوی نظام الدین
۲۷	اجیت سنگہ جی	مہاراجہ	ایضاً	پورب اوتر	۲۵	متصل کہالو بی بکیفیت نمبر ۲۶
۲۸	مہاراجہ سنگرام سنگہ جی	آنترودا	ایضاً	اوتر	۲۳	بہائی بند راج نزدیک اندرگڈہ طرف دکہن
۲۹	مہاراجہ موہن سنگہ جی	شیوار	ایضاً	پورب اوتر	۲۵	بہائی برادر راج نزدیک گیتا دو کوس طرف پورب

	نام سردار	نام ٹھکانہ	نام پرگنہ علاقہ کوٹہ	نام طرف کوٹہ سے	کوٹہ سے شمار کوس	راستہ کے قانون
۱۷	راٹھور چندر سنگھ جی	کوٹہ	ایضاً کوٹہ	•	•	امراو راج سے
۱۸	دکہبائی بناتہو جی	کوٹہ	ایضاً	•	•	دکہبائی راج
۱۹	مہاراجہ مادہو سنگھ جی	سانگود	ایضاً	دکہن	۱۵	بہائی برادر راج امید گنج موکہ سا بڑودیا بہرلا دیورہ اربیا بیرلیا اونڈ کہیڑہ کہجوری کنڈ گاؤن کہجا ہیڑہ
۲۰	بیاس دوارکا داس	کوٹہ	ایضاً	•	•	نوکر راج
۲۱	مہاراجہ جگن سنگھ جی	کوٹہ	ایضاً	•	•	امراو راج بہائی برادر راج
۲۲	منشی لال منت راج	کوٹہ	ایضاً	•	•	اہلکار ریاست اب بجاے اونکے پروہت منگل جی
۲۳	دوبے بلدیو داس	کوٹہ	ایضاً	•	•	میر منشی نوکر سرکار فارسی دفتر تہی اب عوض انکے مارتنڈ راو ہین
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]

رسم نوکبھی اراد وسردار براوران کرٹہ

نمبر	نام سرداران	نام ٹھکانہ	نام پرگنہ علاقہ	نام طرف کوٹھ سے	کوٹھ سے شمار کروہ	راستہ کے گاؤں
۱	راجہ [illegible] سنگھ آپ جی	کوئیلہ	کوٹہ	پورب	۳۰	براہ راہ اول کوٹہ سے بورکھیڑہ جہالی پور تاتیر بورکھنڈی ہونڈالا [illegible] سرو ریچھی کھیڑیا کالی سندہ راپاپور راتڑو بالاکھیڑا بجبہر سورکھنڈ بوریت کویلہ
۲	مہاراجہ [illegible] سنگھ جی	اندرگڑھ	ایضاً	اوتر	۲۵	گاؤں بھی کھیڑلی بہرانا زنک پور جبنبل باٹن ارنی ٹھا ہونیا جہانگیرپور نوتارد ٹھیکریلہ لاکھیری اندرگڑھ
۳	آپ جی [illegible]	بلاندہ	ایضاً	پورب	۱۱	بورکھیڑہ بورکھنڈی جہالی پور تاتیر [illegible] پولائی گڑھی ڈونگری کالی سندہ بلاندہ
۴	مہاراجہ [illegible]	بوپلیا	ایضاً	پورب	۱۰	بورکھیڑہ بورکھنڈی جہالی پور تاتیر ہونڈالا [illegible] براسلا ریچھی کھیڑلی بھوجاکھیڑی اتنا بوپلیا
۵	آپ جی [illegible]	ڈکوری	ایضاً	پورب [illegible]	۱۲	امید گنج موجہ ا برودیا بیربلار پور اردلیا ہرلیا ارنکھیڑہ کھجوری کہند گاؤں [illegible] اسان گوڑ [illegible] بورانی ارولو ڈکوری
۶	مہاراجہ بھیروں سنگھ جی	کھاتولی	ایضاً	پورب اوتر	۲۵	بورکھیڑہ بورکھنڈی جہالی پور تاتیر ہونڈالا [illegible] کنور پور سلطان پور دیہن دان سنی جا امید پورہ بڑودہ گولاڈا مونڈلی گنیس گنج اتنا راجپا کھاتولی
۷	مہاراجہ [illegible] سنگھ جی	گیتا	ایضاً	پورب اوتر	۲۰	بورکھیڑہ بورکھنڈی جہالی پور تاتیر مونڈلا [illegible] کنور پور سلطان پور [illegible] سنی جا امید پورہ بڑودہ گیتڑا [illegible] گیتا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پہنچا تھا وہ [illegible] کام آئی اور کوشش اون کی [illegible] مہاراو بھیم سنگھ نابالغ تھا

بادشاہ نے جب رام سنگھ کی [illegible] جانے کی خبر سنی تو راو راجا بدھ سنگھ والی بوندی کو

بھیجا کہ رام سنگھ کا [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] تب بادشاہ نے کوٹہ کی نگرانی کا فرمان بدھ سنگھ کو لکھا بدھ سنگھ فوج لیکر

کوٹہ میں آئی مگر مہاراو بھیم سنگھ نے اونکو شکست دیکر بھگا دیا اور بوندی میں قبضہ کر لیا

دہلی کو گئے مگر دربار سے کچھ مدد نہیں ملی تب مہاراو بھیم سنگھ نے بادشاہ کی خدمت

میں [illegible] [illegible] کیا اور [illegible] کہ جو تم پر [illegible] [illegible] میں [illegible]

[illegible] جاگیر [illegible] کا وعدہ کر کے [illegible] تمہاری [illegible] مہاراو بھیم سنگھ نے [illegible] کا [illegible]

[illegible] [illegible] بادشاہ کی ملازمت حاصل کی اور مہاراو کا خطاب [illegible]

[illegible] [illegible] واپس روانہ ہوئی [illegible] راجہ جی سنگھ والی [illegible]

ہوئی جی سنگھ نے [illegible] خوب کیا جو [illegible] [illegible] اور شادی [illegible]

[illegible] اور [illegible] مہاراو بھیم سنگھ [illegible] اور [illegible]

لشکر کو [illegible] اور [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] اور [illegible] کے گوشے میں محل اور جنتر [illegible] اور دکن [illegible]

کی [illegible] میں بیٹی کی [illegible] میں [illegible]

فارسی کا دفتر [illegible] فارسی [illegible] پاس ایک [illegible]

[illegible] کا محل [illegible] اپنی کی جگہ ہے

اپنے باپ کے [illegible] رہتی تھی تو [illegible] نے [illegible]

[illegible] سے دکن [illegible]

زنانہ [illegible] مہاراجہ کا [illegible]

[illegible] حکومت [illegible] اندر [illegible]

[illegible] اور [illegible] ایک

[illegible] راج [illegible]

[illegible] راجہ صاحب کی [illegible]

[illegible]

[illegible]

کسی طرح کا تعرض نہونا اگر ہندو تعرض کریں تو اونکو اپنی مذہبی [illegible] جو نذرانت

— فوجدار گوتاہی میں رواج ظلم [illegible] — بہادر [illegible] کورٹ [illegible]

اوسکو گمان [illegible] گمان [illegible] سمجھی [illegible] اندر مہاراو [illegible]

کا بنا [illegible] محل [illegible] مہاراج [illegible] سرداری کرکے [illegible]

[illegible] محل میں [illegible] اس تالاب کے [illegible] پال [illegible] گوردن [illegible]

[illegible] جیوترہ [illegible] اور اوسمیں یہ عبارت لکھی ہی سمت ۱۶۸۷

[illegible] شاہ [illegible] شاہ کہا مندر [illegible]

[illegible] صورت [illegible] حالی [illegible] —

اب جیوترہ [illegible] قاعدہ [illegible] کی [illegible] ایک

[illegible] جیوترہ [illegible] سمت [illegible] مارسدی [illegible]

[illegible] اور حرف [illegible] ایک کتبہ [illegible] جیوترہ

[illegible] سمت ۱۸۹ [illegible]

[illegible] مرقت [illegible] ۱۲۵۰ حکیم [illegible]

[illegible] مرمت ہوئی —

कली ता०

عنایت اور کنور مادھو سنگھ کی مہر داری میں تیار ہوتی ہے [illegible] سائٹھ روز

چہارشنبہ سمت ۱۸۰۱ ساکی [illegible] ۱۷

سری پورہ [illegible] آگے پورب طرف جو شہر کا دروازہ ہے اس کو سنگو [illegible] پول

کہتے ہیں اس کی بیرونی دروازہ اندر جانے کی بائیں طرف دیوار پر ایک پتھر

جڑا ہوا ہے جس پر یہ لکھا ہے — مہاراجہ دھیراج [illegible] مہاراو راجہ

جی سری رام سنگھ جی بہادر دام اقبالہ [illegible] سنگھ پول دروازہ کی لوہے کی

مرمت [illegible] تقرر [illegible] بلا در [illegible]

گورو [illegible] درخواست [illegible] ستمبر سمت ۱۹۱۵

اسی پول کی اندرونی دروازہ پر

اندر جانے کی داہنی طرف ایک پتھر پر یہ ہے — سمت ۱۸۹۱

ساکھ ۱۷ [illegible] مہاراو [illegible] سنگھ کی طرف سے [illegible]

[illegible] معلوم ہوتا ہے جو [illegible] اس کی [illegible]

سرکار [illegible] کی [illegible] زمین [illegible]

تحقیق [illegible] اور [illegible]

[illegible] معاف [illegible] در سال

جیسا کہ سدی چوتھ سوم وار — بالی سنی زوجہ دشتہ ولد میرامن ولد بجرانہ

ولد دیبی رام مہاجن بیدگو ترسنائن کو رہ — عہد شاہ عالم بادشاہ دہلی —

مہاراو بھیم سنگھ والی کوٹہ — کنور ارجن سنگھ — صحیح چند بردہان

कथन کیتھو نا ہول کی باہر بائیں طرف جو لیکھ ہے اوسکو سری بورہ لیتی

ہیں اس میں ایک مندر سری رام چندر جی کا ہے اوسکی سیڑہیوں پر جو ستیا

ہے وہ بائیں ہاتھ کی طرف ایک پتھر پر لکہا ہے — تخت قوم چیپانی مہاراو رام سنگھ

کی عہد میں یہ مندر بنا با ہتی مانگہ شدی بارس روز پنجشنبہ سمت ۱۸۹۳

اس مندر کی پاس ایک مندر مہادیو جی کا ہے جس کی اندر

ایک دیوار میں بائیں طرف یہ لکہا ہے کہ سری [illegible] جاریہ بھونا نہ ولد رامسیتر قوم برہمن

نے مہاراو کشور سنگھ جی کی عہد اور مہاراو نا ما دہو سنگھ جی اور کنور مدن سنگھ کی

موجوداری میں یہ مندر بنا با ہتی بیساکھ سدی پنچ روز دوشنبہ سمت ۱۸۸۱ سا کی

۲۴ ۱۷ ۱ سدا پور نگر میں چھتا مندر پری رستے محلہ میں علی حسن میں اندر جا [illegible]

ہوئی دہنی طرف دیوار میں ایک پتھر پر یہ لکہا ہوا ہے — سدا سنگھ برہمن

اور دیپچند مجراتی نے مہاراو کشور سنگھ کی عہد حکومت میں اور [illegible]

بنایت

حس میں کوئی کتبہ نہیں مگر وہاں کی لوگ یہہ بیان کرتی ہیں کہ اس ستی کا نام
موران تھی یہہ ایک بڑی بھی علاقہ نوبدی کی رہنی والی تھی خاوند اوس کا بیان
ہے کہ کہیں جاتا تہا اوسکو بیٹا بیل کی بیلون نی مار ڈالا موران اوسکی ساتھ
ستی ہوئی اور کہ بیا بیل کو یہہ سراپ دی گئی کہ جہاں کہیں تو بہی اسی طرح
مارا جائیگا چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ راجپوت نی ہاتہہ ڈالی اوسکو مار کر کوہ میں عمل
کر لیا اس ستی کو عورت مرد سب مانتی ہیں اور اوسکی نیم پر سیندور
لگا رہتا ہی یہہ بہی سنا ہی کہ جب دبل خان فوج مصاحب راج کو دی
یہہ ہورانیا با تو اس ستی کا چبوترہ اوس میں دبا دیا مگر ستی نی [illegible]
اوسکو ایسی کرامات دکہلائی کہ روشنی ہو رہی ہیں اوسکی چبوترہ پر
یہہ کو ہی ہی بنوا دیا ——— اسی برج کی تلی ستی کا ایک اور پتہر
ہی جس میں یہہ لکہا ہی سمت ۱۵۸۳ رسوج بدی ونکل — بالی سنی دختر دلوا
نوم ہا جن نام سنگرا جبرا — اوسی جگہ دوسری پتہر میں یہہ لکہا ہی — ماتا جی
खिमराज
سکر بیتی ستی ہوئی کیمرانج کی بہو — جیٹھ سدی جیٹھ سمت ۱۶۱۱
करमती
اور بی کی پاس ایک اور پتہر میں یہہ لکہا ہی سمت ۱۵۱۷ ارشانکی ۱۶۳۰

بالادواس نے مہاراو ارجن سنگھ کے راج میں یہ مندر بنایا۔ ماہ سودی پنچمی

سمت [illegible]

پرانی بستی [illegible] جو شہر کا دروازہ ہے اوسکو کہنوں پول کہتے ہیں اسکے
[illegible] باہر دو ہاتھ کو بوڑانی مسانوں میں ایک چھوٹا سا تالاب ہے جس کو رام تلائی
کہتے ہیں اوسکی پچھم کی پال پر بارود خانہ کی قریب ایک گنبددار مندر مہادیو جی کا
ہے جس کے دروازہ پر یہ حرف کھودے ہیں — [illegible] نے بنایا [illegible] ماہ
بدی ایکم سمت [illegible] — رام تلائی کی اوپر زور آور [illegible] کی پاس جہان قدیمی مسان
ہیں جو چہاری ایک پتھر پر یہ لکہا ہے — سمت ۱۵۹۱ ماہ سدی دشمی فقط رام تلائی
کی اوپر پہاڑی در کسی دادو پنتھی مکان کی جوت میں ایک چھوٹا سا کتبہ ایک پتھر
[illegible] میں دو جرن یادگار ایک کرپا رام جی اور ایک گیان درکس جی [illegible] قدیمی
[illegible] یہ لکہا ہے اوسکا خلاصہ یہ ہے [illegible] رام منت نی کرپا رام اور گیان
درکس کی جرن یادگار استہاپن کی — روز [illegible] پہاگن سدی [illegible] سمت ۱۸[illegible]
عہد مہاراو امید سنگھ — ظالم سنگھ فوجدار — رام تلائی کی طرف دکن کی زور
[illegible] ہے جس [illegible] کی اندر ایک سو [illegible] ستی کا پتھر گڑا ہے
[illegible]

اسی پرانی بستی میں زنانہ ریوڑہی کے راج پروہت گنگا [illegible] رہتے ہیں جنکے بھائی

بھوانی رام سے ایک تانبہ پتر کی نقل ملی جسکا ملخص [illegible] ہے — مہاراو راجا درجن سال

دیو کے حکم سے [illegible] پروہت [illegible] جو سری [illegible] مندر [illegible]

[illegible] سیوا کی واسطے [illegible] کیا ہے اور اسکے روزانہ پوجن [illegible]

کاتک سودی [illegible] میں [illegible] کیشو رائے [illegible]

[illegible] تھا اور اعلاقہ اور مال [illegible] کیا سو ہمیشہ بحال رہیگا - جو کوئی

شخص [illegible] ہوئے یا ہوویگا [illegible] معافی چھین لیتا ہے [illegible] چاند سورج

چمکتی تک روز [illegible] میں [illegible] حکم خاص زبانی [illegible] روبرو

خواص رام جی [illegible] گوبند جی [illegible] پروانگی زبانی [illegible]

تیاری — [illegible] سمت ۱۷۹۰ —

کہار [illegible] ایک مندر [illegible]

جسمیں [illegible] بائیں ہاتھ کی طرف سیڑھیوں پر ایک پتھر میں جو عبارت

لکھی ہے اوسکا خلاصہ یہ ہے — کہ [illegible] راجہ [illegible]

مہاراو راجا بھیم سنگھ والی کوٹہ اور فرخ سیر بادشاہ دہلی کے عہد میں یہ مندر بنایا
متی اساڑھ سودی پنچمی سوموار سمت ۱۷۷۳ ساکہ ۱۶۴۰

اس مندر کے قریب دوسرا سکھر بند مندر مہادیو جی کا ہے جسکے کتبہ واقع ستون
سبھا منڈپ کا خلاصہ یہ ہے کہ مسماۃ ہرکنور زوجہ چودھری سکھرام مہاجن مہیسری
مونڈرا گوت نے بنایا ۔ متی بیساکھ سودی [illegible] روز چارشنبہ سمت ۱۷۷۷ ساکہ ۱۶۴۳ ۔

نیل کنٹھ مہادیو کا سکھر بند مندر ۔ یہ مندر پرانی بستی میں سب مندروں اور مکانوں سے
پرانا ہے اور یہ مہادیو جی وہی ہیں جو قبل از آبادی کوٹہ کے یہاں جنگل میں براجمان
تھے معلوم نہیں کہ یہ مندر کس کا بنایا ہوا ہے اس مندر میں بہت سے برہمن راج
کی طرف سے بلا ناغہ پوجا کرتے ہیں اور جب کوئی مشکل کام آ پڑتا ہے تو اونکے
علاوہ اور بھی کئی برہمن ہوم کرنے کو بٹھائے جاتے ہیں ۔

اس مندر کے قریب متصل حویلی ٹھاکر بھوانی داس جی چارن کے ایک مندر گردھاری
جی کا ہے جسکے زینہ پر چڑھتے ہوئے بائیں طرف یہ کتبہ ہے ۔ گنگ جی نرم
اجیت نے مہاراو درجن سال کے عہد میں مندر بنایا ۔ متی جیٹھ سودی
[illegible] روز چارشنبہ سمت ۱۸۰۱ ۔

الہی [illegible]

[illegible] عبارت کندہ ہے — [illegible] ولد [illegible] قوم مہاجن [illegible]

کوٹ کے مہاراو [illegible] سال کے عہد میں یہ مندر بنوایا — متی ماگھ سدی ۶ بروز [illegible]

سنہ ۱۶۶۶ [illegible] مندر کی پاس [illegible] مندر [illegible] اندر [illegible]

یہ کتبہ کھودا ہے — [illegible] قوم [illegible] مہاراو [illegible] کے عہد میں ہوا

ماہ سدی [illegible] سمت [illegible] چار [illegible] بازار [illegible] متصل حویلی [illegible]

[illegible] مندر ہے [illegible]

اوسکا خلاصہ یہ ہے [illegible] رام ولد [illegible] قوم [illegible] مہاراو [illegible] سال کے عمل میں مندر [illegible]

بنایا [illegible]

اسی چار [illegible] بازار کے [illegible] میں متصل [illegible] ایک [illegible]

کہ [illegible] قوم [illegible] رام [illegible] سال [illegible]

[illegible] سمت ۱۵۰۹ [illegible]

نوٹ [illegible] وہ نگری کے [illegible] میں [illegible]

[illegible] مندر [illegible] اندر [illegible] دروازہ میں

جو کتبہ ہے اوسکا خلاصہ یہ ہے — [illegible] رام ولد [illegible] قوم مہاجن [illegible] کوٹ [illegible]

گنبس سے براجمان ہیں لمور ربہ اور بہ حروف کندہ ہیں — تاؤ شدی سابش سمت ۱۸۸[illegible]

ہیں بعید مبارا و درجن سال تک تیار ہوئی

اوسی جا یہ ایک سکھ بید مندر جنبہ شیخ جی کا تھی اوس کے قریب ہیں اندر جاتی ہوئی دہنی طرف

ایک بیہ بہ برلبہ تھی جس کا خلاصہ ذیل میں لکھا جاتا ہے — مسمی [illegible] مبارا و درجن سالم

نے یہ مندر بنایا اور اس کی بنی اودی رام سمت ۱۸۰۵ مطابق سالی کو اکو [illegible] میں مالم

ہدی د شمس بر بنید ورکو بر تشنہ سانی دہاں کی پیڈری بازار میں سرکہ جان رایجی کا

مندر تھی جس میں اندر جانی ہوئی دہنی طرف ایک ستون ہر جو عبارت لکھی تھی اوسکا خلاصہ یہ

ابی اد وغیرہ ہیں تاکر [illegible] نے بنجابی خرچ سے یہ مندر بنا کر آرام کی لوپہ میں

بنایا — فنی اس ارکد بدیہ جوتھ سمت ۱۸۱۱ سالی کو اکو چیتر روز کنبہ عبد مبارا و

درجن سال سے نولاجی کا مندر بھی و نہ تھی — آچار تح دیوتا جی کی حویلی کا

ذیب سے جس کے قریب ہیں بہ لتر کیو دا ہی — دوارکا دارس ولد ہری دارس

[illegible] بہ سنت تاکر مبارا و بیارد کسند لی عبد میں بنایا تھی جبکہ سدی پانچمیں

روز جا برکنبہ ہیمی سمت ۱۷۶۹ سالی کو اکو جوتشی ۱۶۳ — گوبند دیو جی کی مندر میں

جو اور سے بازار میں [illegible] بار کر بیرون سیر سوال کر بارس جانی ہوئی بائیں جانب

ایک بیہ پر عبارت

اوسکو اودے پورہ کہتے ہیں اور وہ ایک قوم تھی جو تنبردار اتی تھی اور پہلی وہ یہاں رہتی تھی
مگر اب اوس کے سوا اور قومیں بھی یہاں رہتی ہیں

[illegible] اودے پورہ سے دکن بائیں لال دروازہ تھی خاص شہر کوٹ کی بستی کس کی اندرونی حد
شمار کی جاتی تھی اور اوسکو پورانی بستی کہتے ہیں اور قریب سے دروازہ مندر کی ایک
عالیشان مندر ہیرا نانہ جی کا تھا اول میں یہ جو بلی راجی دوارکا دیس کے صاحب
راجہ بوند کی بنائی جب اوسنے ہیرا نانہ جی کی مرمت کردی تو مندر بلندی لگا اور
اچھی جگہ ان اوس میں اور بھی بن گئے — ہیرا نانہ جی اسپر خوش ہو اور ساتت
سرو بوند کی ہیں جو کہ مل بیا نقل کرا کی ہیں اور انکو بوندی کی راجانی اپنی
شہر میں رکھ لیا تھا اور مندر تیار ہوا کچھ عرصہ کی بعد ہیرا نانہ جی کی پوجاری
کسی وجہ سے ناراض ہو کر اوس کو بوند میں لے آئی اور کچھ وقت یہاں رہی دوارکا دیس
صاحب نے انکو بڑی تعظیم اور توقیر سے اور اپنے جو بلی اوسکو بھینٹ کردی جس میں
ہیرا نانہ جی براجمان ہوئی پھر جب مہارا او جس سال کہ مندر بنی تو اوس کو ہیرا نانہ
جی صاحب کی ایک اشنان کا رکھے شہر کو تہ ہیرا نانہ جی کی بھینٹ کر دیا جس کا جگہ
اوسکا نام [illegible] رام ہو گیا جو آج تک راج کی طرف سے [illegible] ہے
بجے [illegible]

سمت [illegible] ایسا کہ سودی [illegible] پر ہوں عہد مہاراج کشور سنگھ کا لیہ [illegible] مقام

اس مندر کے آگے [illegible] بارہ وغیرہ مکان ہیں اونکو [illegible] موچی [illegible] پرانی [illegible] بنا [illegible]

برنا پاڑہ کے متصل ایک اور جگہ ہے جسکو موچی پاڑہ کہتے ہیں وہاں موچی رہتے ہیں اور اسمیں

قریب مکان رگھونند کالیہ بہت نارگ کے ایک مندر لکشمی نراین جی کا ہے

جسمیں تلسی تہا [illegible] پاس ایک پتھر پہ لکہا ہے کہ [illegible] مہاراج [illegible]

قوم مہیری نے یہ مندر بنایا۔ متی بیساکہ بدی تیج روز [illegible] سمت ۱۶۲۶ [illegible] کے

۱۶۹۱ [illegible] جگہ متصل نوپرہ دروازہ منا لال کی ایک [illegible] گنیش [illegible] ہے اوسکے پاس

کوٹہ پر ایک پتھر ہے جو کتبہ لکہا ہے اوسکا خلاصہ یہ ہے۔ اساڑہ سودی [illegible]

شکروار سمت [illegible] شاکے [illegible] میں کہ [illegible] مہاراج کشور سنگھ راجا اور

ظالم سنگھ جہالا [illegible] اور کنور [illegible] سنگھ فوجدار تہے تو جیمن نے یہ بنایا ہے خرچ

یہ جیمن یہ بارہ دری کے بنائی ہے۔

رام پورہ کے [illegible] ٹکسال ہے جیمن کو تہ کا روپیہ اور پیسہ بنایا جاتا ہے

یہاں کے روپیہ میں چاندی خالص ہوتی ہے ٹکسال سے [illegible] کر باٹن پول [illegible] ہے

اسی کے حصہ کو بڑا باڑہ کہتے ہیں جسمیں متصل مکان لالہ بنگوتی [illegible]
پشت ہیں اور اسی [illegible] مورت رکھی ہے جسکے چرن چوکی میں ہیں [illegible]
ایک رستہ دری میں گنیش جی [illegible] کیا
سمت ۱۸۲۰ میں بسائہ بدی ۱۳ سکروار کو پتیا مہر قوم برہمن نے گنیش جی کو براجمان کیا
ناتھو پاسبان کی حویلی کے پاس بازار میں چبوترہ پر ایک ستی کا چبوترہ گڑا ہے
جسمیں مرد عورت کی تصویر اور یہ عبارت ہے [illegible] ہیرتان جی ستی بھئی ماہ بدی پارس

سمت —
گنیش جی کا

[illegible] سرے بازار میں اوڑوہ پورہ ہے اس طرف ایک کلہ بند مندر مہا پوران گنیش جی کا
ہے کہتے ہیں کہ پہلے یہ گنیش جی جنبل ندی کے کنارہ پر پڑے تھے اونکو راما
بنیا [illegible] موچی جو کہ وہاں آتا تھا اٹھا لایا ہے جس میں تھا وے نے اوٹھا کر اپنی [illegible] میں
رکھا اور مندر بنانا چاہا مگر اون دنوں میں بحکم بادشاہ کے کوئی مندر نہیں بنا
سکتا تھا اور یہ موچی لوہے کا کام کرتا تھا ایک دفعہ اسنے بادشاہی توپ بنا لانا
اور اسکے انعام میں مندر بنانے کی اجازت لے کر یہ مندر بنوایا اور اون گنیش
[illegible] تھا [illegible] اور اسکے [illegible] ایک پتھر پر لکھا ہے —
سمت [illegible]

گنگوری کی دکن طرف میں داخل ہوتی اور دربار کرتی اس درویش کی نذر کی اور بہشت

خوب سے کی

یہاں کا دستور تھی کہ کوئی اجنبی مسافر بدون پروانگی راجہ کی اس دروازہ سی باہر نہیں

جا نہیں پاتا تھی اور یہاں ایک چوکی راہداری کی تھی چوکی والی بہو باری کی موجود رہتے

جیسے سا بہر جانی دیتے ہیں اسی آگی اندر کو ایک دور چوکی تھی وہاں تو والی مسافروں

سی بہ محصول لیتے ہیں تھی یا یوں ایک ٹکہ جی گاڑی دو ٹکہ جی شتر دو ٹکہ اسپ محصول

لو اور لوٹ کی زکات لیتی ہیں اور اب جبہ بارہ سو روپیہ سال میں ٹھکہ تھی

لاڈپورہ دروازہ کی اندر جو محلہ بستا تھی

اوسکو لاڈپورہ لیتے ہیں لاڈپورہ سی دکن کو رام پورہ دروازہ تھی جس کی

اندر کی آبادی کو رام پورہ بولتی ہیں یہاں جسل نزدیکی کنارے یا ایک گڑھا تھی

جس کو صبح گدھی تھی لیتی ہیں رام پورہ کی بازار میں کوتوالی چبوترہ اور چوکی

بری لگتی ہیں جس میں ہندی والوں کی دکانیں ہیں اور صرافی کا ......

بہو کار رچہا ہوتا تھی آج بازار اور سب بازاروں سی آباد اور پررونق تھی کہ

یہاں کی شہر خوش کی دکانوں پر بزرگ کار دبہ جا نہ بود اور اسی قاضی موجود

رہتی ہیں ... محلہ میں ایک مدرسہ بہی تھی جس میں درس کیا رہ طالبان دو

شہر کی آبادی صاحب رزیڈنٹ بہادر کی بنگلہ سے زنگ باری اور ادرنواس تک چلی گئی ہے جس کا

مختصر ذکر اول سے آخیر تک کیا جاتا ہے

صاحب رزیڈنٹ بہادر کا بنگلہ شہر سے اُتر کی طرف جس کی لاگت

پینت رچیا بنا ہے صاحب رزیڈنٹ بہادر جب کوٹہ کو تشریف لے جاتے ہیں تو اسی

دولت خانہ میں ہوتے ہیں بنگلہ سے آگے دکن کو ایک محلہ ہے جس کو نیاپورہ کہتے ہیں جو کوٹہ

کی [illegible] سے تیار ہوجاتی ہیں اس کے واسطے زمیع ضرورت خرید و فروخت مردم

اجنبی بھی نیاپورہ میں سب سامان موجود رہتا ہے کہ ان کو تکلیف نہوے۔

نیاپورہ کی گوشہ شرق و جنوب میں ایک باغیچہ ہے جس میں انگریزوں

کی قبریں ہیں اس باغیچہ کی پورب ابہلامینی کا باغ اور باوری ہے جو مہاراو ملند سنگھ

کی خواص تھی

نیاپورہ سے دکن کوٹہ کا

لاڑپورہ دروازہ ہے جس میں اندر جاتے ہی [illegible] دہنی طرف سنگ مرمر کا ایک لوح

میں یہ لکھا ہے کہ ماہ بیساکھ سمت ۱۹ میں مہاراو رام سنگھ واسطے شادی کے جیسلمیر کو

گئے اور لوٹتے وقت جودھپور گئے راجا تخت سنگھ جی سے ملاقات کر کے اجمیر پہنچے

[illegible] ہوئے اور وہاں سے [illegible] کو کوچ کر کے [illegible] شری [illegible]

[illegible]

[illegible] مہاراو [illegible] مسند پر بیٹھے اور گمان پر [illegible] جب مہاراو امید سنگھ مسند
بیٹھے ظالم سنگھ [illegible] ماہدار رہے انہوں نے [illegible] دروازہ [illegible] کا
دروازہ اور کوٹ اور زور اور [illegible] مسند پر بیٹھے اور [illegible] حال
راج [illegible] ریاست [illegible] مہاراو [illegible]

[illegible] ریاست کو یہاں اشرفی اور زیور [illegible]

[illegible]

شہر [illegible] ہے یہ پختہ شہر پناہ میں بسا ہے اور ڈھوتی
سب شہروں سے زیادہ تر آباد ہے گلیاں اسکی بہت غلیظ رہتی ہیں [illegible]
تنگ ہے اس شہر میں [illegible] وجہ ہر قسم [illegible]
خوب ترقی ہے صرافوں [illegible] روپیہ اشرفی اور زیور [illegible]
رہتے ہیں اور بزازوں کے بھی بہت دوکانیں ہیں جنمیں طرح طرح کا انگریزی
اور ہندوستانی کپڑا موجود رہتا ہے شہر والوں کے مکان اکثر [illegible]

چونکہ وے کم عقل تھے اور امورات ریاست کو نہیں سمجھتے تھے اور جو اونکی وہی کرتا
وہ ہی کرتے تھے اسلیے جب یہ معزول ہوئے بعد کشور سنگہ نے ریاست پائی
اور محلہ کشور پورہ وار فتح گڑھ کو آباد کیا اور اسکے بعد رام سنگہ جی مسند نشین ہوئے
اونکے پاس فوج بہت اور سامان جنگ بکثرت موجود تھا اسوجہ سے علم
رام سنگہ بہت مشہور ہیں انہوں نے کوٹہ کے شہر پناہ کی مرمت کروائی
اور بلدیو برج محلوں کے عقب جنگل بندی میں بنوائی اور قلعہ میں کرشن محل
تیار کروائی اور محلہ ... ورتیح کو آباد کیا اور اسکا کوٹ
جھنڈا برج بنے تیار کروایا اور چنبل کے کنارے ... سما
اور ... مسند سے گرنے سے ... میں فتح گڑھی کی طرف محل برج بنوائی
... نامبر ... اونکے ... مہاراو ... سنگہ ریاست پر بیٹھے
اور انہوں نے قلعہ میں ... خاص ... اور ... پل دروازہ
مرمت کروائی ... مہاراو ... سال مسند پر بیٹھے ... محل بنایا
... ۱

بموجب حکم ناصر زبان [illegible] روبروے [illegible] اس [illegible] ملوانی

برادری رای پرسرام [illegible] – متی آسوج [illegible] سمت ۱۶۷ – مقام [illegible]

الغرض بادشاہ [illegible] کو دہلی [illegible] کے بعد بادشاہ نے قلعہ بنانے کی اجازت [illegible]

اور لاکھ روپیہ و دیگر [illegible] دیا مادھو سنگھ نے [illegible] کوٹ بنایا اور مسند پر

بیٹھ کر حکومت شروع کی اور اسکی اولاد [illegible]

تین بیٹے ہوئے [illegible] جو کوٹہ کی مسند پر بیٹھے [illegible]

میں ملا اور اسکی اولاد [illegible] مشہور ہے [illegible] سنگھ [illegible] کشور سنگھ

[illegible] موضع کو بلہ جاگیر میں ملا –

ملکند سنگھ کے [illegible] اس بار [illegible] لگایا اور ملکندرہ کا دروازہ بنا کر [illegible]

اور [illegible] اور [illegible] بنایا آخر میں ایک عورت [illegible]

عاشق ہو کر ملکندرہ [illegible] بجز [illegible] عشرت کے [illegible] میں مصروف

[illegible] اونکے مرنے پر حکیت سنگھ [illegible] مسند [illegible] ہوئے [illegible]

اب اہلیان ریاست نے مادھو سنگھ [illegible] چھوٹے بیٹے [illegible] بٹھایا

[illegible]

دس ریاست کا مقام [illegible] کرنے والا مادہو سنگھ راورتن کا بیٹا تھا جو سبب مخالفت رکھنے [illegible]

اپنی بھائی [illegible] ناتھ کے باپ [illegible] راورتن نے اوسکی نارضی [illegible]

سبب [illegible] اوسکی [illegible] منظور نہیں ہی آپ [illegible]

بوندی سی علحدہ کرنے مجبوری [illegible] بعد [illegible] اونکے دست اندازی ہو [illegible]

راورتن نے [illegible] مادہو سنگھ کو دیا مادہو سنگھ نے [illegible]

اپنے چچا [illegible] اپنا عمل کر لیا [illegible]

بحضور بادشاہ دہلی [illegible] اسلیے راورتن نے بادشاہ سے [illegible]

مانگی بادشاہ نے [illegible] مادہو سنگھ [illegible] حکم دیا [illegible]

راورتن نے مادہو سنگھ [illegible] پروہت [illegible]

گیا تھا اوسکو راورتن نے [illegible] کی طرف [illegible] پروہت کو رفع [illegible]

کو مادہو سنگھ کے [illegible] پروہت [illegible] بادشاہ دہلی کے بادشاہ صاحب کو بھی [illegible]

غرض [illegible] تمام ہو گئے اور [illegible]

[illegible] اور مادہان [illegible] کے ساتھ [illegible]

[illegible] وقت کی [illegible]

[illegible] کی [illegible] کرنا

احوال ریاست [illegible] اور کوٹہ واروں کی آبادی

کسی زمانے میں یہ پہاڑ جنگل تھا اور آبادی [illegible] تھی [illegible] نامی [illegible]

میں [illegible] اور قوم بھیل [illegible] آخر [illegible] قوم

[illegible] کوٹیا نامی [illegible] اور [illegible]

سنہ ۱۲۹۸ میں راو [illegible] نے [illegible] کو مار کر [illegible] اور راو [illegible]

[illegible] کو [illegible] اور کوٹہ میں [illegible] آبادی [illegible]

[illegible] اور [illegible] کے [illegible]

اور [illegible] لکڑیاں [illegible]

[illegible] کے بعد کوٹہ [illegible]

[illegible] سرداروں [illegible] قبضہ [illegible]

[illegible] اور [illegible] روزانہ میں

[illegible] اور [illegible]

[illegible] اور [illegible]

[illegible] موجود ہے